e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 247 Wednesday , June 11 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۲۴۷) لکھنؤ، بروز بدھ ۱۱-جون ۲۰۲۵ء مطابق ۱۴/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

سابق وزیر اعلیٰ آتشی گرفتار، عآپ کا شدید رد عمل

نئی دہلی۔ کالکاجی میں جھگیوں کو توڑنے کی مخالفت کرنے پہنچیں سابق وزیر اعلیٰ آتشی کو پولیس نے حراست میں لے لیا لیا۔ اس کے بعد انہیں کالکاجی سے 43 کلومیٹر دور 'بابا ہری داس نگر تھانہ (جھروڑا کلاں)' میں رکھا گیا ہے۔ آتشی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر خود ٹویٹ کر اس کی اطلاع دی۔ اس واقعہ کے بعد عام آدمی پارٹی مسلسل بی جے پی کو ہدف تنقید بنا رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور سابق وزیر اعلیٰ دہلی اروند کیجریوال نے اس واقعہ کو تاناشاہی قرار دیا ہے۔ کیجریوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ٹویٹ کر کہا کہ بی جے پی حکومت پوری دہلی میں غریبوں کے آشیانے اجاڑ رہی ہے، لوگوں کو بے گھر کر رہی ہے۔

امت شاہ نے سیلاب سے متعلق تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو یہاں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں ملک میں سیلاب سے نمٹنے سے متعلق تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وزارت داخلہ کے مطابق اجلاس میں سیلاب کے خطرے کو کم کرنے کے لیے کیے جا رہے طویل المدتی اقدامات اور گزشتہ سال ہونے والے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر اٹھائے گئے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ امور داخلہ اور باہمی تعاون کے مرکزی وزیر امت شاہ نے آج نئی دہلی میں ملک میں سیلاب سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے ملک میں سیلاب کے خطرے کو کم کرنے کے لیے کیے جا رہے طویل مدتی اقدامات اور گزشتہ سال منعقدہ میٹنگ میں لیے گئے فیصلوں پر کیے گئے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔

غزہ میں اسرائیلی جارحیت: امریکہ نے اپنے قدم پیچھے کھینچے

'امن' کیلئے سیدھے طور پر اسرائیل سے بات کرے گا ایران

ٹیلی فونک ملاقات کے دوران ٹرمپ اور نیتن یاہو کا ایران اور غزہ پر تبادلہ خیال، امریکی صدر نے بات چیت میں ایران کے شامل ہونے کی تصدیق کی

تل ابیب۔ (ایجنسی) اسرائیل کی جارحیت کے درمیان غزہ میں امن معاہدہ کو لے کر تازہ خبر سامنے آئی ہے۔ اس کے مطابق اب حماس کی طرف سے ایران نے مورچہ سنبھال لیا ہے۔ ایران اب سیدھے طور پر اسرائیل سے اس معاملے پر بات کرے گا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے صحافیوں کو یہ بات بتائی۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جلد ہی جنگ بندی پر بات بن جائے گی۔ غیر ملکی خبر کے مطابق ڈونالڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا کہ ہماری کوشش دونوں فریقوں کے درمیان امن لانے کی ہے۔ ہم کوشش کر رہے ہیں اور جلد ہی اس کے مثبت نتائج دیکھنے کو ملیں گے۔

ابھی تک امریکہ سعودی عرب، قطر اور ترکیے کو ساتھ لے کر خطے میں امن قائم کرنے میں لگا ہوا تھا لیکن اسے اس میں کامیابی نہیں مل سکی۔ گزشتہ دنوں ٹرمپ کے امن کے سفیر وٹکاف نے جلد ہی امن معاہدہ ہو جانے کا دعویٰ کیا تھا لیکن نہ تو حماس اور نہ ہی اسرائیل نے قرارداد کی سیدھے طور پر حمایت کی۔ آخر میں ٹرمپ کو اس معاملے پر اپنے قدم پیچھے کھینچنے پڑے۔ اب ٹرمپ کی ٹیم نے سیدھے طور پر ایران سے رابطہ قائم کیا ہے۔ غزہ میں ایران اور اسرائیل کے درمیان اگر سیدھے طور پر معاہدہ ہوتا ہے تو ایران پھر سے بڑے کردار میں آ جائے گا۔ غزہ پر آگے کی تعمیرات میں بھی ایران کا ہی بڑا کردار ہو سکتا ہے۔

اسرائیلی میڈیا نے بتایا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور امریکی صدر ٹرمپ کے درمیان ہونے والی فون کال میں ایرانی جوہری مسئلے اور غزہ کی جنگ پر توجہ مرکوز کی گئی۔ عبرانی اخبار "یدیعوت احرونوت" نے رپورٹ کیا ہے کہ دونوں کے درمیان بات چیت تقریباً 40 منٹ تک جاری رہی میں ایک نئے جوہری معاہدے کے حوالے سے تہران اور واشنگٹن کے درمیان جاری مذاکرات کی روشنی میں ایرانی مسئلے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسرائیلی اخبار کے مطابق اس کال میں غزہ میں قیدیوں کے معاملے پر بھی بات کی گئی، یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب کسی معاہدے تک پہنچنے کے لیے مذاکرات ختم ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی اپوزیشن اور قیدیوں کے اہل خانہ نیتن یاہو پر اپنے ذاتی سیاسی مفادات بالخصوص اپنی مسلسل حکمرانی کے حصول کے لیے اپنی حکومت میں موجود دائیں بازو کے دھڑے کے جواب میں جنگ جاری رکھنے کا الزام لگاتے ہیں۔ تل ابیب کے اندازے کے مطابق غزہ میں 56 اسرائیلی یرغمالی موجود ہیں جن میں سے 20 زندہ ہیں۔ یاہو ٹرمپ کے ساتھ اپنی کال کے بعد ایک مختصر سیکورٹی جائزہ لینے والے ہیں۔ اخبار نے رپورٹ کیا ہے کہ ایران نے پیر کے اوائل میں اعلان کیا ہے کہ وہ نئے جوہری معاہدے کے بارے میں امریکہ کی طرف سے مقرر کردہ شرائط کے خلاف جوابی پیشکش پیش کرے گا۔ اخبار کے مطابق اپریل سے واشنگٹن اور تہران نے مذاکرات کے پانچ دور کیے ہیں لیکن ایسا لگتا ہے کہ دونوں فریقوں کے درمیان ایران کی یورینیم کی افزودگی جاری رکھنے کی صلاحیت پر اختلافات کی وجہ سے مذاکرات فی الحال ختم ہو گئے ہیں۔ ایک متعلقہ سیاق و سباق میں نجی اسرائیلی چینل 14 نے اطلاع دی ہے کہ نیتن یاہو اور ٹرمپ کے درمیان کال کا بنیادی مرکز ایرانی مسئلہ تھا۔ اس میں مزید کہا گیا کہ تقریباً دو ماہ قبل امریکی صدر نے اعلان کیا تھا کہ وہ ایران کے ساتھ مذاکرات کے لیے 60 دن کی مہلت دیں گے۔ اب صرف تین دن میں یہ ڈیڈ لائن ختم ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ جنگ بندی کے بین الاقوامی مطالبات کو مسترد کرتے ہوئے، اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے غزہ میں تباہ کن کارروائی کی ہے، جس میں 54,400 سے زیادہ فلسطینی مارے گئے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ امدادی اداروں نے انکلیو کی آبادی میں قحط کے خطرے سے خبردار کیا ہے۔

اسلام سب سے تیزی سے بڑھنے والا مذہب

10 سال میں مسلم آبادی میں 21 فیصد کا اضافہ، پیو ریسرچ سینٹر کی رپورٹ جاری

جنیوا (ایجنسی) پیو ریسرچ سینٹر کی حالیہ رپورٹ کے مطابق اسلام دنیا کا سب سے تیزی سے بڑھنے والا مذہب بن چکا ہے۔ ساتھ ہی یہ دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مذہبی گروپ بھی ہے۔ 2010 سے 2020 کے درمیان مسلم آبادی میں 21 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، یعنی یہ اعداد و شمار 170 کروڑ سے بڑھ کر 200 کروڑ تک پہنچ چکا ہے۔ یہ اضافہ عالمی اوسط آبادی اضافہ (10 فیصد) سے دوگنا ہے۔ 'اے بی پی' کی خبر کے حوالے سے رپورٹ کے مطابق اب دنیا کا چار میں سے ہر ایک شخص مسلم ہے یعنی مسلمانوں کی پوری دنیا کی آبادی میں 26 فیصد عالمی حصہ داری ہے۔ دوسری طرف غیر مسلمانوں کی آبادی میں 9.7 فیصد کا اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ اس میں ہندوؤں کی آبادی میں 0.1 فیصد کی کمی درج کی گئی ہے۔ سال 2010 میں ہندوؤں کی آبادی 15 فیصد تھی، جو سال 2020 میں 14.9 ہو گئی۔ پیو (Pew) ریسرچ سینٹر کی رپورٹ کے مطابق مسلمانوں کی سب سے زیادہ آبادی 2010 سے لے کر 2020 تک شمالی امریکہ میں 52 فیصد بڑھی ہے۔ یہاں کل مسلم آبادی 59 لاکھ ہے۔ دنیا کے الگ الگ حصوں میں مسلم آبادی میں اضافہ کے بارے میں بات کی جائے تو سال 2010 اور 2020 کے درمیان سب سہارا افریقہ میں 34 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ یہ علاقہ قدرتی آبادی میں اضافہ اور اسلامی تعلیمی مراکز کی موجودگی کی وجہ سے مسلم آبادی میں زیادہ اضافہ درج کرتا ہے۔ ایشیا پیسفک ریجن میں کل مسلم آبادی 26 فیصد ہے جہاں 1.4 فیصد مسلم آبادی بڑھی ہے۔ یہ علاقہ مسلمانوں کے لیے سب سے بڑا گڑھ ہے۔ یہاں انڈونیشیا، پاکستان، ہندوستان اور بنگلہ دیش جیسے ملکوں کی وجہ سے مسلم آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ یورپ میں امیگریشن کی وجہ سے مسلم آبادی میں 0.7 فیصد کا اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔

33 ممالک سے لوٹے کثیر الجماعتی وفود سے پی ایم مودی کی ملاقات

وفود کے اراکین کے لیے عشائیے کا اہتمام، وفود نے وزیر اعظم کے ساتھ اپنے دوروں کے تجربات شیئر کئے

نئی دہلی دنیا کو دہشت گردی پر ہندوستان کا پیغام اور نظریہ واضح کرنے کے بعد وطن واپس لوٹنے والے ساتوں کثیر الجماعتی وفود کے اراکین نے منگل کے روز یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور مختلف ممالک میں اپنی میٹنگوں اور بات چیت کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے مختلف ممالک کے دورے پر گئے وفود کے اراکین کی اپنی رہائش گاہ 7، لوک کلیان مارگ پر میزبانی کی۔ وفود کے ارکان نے مختلف ممالک میں سیاسی قیادت، مختلف شعبوں کے ماہرین، تنظیموں، تھنک ٹینکس، میڈیا اور ہندوستانی برادری کے ساتھ اپنی ملاقاتوں اور بات چیت سے وزیر اعظم کو آگاہ کیا۔ وزیر اعظم نے وفود کے ارکان کے لیے عشائیے کا اہتمام کیا۔ اس سے قبل وفود کے ارکان نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے بھی ملاقات کی تھی اور انہیں اس بارے میں معلومات فراہم کی تھیں۔ ان وفود نے وزیر اعظم کے ساتھ اپنے دوروں کے تجربات شیئر کئے۔ مرکزی حکومت پہلے ہی ان سات وفود کے کام کی تعریف کر چکی ہے۔ ان وفود میں 50 سے زائد افراد شامل تھے جن میں زیادہ تر موجودہ اراکین پارلیمنٹ تھے۔ ان وفود میں سابق ارکان پارلیمنٹ اور سابق سفارت کار بھی شامل تھے۔ ان وفود نے 33 ممالک کے دارالحکومتوں اور یورپی یونین کے ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر پہلے ہی ان وفود سے مل چکے ہیں اور دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے سخت موقف کو موثر طریقے سے دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لیے ان کی تعریف کر چکے ہیں۔ چار وفود کی قیادت حکمراں اتحاد کے ارکان پارلیمنٹ کر رہے تھے، جن میں دو بی جے پی، ایک جے ڈی یو اور ایک شیوسینا کا تھا۔ تین وفود کی قیادت اپوزیشن ممبران پارلیمنٹ کر رہے تھے، ایک ایک کانگریس، ڈی ایم کے اور این سی پی (شرد چندر پوار) سے۔ بی جے پی کے روی شنکر پرساد اور بائی جینت پانڈا، کانگریس کے ششی تھرور، جے ڈی یو کے سنجے جھا، شیوسینا کے سری کانت شندے، ڈی ایم کے کے کنیموزی اور این سی پی کے (شرد چندر پوار) سپریا سولے نے اپنے اپنے وفود کی قیادت کی۔

کھڑگے نے لوک سبھا میں نائب اسپیکر کے عہدے پر فوری تقرری کیلئے مودی کو خط لکھا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر لوک سبھا میں نائب اسپیکر کے عہدے پر تقرری کے لیے جلد از جلد عمل شروع کرنے کی درخواست کی ہے اور کہا ہے کہ یہ آئینی انتظام ہے، اس لیے اس سمت میں فوری اقدامات اٹھانا ضروری ہیں کھڑگے نے کہا کہ آئین میں لوک سبھا میں اسپیکر اور نائب اسپیکر کے عہدوں کے لیے بندوبست کیا گیا ہے، لیکن جب سے مودی حکومت اقتدار میں آئی ہے، اس آئینی التزام کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پچھلی دو لوک سبھاؤں میں اس عہدے کو خالی رکھا گیا اور اب بھی وہی کوشش کی جا رہی ہے جو کہ غلط ہے، اس لیے حکومت کو اس سمت فوری اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ انہوں نے لکھا، "پہلی سے سولہویں لوک سبھا تک، ہر ایوان میں ایک نائب اسپیکر رہا ہے۔ عموی طور پر، اہم اپوزیشن پارٹی کے ارکان میں سے نائب اسپیکر کی تقرری ایک قائم شدہ روایت رہی ہے۔ تاہم، آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار یہ عہدہ مسلسل دو لوک سبھا کی مدت میں خالی رہا ہے۔ سترہویں لوک سبھا کے دوران کوئی نائب اسپیکر منتخب نہیں کیا گیا تھا اور یہ تشویشناک مثال موجودہ اٹھارہویں لوک سبھا میں بھی جاری ہے۔ یہ ہندوستان کی جمہوری سیاست کے لیے اچھا شگون نہیں ہے اور گہرائی سے غور و خوض کے بعد بنائے گئے آئین کے ضوابط کی بھی خلاف ورزی ہے۔" کانگریس صدر نے کہا کہ آئین کی دفعہ 93 کے تحت پارلیمنٹ میں اسپیکر اور نائب اسپیکر کے عہدوں پر تقرری ضروری ہے۔ حکومت کو ایوان کی جمہوری اقدار کو برقرار رکھنے کے لیے نائب اسپیکر کی تقرری کا عمل جلد از جلد شروع کرنا چاہیے۔

غیر ملکی حملہ آوروں کے خلاف ایک بھی لفظ نہیں بولتی تھیں کانگریس۔ سپا

وزیر اعلیٰ نے بہرائچ میں مہاراجہ سہیل دیو میموریل کا افتتاح کیا اور مہاراجہ سہیل دیو کے 40 فٹ اونچے نئے مجسمے کی نقاب کشائی کی

بہرائچ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو کہا کہ مسلم ووٹ بینک کی وجہ سے سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس کے لیڈروں بیرونی حملہ آوروں کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں بولتے تھے۔ کانگریس، ایس پی اور دیگر پارٹیوں کو ہدف تنقید بناتے ہوئے انہوں نے سوال کیا، "ایس پی اور کانگریس نے کیا کیا؟ مہاراجہ سہیل دیو اور دیگر عظیم شخصیات کو پہلے عزت کیوں نہیں ملی؟ کیوں ان کے نام پر عظیم الشان یادگاریں، میڈیکل کالج اور یونیورسٹیاں پہلے نہیں بنائی گئیں؟ کیونکہ انہیں اپنے ووٹ بینک کی فکر تھی۔ منگل کو چیف منسٹر نے چتوڑا بلاک کے مسیح آباد گرام سبھا میں مہاراجہ سہیل دیو کے وجے اتسو پروگرام میں شرکت کی۔ انہوں نے 40 کروڑ کی لاگت سے تعمیر مہاراجہ سہیل دیو میموریل کا افتتاح کیا اور مہاراجہ سہیل دیو کے 40 فٹ اونچے کانسے کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ وزیر اعلیٰ نے 1243 کروڑ کی 384 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی رکھا۔ انہوں نے ایک درخت ماں کے نام مہم کے تحت یہاں ایک پودا بھی لگایا۔ وزیر اعلیٰ نے ان لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس بار غازی کے نام پر ہونے والی تقریبات کو مکمل طور پر روک دیا۔ انہوں نے مہاراجہ بلبھدر سنگھ کو ان کی یوم پیدائش پر بھی یاد کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایک ہزار سال قبل مہاراجہ سہیل دیو نے غیر ملکی حملہ آوروں کو منہ توڑ جواب دینے کی مثال قائم کی تھی لیکن انہیں وہ عزت نہیں ملی جس کے وہ تاریخ میں حقدار تھے۔ پی ایم مودی کی ترقی اور وراثت کی مہم کو آگے بڑھاتے ہوئے، بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت نے ان کے اعزاز کا عزم کیا تھا۔ اسی سلسلے میں بہرائچ کے میڈیکل کالج کا نام مہاراجہ سہیل دیو کے نام پر رکھا گیا ہے، اسپتال کا نام بلارک رشی کے نام پر رکھا گیا ہے اور اعظم گڑھ کی ریاستی یونیورسٹی کا نام بھی مہاراجہ سہیل دیو کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یہ پروگرام عظیم انسانوں کے تئیں احترام کا اظہار ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہرائچ کی مرکزی تقریب مہاراجہ سہیل دیو، بلارک رشی کے نام پر ہوگی اور اس منڈل کی مرکزی تقریب ماں پٹیشوری کے نام پر ہوگی۔

سپریم کورٹ نے این سی آئی ایس ایم چیئر پرسن کی تقرری منسوخ کرنے کے حکم پر روک لگائی

نئی دہلی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے نیشنل کمیشن فار انڈین سسٹم آف میڈیسن (این سی آئی ایس ایم) کے چیئر پرسن کی تقرری منسوخ کرنے کے دہلی ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگا دی، جس میں انہیں اس عہدے کے لیے نااہل قرار دیا گیا تھا۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس منموہن پر مشتمل تعطیلاتی بنچ نے یہ کہتے ہوئے این سی آئی ایس ایم اور دیگر فریقین کو نوٹس جاری کیا کہ عدالت اس بات پر غور کرے گی کہ آیا پی ایچ ڈی ڈگری کو بعض عہدوں کے لیے مطلوبہ پوسٹ گریجویٹ اہلیت مانا جا سکتا ہے۔ بنچ نے دیو پجاری کے منگل کو عہدہ چھوڑنے اور انہیں پنشن اور دیگر مراعات سے محروم نہ کرنے پر غور کرنے کے بعد ہائی کورٹ کے حکم پر روک لگائی۔ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت نے 9 جون 2021 کو ایک سرکلر جاری کر کے دیو پجاری کو کمیشن کا چیئر پرسن مقرر کیا تھا۔ دیو پجاری نے دہلی ہائی کورٹ کے 6 جون کے حکم کو چیلنج کیا، جس میں این سی آئی ایس ایم کے چیئر پرسن کے طور پر ان کی تقرری کے خلاف دو درخواستوں کو قبول کیا گیا تھا۔ کمیشن کے وکیل نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ چیئر پرسن کے انتخاب اور تقرری کا عمل شروع ہو چکا ہے، جس کے بعد اس نے اس عمل کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ ہائی کورٹ میں درخواستیں اس وقت کے سینٹرل کونسل آف انڈین میڈیسن کے سابق صدر وید پرکاش تیاگی اور ڈاکٹر رگھونندن شرما نے دائر کی تھیں۔

امریکہ میں ہندوستانی طلبہ کے ساتھ بد سلوکی، حکومت نے مانگی جانکاری

غیر قانونی داخلے کو برداشت نہیں کیا جائے گا، اگر آپ قانونی طور پر آتے ہیں تو خوش آمدید: امریکہ، طالب علم کو ایئر پورٹ پر مارا پیٹا گیا اور پھر بھارت بھیج دیا گیا، امریکہ میں ہندوستانیوں کی توہین پر مودی خاموشی توڑیں: کانگریس

واشنگٹن/نئی دہلی۔ (ایجنسی): امریکہ کے نیوجرسی کے نیوارک ایئر پورٹ پر ایک ہندوستانی طالب علم کے ساتھ بد سلوکی کے واقعے پر ہندوستان میں غصہ دیکھا جا رہا ہے۔ طالب علم کو ایئر پورٹ پر ڈی پورٹ کرنے سے پہلے امریکی اہلکاروں نے اسے ہتھکڑیاں لگا کر فرش پر پھینک دیا اور اس کی گردن گھٹنوں سے دبا دی۔ اس واقعے کی ویڈیو ہندوستانی سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ طالب علم کو حراست میں لیے جانے کی سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبر کا نوٹس لیتے ہوئے حکومت نے سفارتی چینلز کے ذریعے امریکی انتظامیہ سے رابطہ کر کے معلومات مانگی ہیں۔ ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ ایک سوشل میڈیا پوسٹ کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا گیا ہے کہ نیوجرسی کے نیوارک ایئر پورٹ پر ایک ہندوستانی شہری کو حراست میں لیا گیا تھا۔ اس پر وزارت خارجہ نے باضابطہ طور پر اس معاملے کو نئی دہلی میں امریکی سفارتخانے کے سامنے اٹھایا ہے۔ واشنگٹن میں ہمارا سفارتخانہ اور نیویارک میں ہندوستانی قونصل خانہ بھی تفصیلات معلوم کرنے کے لیے امریکی حکام کے رابطے میں ہیں۔ ذرائع نے کہا، ہمیں اب تک اس واقعے یا حالات کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ملیں کہ جن کے تحت ہندوستانی شہری کو روکا گیا تھا، وہ کس پرواز میں سوار ہونے والا تھا یا سوار ہو گیا تھا، اور اس کے حتمی مقام کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ملی ہیں۔ ہم اس معاملے پر مسلسل معلومات لے کر مناسب اقدامات اٹھائیں گے۔

کانگریس نے منگل کے روز کہا کہ امریکہ میں ہندوستانیوں کو مسلسل ہراساں اور توہین آمیز سلوک کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی خاموش ہیں، لیکن اب انہیں خاموشی توڑ کر امریکہ کو بتانا ہوگا کہ ہندوستانی شہریوں کے ساتھ بد سلوکی برداشت نہیں کی جائے گی۔ کانگریس نے اپنے سرکاری سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر کہا ہے کہ امریکہ ہندوستانیوں کی توہین کرنے سے باز نہیں آ رہا ہے۔ تازہ معاملہ امریکہ کے ایک ایئر پورٹ کا ہے، جہاں ایک ہندوستانی طالب علم کو زمین پر پٹخ دیا گیا اور ایک مجرم کی طرح اس کے ہاتھ پاؤں باندھ دیے گئے۔ اس کی خودداری کو جوتوں تلے روندنے کے بعد اسے واپس ہندوستان بھیج دیا گیا۔ پارٹی نے کہا، "یہ پہلی بار نہیں ہو رہا، بلکہ امریکہ ہندوستانیوں کی اس طرح کی توہین ہر بار کرتا رہا ہے۔ اس سے قبل امریکہ نے 600 سے زائد ہندوستانیوں کو بیڑیوں میں جکڑ کر واپس بھیجا تھا، ان کے وقار کو کچلا گیا، لیکن مودی خاموش رہے۔ وہیں ہندوستانیوں کے غصے کے اظہار کے بعد دہلی میں امریکی سفارت خانے نے کہا ہے کہ ان کا ملک کبھی بھی غیر قانونی مسافروں کو جگہ نہیں دے سکتا۔ سفارت خانے نے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ ہندوستانی طالب علم غیر قانونی طور پر امریکہ گیا تھا، اس لیے اسے واپس کر دیا گیا۔

مہا کمبھ بھگدڑ: اموات کی تعداد کو لے کر اکھلیش نے یوگی حکومت کو بنایا نشانہ، نقد معاوضے پر بھی اٹھائے سوال

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے پریاگ راج میں مہا کمبھ کے دوران بھگدڑ میں کئی لوگوں کی موت ہوئی تھی۔ یوپی کی یوگی حکومت کے مطابق 37 عقیدت مندوں کی جان گئی تھی۔ اب ایک میڈیا رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بھگدڑ میں 82 اموات ہوئی تھی۔ رپورٹ سامنے آنے کے بعد سماج وادی پارٹی رہنما اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بی جے پی پر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے ٹویٹ کر کے اس واقعہ کو 'ثبوت بنام سچائی: 37 بنام 82' بتایا ہے۔ ایس پی سربراہ نے 'ایکس' پر ٹویٹ کرتے ہوئے کہا، "سب دیکھیں، سنیں، جانیں۔ سمجھیں اور شیئر کریں۔ سچائی کی صرف تفتیش نہیں، اس کی تشہیر بھی اتنی ہی ضروری ہوتی ہے۔ بی جے پی غور و فکر کرے اور بھاجپائی بھی اور ساتھ ہی ان کے حامی بھی کہ جو لوگ کسی کی موت کے لیے جھوٹ بول سکتے ہیں، وہ جھوٹ کے کس پاتال۔ پربت پر چڑھ کر اپنے کو، اپنی جھوٹی سلطنت کا کھیا مان رہے ہیں۔ جھوٹے اعداد و شمار دینے والے ایسے بھاجپائیوں پر یقین بھی یقین نہیں کرے گا۔" اکھلیش یادو نے سوالیہ لہجے میں کہا، "یہ سوال صرف اعداد و شمار چھپانے کا نہیں ہے، ایوان کی میز پر جھوٹ بولنے کا بھی ہے اور اس بڑی بات کا بھی ہے کہ مہا کمبھ موت۔ معاوضے میں جو رقم نقد دی گئی وہ نقد کیوں نہیں دی گئی، وہ نقد آیا کہاں سے اور جن میں وہ نقد تقسیم نہیں ہو پایا، وہ نقد واپس گیا کس کے ہاتھ میں، نقدی کا فیصلہ کس ضابطے کے تحت ہوا، نقدی کی تقسیم کس کے حکم پر ہوئی، نقدی کی تقسیم کا تحریری حکم کہاں ہے، نقدی تقسیم میں کیا کوئی بے ضابطگی ہوئی اور ساتھ ہی یہ بھی کہ موت کی وجوہات کو بدلنے کا دباؤ کس کے کہنے پر بنایا گیا؟" اکھلیش یادو نے بی بی سی کی رپورٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ رپورٹ حتمی نہیں ہے، مہا کمبھ میں ہوئی اموات اور ان سے جڑے پیسوں کی 'عظیم سچائی' کی تلاش شروع ہے۔

UPSSSC
Preliminary Eligibility Test (PET), 2025
Last date for submission of online application
17 June, 2025 on UPSSSC website.
If you have passed 10th / 12th / Graduation or equivalent examination from a recognized Board or University or result is expected in few weeks, please register yourself for online / offline coaching on our website.
www.Zakatindia.org/Lucknow/
(Hostel facility proposed for Limited no of Meritorious Students on subsidized rates)
Our faculties are very talented & well experienced.
Registration Open
Batch Starting from 10th June, 2025
Fee Structures: Registration Fee : - Rs 500/- ; Seasonal Fee : - Rs 1,500/-
प्रांतीय सरकारी व न्यायिक सेवाओं की परीक्षा की तैयारी के लिए आनलाइन व फ़िज़िकल कोचिंग
zfi Zakat Foundation of India
ZakatIndia.org
लखनऊ युनिट
Ph.: 0522-4028652, Mail: zfilkounit@gmail.com
9415062719, 9450678612
9451403432, 8737041841

آسٹریا میں اسکول فائرنگ: 10 افراد ہلاک، متعدد زخمی

چار کی حالت نازک □ حملہ آور کی شناخت 22 سالہ سابق طالب علم کے طور پر کی گئی

گراس (ایجنسی) آسٹریا کے جنوب مشرقی شہر گراس کے ایک اسکول میں فائرنگ کے واقعے میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں سات طلبہ، ایک بالغ شخص اور مبینہ حملہ آور بھی شامل ہیں۔ یہ واقعہ آج بروز منگل گراس شہر کے بورگ ڈرائے شوٹسن گاسے ہائی اسکول میں مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بجے پیش آیا۔ یہ اسکول شہر کے تاریخی مرکز سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق حملہ آور نے دو کلاس رومز میں فائرنگ کی، جس سے افراتفری پھیل گئی۔ آسٹریا کے اخبار کرونن سائٹنگ نے رپورٹ کیا کہ کم از کم 28 افراد زخمی ہوئے، جن میں سے چار کی حالت نازک ہے۔ حملہ آور کی شناخت 22 سالہ سابق طالب علم کے طور پر کی گئی ہے، جس نے مبینہ طور پر پستول اور شاٹ گن کا استعمال کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملہ آور نے فائرنگ کے بعد اسکول کے واش روم میں خودکشی کر لی۔ پولیس نے فوری طور پر بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا، جس میں خصوصی کوبرا یونٹس شامل تھے۔ مقامی وقت کے مطابق صبح 11:30 بجے تک اسکول کو خالی کراتے ہوئے تمام افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا تھا۔ پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اعلان کیا کہ صورتحال اب قابو میں ہے اور مزید کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے آسٹریا کے سرکاری نشریاتی ادارے ÖRF کو بتایا کہ حملہ آور اکیلا تھا۔ گراس، جو آسٹریا کا دوسرا سب سے بڑا شہر ہے اور تقریباً تین لاکھ آبادی کا حامل ہے، اس واقعے سے شدید صدمے میں ہے۔ آسٹریا کے چانسلر کرسٹیان اسٹوکر نے اس واقعے کو ”قومی المیہ“ قرار دیتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کی۔ انہوں نے کہا، ”ہم سب، پورا آسٹریا اس وقت درد اور غم میں مبتلا ہیں۔“ انہوں نے اپنے تمام شیڈول منسوخ کر دیے، جبکہ وزیر داخلہ گیرہارڈ کارنر اس واقعے کے فوری بعد گراس روانہ ہو گئے۔ یورپی یونین کی اعلیٰ سفارت کار کایا کالاس نے ایکس پر لکھا، ”ہر بچے کو اسکول میں محفوظ ہونا چاہیے۔ میری ہمدردیاں متاثرین اور آسٹریا کے عوام کے ساتھ ہیں۔“ یورپی کمیشن کی صدر ارزولا فان ڈیر لاینن نے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔ گراز کی میئر ایلکے کاہر نے ابتدائی طور پر نو ہلاکتوں کی اطلاع دی لیکن بعد میں تصدیق کی کہ ہلاکتیں 10 ہیں۔ مقامی اخبار کرونن سائٹنگ نے رپورٹ کیا کہ زخمیوں کی تعداد ”دوہرے ہندسوں“ میں ہے۔ آسٹریا کے جنوب مشرقی شہر گراس کے ایک اسکول میں فائرنگ کے واقعے میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں آسٹریا کے جنوب مشرقی شہر گراس کے ایک اسکول میں فائرنگ کے واقعے میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ یورپ میں اسکول شوٹنگ کے واقعات امریکہ کے مقابلے میں نایاب ہیں لیکن حالیہ برسوں میں اس طرح کے حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔ مثال کے طور پر دسمبر 2023 میں پراگ کی ایک یونیورسٹی میں 14 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ دسمبر 2024 میں کروشیا میں ایک پرائمری اسکول پر حملے میں ایک طالب علم ہلاک ہوا۔ آسٹریا، جو 92 لاکھ آبادی کے ساتھ گلوبل پیس انڈیکس کے مطابق دنیا کے 10 محفوظ ترین ممالک میں شامل ہے، اس واقعے سے گہرے صدمے میں ہے۔ سن 2018 کے سمال آرمز سروے کے مطابق آسٹریا یورپ کے سب سے زیادہ مسلح شہری آبادی والے ممالک میں شامل ہے، جہاں فی 100 افراد کے پاس تقریباً 30 ہتھیار ہیں۔ یہ تعداد پڑوسی ممالک چیک ری پبلک اور ہنگری سے دگنی ہے۔ اس واقعے نے اسلحے کے ضابطوں پر بحث کو ایک بار پھر گرم کر دیا ہے۔ یہ واقعہ 20 جون 2015 کے گراس حملے کی دسویں برسی سے چند روز قبل پیش آیا، جب ایک حملے میں تین افراد ہلاک ہوئے تھے۔ نوواراک فیسٹیول 2025 کے منتظمین نے اعلان کیا ہے کہ متاثرین کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائے گی۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی فوٹیج میں اسکول کے باہر گولیوں اور بچوں کی چیخوں کی آوازیں سنی جا سکتی ہیں، جس سے مقامی کمیونٹی میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ وہ واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے لیکن ابھی صورتحال مکمل طور پر واضح نہیں ہے۔ آسٹریا کے محفوظ ماحول میں اس طرح کا واقعہ نہ صرف مقامی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی چونکا دینے والا ہے۔ آسٹریا بھر میں متاثرین کے خاندانوں کے لیے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعائیں کی جا رہی ہیں۔

ٹرمپ نے جاری مظاہروں کے درمیان لاس اینجلس میں اضافی 2,000 نیشنل گارڈ فوجیوں کو تعینات کیا

واشنگٹن، ڈی سی: ریاستہائے متحدہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ لاس اینجلس میں امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (ICE) اور وفاقی قانون نافذ کرنے والے افسران کی مدد کے لیے 2,000 اضافی نیشنل گارڈ دستے بھیج رہے ہیں۔ محکمہ دفاع نے اس کی تصدیق کی ہے۔ پیر کی تعیناتی 2,000 نیشنل گارڈ کے دستوں کے علاوہ ہے جنہیں ٹرمپ نے ہفتے کے روز امیگریشن گرفتاریوں کے خلاف احتجاج کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا تھا۔ اسسٹنٹ آف ڈیفنس فار پبلک افیئرز شان پارنیل نے ایکس پر لکھا، صدر کے حکم پر، محکمہ دفاع اضافی 2,000 کیلیفورنیا نیشنل گارڈ کو متحرک کر رہا ہے تاکہ ICE کی مدد اور وفاقی قانون نافذ کرنے والے افسران کو اپنے فرائض کو محفوظ طریقے سے انجام دینے کے قابل بنانے کے لیے فیڈرل سروس میں بلایا جائے“۔ تازہ ترین تعیناتی اسی دن سامنے آئی ہے جب کیلیفورنیا نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا تھا، جس میں جج سے تعیناتیوں کو غیر آئینی قرار دینے کی اپیل کی گئی ہے۔ پیر کی فائلنگ کے جواب میں، وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزوم کو ٹرمپ انتظامیہ پر مقدمہ چلانے کے بجائے ”آئی سی ای مخالف فسادیوں“ کے خلاف مقدمہ چلانے کو ترجیح دینی چاہیے۔ وائٹ ہاؤس کی ڈپٹی پریس سکریٹری ابنا کیلی نے کہا کہ ”یہ افسوسناک ہے کہ نیوزوم قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تحفظ اور مجرموں کو جوابدہ ٹھہرانے کے بجائے چہرہ بچانے پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں۔“ انھوں نے مزید کہا، جیسا کہ صدر نے کہا، نیوزوم کو امن و امان کی بحالی کے لیے ان کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔“ ایک نیوز کانفرنس کے دوران، کیلیفورنیا کے اٹارنی جنرل راب بونٹا نے ریاست کے نیشنل گارڈ کے دستوں کو وفاقی بنانے کے ٹرمپ کے فیصلے پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اسے غیر ضروری، نتیجہ خیز اور غیر قانونی قرار دیا۔ بونٹا نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف 19 ہفتوں میں یہ کیلیفورنیا کا 24 واں مقدمہ ہے۔ بونٹا کا استدلال ہے کہ ٹرمپ کا حکم 10ویں ترمیم اور وفاقی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وفاقی اختیارات کا غلط استعمال کرتا ہے، سی این این کے مطابق، یہ گورنر گیون نیوزوم کی اجازت کے بغیر اور مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خواہشات کے خلاف کیا گیا تھا۔ بونٹا کے مطابق اس آرڈر نے وفاقی حکومت کے اختیار کا غلط استعمال کیا اور 10ویں ترمیم اور وفاقی قانون کی خلاف ورزی کی“، انھوں نے کہا کہ ٹرمپ نے ”گورنر نیوزوم کی اجازت کے بغیر اور مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خواہشات کے خلاف“ حکم دیا۔ بونٹا نے مزید کہا کہ ”ہیگسیتھ نے تعیناتی کو منسوخ کرنے کی نیوزوم کی درخواست کو نظرانداز کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزوم نے ٹرمپ پر الزام لگایا ہے کہ، ایک ریاستی ملیشیا پر قبضہ کرنے اور امریکی آئین کی خلاف ورزی کرنے کے لیے خوف اور دہشت پیدا کر رہے ہیں۔

تجارتی جنگ میں نرمی کے بعد بوئنگ طیاروں کی چین میں واپسی

بیجنگ، 10 جون (یو این آئی) امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی جنگ میں نرمی کے بعد نئے بوئنگ میکس کی چین میں واپسی ہوگئی۔ فلائٹ ٹریکنگ ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ امریکی طیارہ ساز کمپنی بوئنگ چینی صارفین کو ڈیلیوری دوبارہ شروع کر رہی ہے۔ شیامین ایئرلائنز کے لیوری میں رنگا ہوا یہ طیارہ ہفتے کے روز سیاٹل سے اڑان بھرنے کے بعد بحرالکاہل کو عبور کرتے ہوئے ہوائی اور گوام میں ایندھن بھرنے کے لیے لینڈ ہوا اور پھر چین کے تجارتی مرکز شنگھائی کے قریب بوئنگ کے زوشان ڈیلیوری سینٹر پر اترا۔ چین بوئنگ کے کمرشل بیک لاگ کے تقریباً 10 فیصد کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کمپنی کے لیے ایک اہم اور بڑھتی ہوئی ایوی ایشن مارکیٹ ہے۔ اس حوالے سے چین اور امریکہ کے نمائندے پیر کو لندن میں ایک تجارتی معاہدے پر بات چیت کے لیے ملاقات کریں گے۔ گزشتہ ماہ چین میں قائم بوئنگ کے ڈیلیوری سینٹر زوشان سے کم از کم 3 بوئنگ طیارے امریکہ واپس بھیجے تھے۔ اس حوالے سے بوئنگ کمپنی نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ چین میں صارفین ٹیرف کی وجہ سے نئے طیاروں کی ڈیلیوری نہیں لیں گے اس لیے کمپنی اب درجنوں طیاروں کے لیے نئے خریدار تلاش کر رہی ہے۔ تاہم، کمپنی نے انوینٹری کو جلد فروخت کرنے کی خواہش کے باوجود بھی چین سے امریکہ واپس بھیجے گئے طیاروں کو کہیں اور فروخت نہیں کیا۔ چین نے امریکہ کے ساتھ تجارتی جنگ کا آغاز ہونے پر رواں سال اپریل میں اپنی ایئر لائنز کو حکم دیا تھا کہ وہ بوئنگ طیاروں کی درآمد روک دیں۔ چین نے یہ اقدام امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے چینی اشیاء پر 145 فیصد ٹیرف عائد کیے جانے کے بعد اٹھایا تھا۔ چینی ایئر لائنز کو یہ بھی حکم دیا گیا تھا کہ وہ امریکی کمپنیوں سے آلات اور اسپیئر پارٹس بھی نہ خریدیں۔ بعد ازاں، چین اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ طے ہونے کے بعد مئی میں چین نے بوئنگ طیاروں کی درآمد پر عائد کی گئی پابندی ختم کر دی تھی۔ چینی حکام نے اپنی ایئر لائنز کو آگاہ کر دیا تھا کہ اب وہ جون سے امریکا کے تیار کردہ بوئنگ طیارے خرید سکتے ہیں۔

ایران امریکا مذاکرات بند گلی میں نہیں پہنچے ہیں: تخت روانچی

تہران (ایجنسی)۔ اب تک ایران امریکا بالواسطہ مذاکرات کے آغاز کو تین ماہ سے بھی کم وقت گزرا ہے اور اس دوران مذاکرات کے پانچ ادوار انجام پا چکے ہیں اور دفتر خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بتایا ہے کہ مذاکرات کا چھٹا دور، آئندہ اتوار 15 جون کو مسقط میں ہوگا۔ ایران امریکا بالواسطہ مذاکرات کا چھٹا دور اس لحاظ سے سخت نظر آتا ہے کہ امریکیوں کا اصرار ہے کہ ایران میں یورینیئم کی افزودگی نہ کی جائے جبکہ ایران اس کو اپنی ریڈ لائن قرار دیتا ہے اور اس کا موقف ہے کہ افزودگی ہر حال میں جاری رہے گی۔ اس حوالے نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے ارنا کے ساتھ بات چیت کے دوران اس سوال کے جواب میں کہ کیا ایران امریکا مذاکرات بند گلی میں پہنچ گئے ہیں، کہا ہے کہ نہیں، میں یہ صورتحال نہیں دیکھ رہا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ بین الاقوامی مذاکرات میں نشیب و فراز آتے رہتے ہیں، چاہے مذاکرات بین الاقوامی امن و سلامتی کے بارے میں ہوں اور چاہے بین الاقوامی تجارت کے مذاکرات ہوں۔ نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے کہا کہ ہر ایسے مذاکرات میں، جن میں بین الاقوامی پہلو پایا جائے، خاص حساسیت اور نزاکت ہوتی ہے اور ان کے نتیجہ بخش ہونے کے لئے کافی صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ بنابریں ان مذاکرات کے بارے میں جنھیں شروع ہوئے ابھی چند ماہ گزرے ہیں، جلدی میں کوئی فیصلہ کرنا اور نتیجہ نکالنا، میرے خیال میں صحیح نہیں ہے۔ ان سے جب یہ سوال کیا گیا کہ کیا امریکا کے پیش کردہ تحریری فارمولے کا جو عمان کے وزیر خارجہ نے اپنے ایرانی ہم منصب کو پیش کیا تھا، جواب تیار ہو گیا ہے؟ اور یہ جواب عمانی فریق کے حوالے کب کیا جائے گا؟ تو انھوں نے کہا کہ ہم جواب تیار کر رہے ہیں اور ابھی اس کو آخری شکل نہیں دی گئی ہے، امید ہے کہ آئندہ چند روز میں اس کو آخری شکل دے دی جائے گی۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی سے پوچھا گیا کہ کیا امریکی وفد اور مسٹر اسٹیو وٹکاف ایران میں یورینیئم کی افزودگی کے حوالے سے اپنے پہلے نظریے سے پلٹ گئے ہیں؟ نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے اس سوال کے جواب میں کہا کہ خود مسٹر وٹکاف نے پہلے تین اعشاریہ چھ سات فیصد افزودگی کی بات کی اور پھر چند ہفتے کے بعد اپنے اس موقف سے انحراف کرتے ہوئے کہا کہ ایران کو یورینیئم کی افزودگی کی ضرورت نہیں ہے۔ بنابریں کم سے کم مسٹر وٹکاف کا موقف ان کے پہلے موقف سے تضاد رکھتا ہے اور یہ تضاد مذاکرات کی فضا کو مبہم اور تاریک کر دیتا ہے۔ جب ہم کسی ذمہ دار عہدیدار سے مذاکرات کریں اور وہ متضاد باتیں کرے تو فطری طور پر اس کا منفی اثر پڑتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بالواسطہ مذاکرات کے چھٹے دور میں ہم امریکا کی تحریر تجویز کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ اگر یورینیئم کی افزودگی کے حوالے سے وہی بات دوہرائی گئی جو مذاکرات سے باہر کی فضا میں کہی جا رہی ہے اور زیرو پرسنٹ انرچمنٹ کی بات کی گئی تو اس حوالے سے ہمارا موقف بالکل واضح اور روشن ہے۔

روس کے ڈرون حملوں نے کیف اور اوڈیشا کو نشانہ بنایا: یوکرین

کیف، 10 جون (یواین آئی) یوکرینی حکام نے بتایا ہے کہ روس نے یوکرین کے دارالحکومت کیف اور ساحلی شہر اوڈیسا پر بڑے پیمانے پر ڈرون حملے کیے ہیں، جس میں زچگی اسپتال کو نشانہ بنایا گیا اور ایک شخص ہلاک ہو گیا ہے، انہوں نے مزید پابندیوں کا مطالبہ کیا۔ ماسکو نے یوکرین پر اپنے حملے جاری رکھے ہیں، جبکہ یوکرین نے بھی روسی علاقوں کے اندر تک حملے کیے ہیں۔ استنبول ہونے والے امن مذاکرات میں قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ طے پایا تھا جو مذاکرات میں ایک اہم قدم ہے، لیکن اس دوران جنگ ختم کرنے کے حوالے سے کوئی معاہدہ طے نہیں پایا تھا۔ دارالحکومت کیف میں کم از کم 12 دھماکے، اینٹی ایئر کرافٹ فائر اور ڈرونز کی گونج سنی گئی۔ کم از کم سات علاقوں پر ہونے والے حملوں میں کئی افراد زخمی ہوئے، بعض عمارتوں اور گاڑیوں کو آگ لگ گئی۔ پیر کے روز، یوکرین اور روس نے 25 سال سے کم عمر قیدیوں کے پہلے مرحلے کے تبادلے کو انجام دیا، تاہم یہ واضح نہیں کہ اس تبادلے میں کتنے فوجی شامل تھے۔ قیدیوں کے تبادلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے، یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے گزشتہ ہفتے کہا کہ موجودہ روسی وفد کے ساتھ مزید مذاکرات کرنا ”بے معنی“ ہے، جنہیں انہوں نے پہلے ”خالی دماغ“ قرار دیا تھا، کیونکہ وہ جنگ بندی پر متفق نہیں ہو سکتے۔ اتوار کے روز، روسی فوج نے دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے یوکرین کے علاقے دنیپروپیتروسک پر حملہ کیا، جو دونیتسک اور زاپوریزیا کے علاقوں سے متصل ہے، جو پہلے ہی جزوی طور پر روسی کنٹرول میں ہیں۔ یہ تین سال سے زائد عرصے سے جاری جنگ میں پہلی بار ہوا ہے۔ جنگ روکنے کی شرط کے طور پر، روس نے مطالبہ کیا ہے کہ یوکرین ان علاقوں کو چھوڑ دے جنہیں ماسکو نے ضم کرنے کا دعویٰ کیا ہے اور یہ نیٹو میں شامل ہونے سے باز رہے۔ روس نے کیف اور یورپی یونین کی جانب سے تجویز کردہ 30 دن کی غیر مشروط جنگ بندی کو بھی مسترد کر دیا ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ اس سے یوکرینی افواج کو مغربی ہتھیاروں کی فراہمی کے ساتھ دوبارہ مسلح ہونے کا موقع ملے گا۔ یوکرین روسی افواج کے مکمل انخلا اور مغرب سے سیکیورٹی کی ضمانتوں کا مطالبہ کر رہا ہے، جبکہ ماسکو کے مطالبات کو الٹی میٹم قرار دے رہا ہے۔

ویزا فیصلوں سے متاثر طلبہ کو رکھنے کے لیے ہارورڈ کی دیگر یونیورسٹیوں کے ساتھ بات چیت

واشنگٹن، 10 جون (یو این آئی) ہارورڈ یونیورسٹی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کالج مخالف مہم کے تحت پابندی کا سامنا کرنے والے بین الاقوامی طلبہ کی میزبانی کے لیے کئی ممتاز امریکی اور بین الاقوامی یونیورسٹیوں کے ساتھ بات چیت کی ہے۔ ان اداروں کے ماہرین تعلیم کے مطابق یونیورسٹی آف شکاگو اور لندن بزنس سکول کے رہنما ان لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے اگلے تعلیمی سال کے لیے ہارورڈ میں داخلہ لینے والے طلبہ کی میزبانی کے امکان پر تبادلہ خیال کیا لیکن اب انہیں ویزا نہ ملنے کا خطرہ ہے۔ دیگر امریکی یونیورسٹیاں اپنے موجودہ اور نئے بین الاقوامی طلبہ کی مدد کرنے کے طریقے تلاش کر رہی ہیں۔ ان طریقوں میں انہیں امریکہ سے باہر کیمپس میں منتقل کرنا بھی شامل ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ہارورڈ پر پابندی عائد کر دی تھی کہ وہ امریکی کیمپس میں ”لبرل تعصب اور یہود دشمنی“ کے خلاف اپنی وسیع مہم کے حصے کے طور پر بین الاقوامی طلبہ کو قبول کرے۔ ایک جج نے گزشتہ ہفتے اس پابندی کو عارضی طور پر روک دیا تھا جس سے اس کے نفاذ میں تاخیر ہوئی تھی۔ انتظامیہ نے امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند بین الاقوامی طلبہ کے لیے تمام ویزا درخواستوں کا جائزہ بھی روک دیا ہے۔ سکیورٹی سکریننگ کے طریقہ کار کو سخت کر دیا گیا ہے۔ آنے والے طلبہ کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کی گئی۔ ویزے بھی منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ غزہ میں جنگ کے سلسلے میں زیادہ تر اسرائیل کے خلاف مظاہروں میں مبینہ طور پر حصہ لینے کے الزام میں غیر ملکی طلبہ کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ اس مہم سے امریکی یونیورسٹیوں کے لیے فنڈنگ کا ایک اہم ذریعہ منقطع ہونے کا خطرہ ہے جو 1.1 ملین سے زیادہ بین الاقوامی طلبہ کی ٹیوشن پر تیزی سے انحصار کر رہی ہیں۔ یو ایس ڈپارٹمنٹ آف کامرس کا اندازہ ہے کہ یہ طلبہ امریکی معیشت میں تقریباً 45 بلین ڈالر سالانہ کا حصہ ڈالتے ہیں۔ ان طلبہ میں سے زیادہ تر کا تعلق چین اور ہندوستان سے ہے۔ نیٹ ورک فار انٹرنیشنل ایجوکیشن نے ان اقدامات پر تنقید کرتے ہوئے انہیں پہلے سے سخت اسکریننگ اور نگرانی کے نظام پر ناقابل قبول حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ غیر یقینی اور خوف کی فضا پیدا کرے گا۔ ہارورڈ یونیورسٹی نے ٹرمپ کے حالیہ اقدام کو روکنے کے لیے گزشتہ ہفتے قانونی کارروائی کا ایک نیا دور شروع کیا ہے۔ ٹرمپ کے اقدام کا مقصد ہارورڈ کو بین الاقوامی طلبہ کو قبول کرنے سے روکنا تھا۔ یونیورسٹی کے صدر ایلن گاربر نے کہا کہ فی الحال اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی منصوبے جاری ہیں کہ بین الاقوامی طلبہ اور سکالرز اس موسم گرما اور اگلے تعلیمی سال میں ہارورڈ میں اپنا کام جاری رکھ سکیں۔ ٹرمپ نے اپنے حملوں کو خاص طور پر ہارورڈ پر مرکوز کیا ہے۔ تاہم امریکی کالج کے طلبہ میں عمومی طور پر تشویش پھیل گئی ہے۔ بہت سے لوگوں کو یہ خدشہ ہے کہ اگر وہ موسم گرما کی چھٹیوں کے لیے اپنے آبائی ممالک کو واپس لوٹے تو ممکن ہے کہ انہیں درست ویزا کے باوجود واپس جانے کی اجازت نہ دی جائے۔ مینیسوٹا کے میکالسٹر کالج، جہاں بین الاقوامی طلبہ طلباء کی تنظیم کا پانچواں حصہ بنتے ہیں، میں صدر سوزن روئیرا نے سابق طلبہ کے ساتھ فنڈ ریزنگ مہم شروع کی اور ان طلبہ کے لیے اضافی انٹرنشپ بنائی جو وقفے کے دوران امریکہ میں رہنے کا فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب تشویش کی بات یہ ہے کہ یہ پالیسی تبدیلیاں ایسی رکاوٹیں پیدا کر سکتی ہیں جو طلبہ کو کیمپس میں واپس آنے سے روکتی ہیں یا نئے طلبہ کو داخلہ لینے سے روکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی طلبہ میں ایک وسیع پیمانے پر خوف پایا جاتا ہے کہ وطن واپس آنے کا مطلب دوبارہ داخلے میں دشواری ہو سکتی ہے چاہے ان کے پاس درست ویزا بھی موجود ہو۔ نیو یارک یونیورسٹی، نارتھ ایسٹرن اور ہلٹ جیسی یونیورسٹیوں کی امریکہ سے باہر کیمپس کے ذریعے بین الاقوامی موجودگی ہے جس سے وہ اس صورت میں بین الاقوامی طلبہ کے لیے سیٹیں دوبارہ مختص کر سکتے ہیں جب ویزا میں تاخیر برقرار رہے۔

ٹرمپ خانہ جنگی چاہتے ہیں: گیون نیوسم

کیلی فورنیا، 10 جون (یواین آئی) کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوسم نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ لاس اینجلس میں امیگریشن مظاہروں کے حوالے سے بڑھتے ہوئے تنازعے کے دوران ”گلیوں میں خانہ جنگی“ کے خواہش مند ہیں۔ نیوسم نے پیر کے روز فاکس نیوز کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ”ان کا مقصد امن قائم کرنا نہیں جنگ کروانا ہے۔ وہ گلیوں میں خانہ جنگی کے خواہشمند ہیں۔“ نیوسم نے سوشل میڈیا ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ”مجھے موصول اطلاع کے مطابق ٹرمپ لاس اینجلس میں مزید 2,000 گارڈوں کی تعیناتی کر رہے ہیں۔ نیوسم نے کہا ہے کہ ”پہلے 2,000 کا کیا ہوا؟ نہ کھانے کا انتظام ہے نہ پانی کا۔ تقریباً 300 کی تعیناتی ہوئی ہے باقی تعیناتی کے حکم کے منتظر وفاقی عمارتوں میں بیٹھے ہیں۔ ان تعیناتیوں کا عوامی تحفظ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان کا مقصد ایک خطرناک صدر کی انا کی تسکین ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ یہ غیر ذمہ دارانہ اور بے مقصد کارروائی ہمارے فوجیوں کی توہین ہے۔“ لاس اینجلس میں 700 امریکی میرین کی تعیناتی کے اعلان کے بعد جاری کردہ بیان میں نیوسم نے کہا ہے کہ یہ تعیناتی ”غیر امریکی“ ہے۔ نیوسم نے ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ”ایک آمر صدر کے مریضانہ خیالات کی تسکین کے لئے ان میرین کو امریکی زمین پر اور اپنے ہی ہم وطنوں کے سامنے تعینات نہیں ہونا چاہیے۔ میں خانہ جنگی نہیں چاہتا“۔ ٹرمپ نے جاری کردہ جوابی بیان میں ”امریکہ کی گلیوں میں خانہ جنگی کے خواہش مند ہونے“ کی تردید کی اور کہا ہے کہ ”اگر نیوسم پر چھوڑ دیا جائے تو خانہ جنگی ہو سکتی ہے“۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ”یہ الزام بالکل اس کے برعکس ہے۔ میں خانہ جنگی نہیں چاہتا لیکن اگر آپ اس پہلو کو نیوسم جیسے لوگوں پر چھوڑ دیں تو خانہ جنگی ہو سکتی ہے۔ قبل ازیں جاری کردہ بیان میں وائٹ ہاؤس نے لاس اینجلس کے مظاہرین کو انتہائی بائیں بازو کے پاگل قرار دیا اور کہا تھا کہ نیوسم اور میئر کیرن باس کو امیگریشن چھاپے شروع کرنے پر ٹرمپ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ لاس اینجلس میں بدامنی گزشتہ جمعہ کو شروع ہوئی جب امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے ایجنٹوں نے شہر کے کئی علاقوں پر چھاپے مارے اور، غیر قانونی طور پر امریکہ میں اقامت کے دعوے کے ساتھ، سینکڑوں افراد کو حراست میں لے لیا تھا۔

نیویارک: رائٹ ٹو ڈائی بل منظور

لاعلاج مریضوں کو ادویات کے ذریعے پر امن موت کی اجازت

واشنگٹن۔ نیویارک اسٹیٹ اسمبلی (سینیٹ) نے پیر (9 جون) کو ایک اہم بل کو منظوری دے دی۔ اس بل کے ذریعہ لاعلاج مرض میں مبتلا مریضوں کو ادویات کے ذریعہ اپنی زندگی کو ختم کرنے کی قانونی اجازت مل سکے گی۔ یہ تجویز ریاستی گورنر کیتھی ہوچل کے پاس منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔ بل کے مطابق اگر کوئی شخص کسی لاعلاج مرض میں مبتلا ہے اور بذات خود اس خواہش کا اظہار کرتا ہے تو 2 ڈاکٹروں کی رضامندی کے بعد زندگی ختم کرنے والی ادویات لے سکے گا۔ گورنر ہوچل کے ترجمان نے کہا کہ وہ اس بل کا جائزہ لیں گے اور تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کریں گے۔ پیر کی رات نیویارک سینیٹ نے کئی گھنٹوں کی بحث کے بعد ’رائٹ ٹو ڈائی‘ بل کو منظوری دے دی ہے۔ بل کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ قانون ان لوگوں کو ایک اختیار فراہم کرے گا جو اپنی مرضی اور وقار کے ساتھ اپنی زندگی کا حتمی فیصلہ لینا چاہتے ہیں۔ بل کے حامی اور ڈیموکریٹک ریاستی سینیٹر بریڈ ہولمین-سیگل نے کہا کہ ””تکلیف کو ختم کرنے کا ایک طریقہ ہے۔“ دوسری جانب بل کی مخالفت کرنے والے کچھ لیڈران اور تنظیموں نے کہا کہ ریاست کو اس سمت میں قدم نہیں اٹھانا چاہیے۔ ریپبلکن سینیٹر جارج بوریلو نے کہا کہ ”ریاست کو خودکشی کو منظوری دینے جیسا کوئی قانون نہیں بنانا چاہیے۔ ہمیں زندگی کے آخری وقت میں دیکھ بھال کے معیار کو بہتر بنانا چاہیے نہ کہ اسے ختم کرنے کا کوئی نظام بنانا چاہیے۔“ ’رائٹ ٹو ڈائی‘ بل کے تحت ایسے لوگ جن کو ڈاکٹروں نے بتایا ہو کہ وہ 6 ماہ کے اندر مر سکتے ہیں، انہیں زندگی ختم کرنے والی ادویات کے لیے تحریری درخواست دینی ہوگی۔ اس پر 2 گواہوں کے دستخط ضروری ہوں گے، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ مریض پر کوئی دباؤ نہیں ڈالا گیا ہے۔

قلم شاعر کا بک جاتا ہے لیکن ☆ نہیں بکتا ہے اردو کا جریدہ

مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی نے مجاہد سید پر سیمینار کا اہتمام کیا ☆ لکھنؤ کی 14 اہم تنظیموں نے ایوارڈ پیش کئے

لکھنؤ 10 جون 335 {پریس ریلیز} مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی لکھنؤ کے زیر اہتمام بے نیاز فن کار مجاہد سید پر سیمینار و مشاعرے کا اہتمام و انصرام دار جی ہاشم، مہندی گنج میں ہوا۔ آغاز تلاوت قرآن حکیم سے محمد تاشفین سید نے کیا۔ نعت مبارک والہانہ انداز میں معظم تاشفین، سید مبشر طارق، اور محسن ندیم نے پیش کی۔ صدارت ناقد و محقق پروفیسر انیس اشفاق نے کی اور فرمایا۔ مجاہد سید کو تحسینی محافل اور اعزاز و اکرام کی ضرورت نہیں ہونا چاہئے بلکہ وہ ادب تخلیق کرنا چاہئے جو کہ زندہ رہے۔ ساتھ ہی اعتراف بھی کیا کہ مجاہد سید کی شاعری میں تنوع، تجسس و تفکر اور نئی زمینوں کی تلاش ہے۔ معنی و مفاہیم کے ساتھ صوتی آہنگ ہے۔ اور بزبان خود یہ بھی کہا۔ 28 کتابوں کا مصنف ہونے کے باوجود کبھی اپنی کسی کتاب کا اجراء نہیں کیا۔ اس معاملے میں نیر مسعود اور عرفان صدیقی سے بھی آگے ہوں۔ مشاعرے کی صدارت صاحب دیوان شاعر محمد فاروق جاذب نے کی۔ ڈاکٹر سنجے مصرا شوق کے مطابق مجاہد سید جاگتے ہوئے انسان ہیں۔ سید ہیں۔ انھوں نے اپنے نفس سے جہاد کیا ہے۔ پرویز ملک زیادہ کی رائے میں منیر نیازی جیسے قلم کار نے جس شاعر پر لکھا وہ معمولی ہے نہ ہی اس کی شاعری۔ کمال یہ بھی ہے کہ مجاہد سید جہاں رہے وہاں انھوں نے شمع ادب فروزاں رکھی۔ ادبی شخصیات کا ان کے اردگرد ہالہ رہا۔ یہی ماحول انھیں انرجی فراہم کرتا رہا۔ ڈاکٹر پروین شجاعت کے مطابق مجاہد سید کے یہاں ہجرت کا کرب، روایت کا احترام اور اخلاق وایثار کا جذبہ ہے۔ ڈاکٹر مخمور کاکوروی نے انھیں نرم گفتار و شگفتہ مزاج پایا، تو لکھنے پر مجبور ہوئے۔ ان کی شاعری میں دل کشی اور شخصیت میں دلاویزی ہے۔ قمر ادیب مجاہد سید کی شاعری میں دماغ سے زیادہ روح کی کارفرمائی بتاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ان شاعری ادب میں خوش گوار اضافہ ہے۔ رفعت شیدا صدیقی نے مجاہد سید کو سخنوری کا معیار قرار دیا۔ اشعر علیگ نے اپنے مضمون کی روشنی میں مجاہد سید کو طاغوتی نظام کے خلاف بیباک مبصر وشاعر بتایا۔ رضوان فاروقی نے طویل مضمون پڑھا اور نظامت بھی کی۔

ڈاکٹر زیبا محمود اور گلشن مسرت کے نثری تاثرات بذریعے وہاٹسیپ موصول ہوئے۔ دونوں نے علمی لیاقت، شعری صلاحیت اور صحافتی ہنرمندی کی تعریف کی۔ سید ضیا تقوی نے کہا۔ ان سے مل کر برسوں کی شناسائی کا احساس ہوتا ہے۔ عامر فاروقی نے نعت غیر مترقبہ بتایا۔ معید رہبر اور ان کے شاگردوں نے شرکت کی۔ معززین شہر، رنگ ونسل کی تفریق کے بغیر شریک تقریب رہے۔ لرن آن لائن ودھ فیضان ※ نے سارے مناظر کیمرے میں قید کئے۔ اس موقع پر مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی نے کاروان ادب، شام پیس فاؤنڈیشن نے ※ وقار ادب، بزم صفی جدید اور فیضان فاؤنڈیشن نے امیر خسرو ایوارڈ ※ اور سنی یوتھ فیڈریشن نے افتخار ادب ایوارڈ، پیش کر کے مجاہد سید کی مجاہدانہ زندگی اور ادبی و شعری خدمات کا اکابرین ادب کی موجودگی میں اعتراف کیا۔ فرزند مجاہد محمد طارق سید نے مہمانوں کا استقبال کیا اور شاندار غزل سنائی۔ مسعود جعفری کی غزل کو بہت پسند کیا گیا۔ عزم گونڈوی نے مجاہد سید کو سرتاج ادب وصحافت بتایا۔ مشاعرے کا منتخب کلام حاضر ہے:

قلم شاعر کا بک جاتا ہے لیکن
نہیں بکتا ہے اردو کا جریدہ
جاذب لکھنوی

خود اپنے مرنے کی اس نے خبر سرائی ہے
کہ زندہ رہنے کو کرتب دکھانا پڑتا ہے
ملک زیادہ جاوید

یہ محفل خاندانی ہے یہاں شجرہ ضروری ہے
نہ ہو جس کا کوئی نام ونسب خاموش ہو جائیں
رام پرکاش بیخود

سارے جذبے ہیں زمانے میں فقط جز وقتی
صرف احساس محبت کو ہے دنیا میں دوام
مسعود جعفری

شب فرقت کی خاطر کچھ نشانی چھوڑ جاتا ہے
مری آنکھوں میں آکر کوئی پانی چھوڑ جاتا ہے
اختر ہاشمی

جسے آزان کی خواہش نہ خوف سجدہ ہو
وہ سب کے ساتھ رہے گا امام کتنے دن
عامر فاروقی

خبر نامے کی سرخی میں انھیں کا ذکر تھا ناظم
برائے تھے جو میں نے راز اپنے رازداروں کو
ناظم بریلوی

تم نے دکھلائے قلم کاری کے جوہر اتنے
جنگ جیتے جو قلم سے وہ مجاہد تم ہو
ثابت لکھنوی

کہاں تک زندگی کا کرب کھیلوں
کسی صورت تو اب آرام آئے
ڈاکٹر منصور حسن خاں

تھک گئے پاؤں تری راہ میں چلتے چلتے
اب تو منزل کی طرف کوئی اڑا کر لے جائے
محمد طارق

ہیں حرف معتبر، شیریں سخن ہیں
اک عاشق ہیں فدائے پنجتن ہیں
عزم گونڈوی

مذکورہ شعراء کے علاوہ حیدر علوی، خوشتر رحمان، سلیم تابش، ایاز احمد، حافظ محمد وصی، نعیم احمد، خوشتر عارف، شہلا شجاعت، واصف رشید، پروگرام کا حصہ رہے۔ اختتامی کلمات میں مجاہد سید نے صمیم قلب سے ایک ایک فرد کا شکریہ دیا۔ بالخصوص منصور حسن خاں اور دیگر تنظیموں کے ذمہ داران کا۔ بعدہ پرتکلف ضیافت ہوئی۔

مانسون سے قبل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر تبادلہ خیال

لکھنؤ: 10 جون (یو این آئی) ہندوستانی فوج کی سنٹرل کمانڈ اور اترپردیش اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (یو پی ایس ڈی ایم اے) نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے ساتھ مل کر منگل کو ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر ایک قومی سطح کے سول ملٹری سیمینار کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں پانچ ریاستوں - ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، بہار، مدھیہ پردیش اور اترپردیش کی مرکزی آفات سے نمٹنے والی ایجنسیوں، ابتدائی وارننگ ایجنسیوں اور رسپانس فورسز اور ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز نے شرکت کی۔ سیمینار مانسون کی تیاریوں کے تناظر میں ایک بروقت اقدام ہے، جس میں مختلف ریاستوں کے سیلاب اور سیلاب سے متعلقہ آفات کے لیے کثیر جہتی خطرات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ سیمینار میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے مختلف پہلوؤں کے لیے ذمہ دار مرکزی وزارتوں کی ابتدائی وارننگ ایجنسیوں نے شرکت کی، بشمول انڈیا میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ (IMD)، سینٹرل واٹر کمیشن (CWC) اور نیشنل ریموٹ سینسنگ سینٹر (NRSC)۔ ریسپانس ایجنسیوں میں ہندوستانی فوج، ہندوستانی فضائیہ، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، یو پی پی اے سی (فلڈ) اور یو پی فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز شامل تھیں۔ پانچ سیلاب زدہ شمالی ریاستوں - ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، بہار، مدھیہ پردیش اور اترپردیش - سے ایس ڈی ایم اے کی حصہ لینے والی ٹیموں نے اپنی ریاستوں میں سیلاب کے ردعمل میں سیکھے گئے اسباق، بہترین طریقوں اور اختراعات کو پیش کیا۔ سیمینار نے کلیدی ڈیزاسٹر مینیجرز کے کردار اور ذمہ داریوں کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ ڈومین کے ماہرین سے سیکھنے اور سیلاب کی تباہی کے انتظام کے تازہ ترین رجحانات کے بارے میں ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ سیمینار میں پانچ ریاستوں میں سیلاب اور سیلاب سے متعلقہ آفات کے مسائل کا احاطہ کیا گیا اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے، ہندوستان میں قدرتی آفات کے معاشی اخراجات، آفات کے خطرے اور واقعات کے ردعمل کے نظام سے سیکھے گئے سبق پر توجہ مرکوز کی۔ جل شکتی اور محکمہ سیلاب کنٹرول کے وزیر سوتنتر دیو سنگھ نے سیمینار سے خطاب کیا۔ سیمینار میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور عسکری قیادت نے شرکت کی۔

آئی ٹی آئی علی گنج میں روزگار پر مبنی تربیت کے لیے درخواست مطلوب

لکھنؤ: 10 جون۔ گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی)، علی گنج، لکھنؤ میں داخلے کے لیے آن لائن درخواست کی آخری تاریخ اب 22 جون 2025 ہے۔ پرنسپل راج کمار یادو نے کہا کہ آئی ٹی آئی داخلہ 2025 کے تحت دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کو یہ ایک اور موقع فراہم کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ میں کل 26 ٹریڈ چل رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ 3 ٹی ٹی ایل (ٹریننگ تھرو لرننگ) کاروبار بھی دستیاب ہیں، جن میں معیاری اور روزگار پر مبنی تربیت دی جاتی ہے۔ ان کورسز کے ذریعے تربیت یافتہ افراد کو خود روزگار اور روزگار دونوں کی طرف ترغیب دی جاتی ہے۔ ٹاٹا موٹرز کے ذریعے چلائے جانے والے ڈی ایس ٹی ٹریننگ پروگرام کے تحت انسٹی ٹیوٹ کے 13 ٹریڈ کے ٹرینیز کو وظیفہ بھی دیا جائے گا، جس سے انہیں مالی مدد بھی ملے گی۔ داخلے میں دلچسپی رکھنے والے امیدوار جنہوں نے 8ویں یا 10ویں پاس کی ہے (کورس کے مطابق) جلد ہی ویب سائٹ www.sevtup.in پر رجسٹر ہوں۔ رجسٹریشن کے حوالے سے مزید معلومات اور مدد کے لیے ادارے سے کام کے دنوں میں براہ راست رابطہ کیا جا سکتا ہے یا ہیلپ لائن نمبرز پر معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ہیلپ لائن نمبر: 0522-4047658، +91-9369876790، +91-6307236612، +91-8655319819 طلباء سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر وقت سے پہلے اپنے رجسٹریشن کو یقینی بنائیں۔

شاہجہاں پور: رشوت کے الزام میں خاتون لیکھ پال معطل

شاہجہاں پور: 10 جون (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع شاہجہاں پور کے صدر تحصیل میں تعینات خاتون لیکھ پال کا کاشتکار سے رشوت لینے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے پر ڈی ایم کی ہدایت پر اس کی معطلی کی کاروائی کی گئی ہے۔ ڈی ایم دھرمیندر پرتاپ سنگھ نے منگل کو بتایا کہ تحصیل صدر میں تعینات خاتون لیکھ پال رنجنا کشیپ کے نزدیک کپسیڑا علاقے کا چارج ہے۔ لیکھ پال نے کسی کاشتکار کو اپنے گھر بلا کر اس سے کھسرا کی رپورٹ لگانے کے نام پر 100 روپے کھلے عام چائے پانی کے نام پر رشوت لیتی دکھ رہی ہیں۔ جس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر کئی دنوں سے وائرل ہو رہا تھا۔ اس وائرل ویڈیو سے انتظامیہ کی شبیہ خراب ہو رہی تھی۔ سنگھ نے بتایا کہ وائرل ویڈیو کا نوٹس لے کر پورے معاملے کی جانچ تحصیل صدر ایس ڈی ایم کو سونپی گئی ہے۔ جانچ رپوٹ میں خاتون لیکھ پال نے کاشتکار سے رشوت کے ایک سو روپے لینے کی تصدیق ہوئی ہے۔ جس کی بنیاد پر خاتون لیکھ پال رنجنا کشیپ کو فوری اثر سے معطل کر دیا گیا ہے۔

مہراج گنج میں گوگل میپ کے ذریعے سفر کرنیوالی کار حادثہ کا شکار

مہراج گنج: 10 جون (پی این ایس) گوگل میپس نے ایک کار ڈرائیور کی گائیڈ کرتے ہوئے اسے زیر تعمیر فلائی اوور پر پہنچا دیا جس کی وجہ سے ایک معمولی حادثہ پیش آیا جس میں ڈرائیور کے ساتھ کار میں سفر کرنے والے بال بال بچ گئے۔ یہ حادثہ اترپردیش کے مہاراج گنج ضلع کے بھیا فرینڈہ میں پیر کی دیر رات پیش آیا۔ حادثہ قومی شاہراہ 24 (گورکھپور-سونولی روڈ) پر پیش ※ یا جو بھارت اور نیپال کو جوڑتی ہے۔ فلائی اوور کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق فلائی اوور کا ایک حصہ مکمل ہو چکا ہے اور فلائی اوور کی طرف جانے والی سڑک عام اور قابل استعمال نظر آرہی ہے۔ تاہم فلائی اوور کی دوسری طرف کا حصہ ابھی تک نامکمل ہے اور وہاں مٹی بھرنے کا کام جاری ہے۔ رات کی تاریکی اور انتباہی علامات کی کمی کی وجہ سے کار ڈرائیور فلائی اوور کے نامکمل حصوں کو دیکھ نہ سکا۔ فلائی اوور کے اوپر پہنچتے ہی اچانک ایک گڑھا دیکھ کر ڈرائیور نے بریک لگائی لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی اور گاڑی گڑھے میں جا گری اور غیر یقینی حالات میں وہیں پھنس گئی۔ کار میں سوار تمام افراد بال بال بچ گئے اور انہیں بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔

سالانہ جشن عید غدیر ۱۵/ جون کو

لکھنؤ۔ ۱۰/ جون۔ آل انڈیا شیعہ حسینی فاؤنڈیشن (حسینی فنڈ) کا ایک اہم جلسہ بانی صدر مولانا ممتاز علی کی صدارت میں قبضہ فیکٹری کاظمین روڈ میں انکے مکان میں ہوا۔ جس میں جنرل سکریٹری سید مسلم حسین رضوی نے گزشتہ برس کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جشن عید غدیر کا قدیم سالانہ پروگرام حسب دستور منعقد کیا جائے گا۔ پروگرام کے مطابق دن میں ایک بجے نماز ظہرین روضہ شبیہ نجف، رستم نگر، لکھنؤ میں باقتدا مولانا ظہیر احمد افتخاری ہوگی بعد نماز خطیب انقلاب مولانا سید عباس ارشاد نقوی محفل فضائل کو خطاب فرمائیں گے بعد ختم محفل جلوس عید غدیر برآمد ہو کر اپنے قدیم راستوں سے ہوتا ہوا درگاہ حضرت عباسؑ اور روضہ فاطمین میں مبارک باد دیتا ہوا روضہ بیت الحزن، رستم نگر، لکھنؤ میں ختم ہوگا۔

بی جے پی کی سابق ایم ایل اے ششی بالا پنڈیر نے خواتین ریزرویشن پر اپنی ہی پارٹی کو دکھایا آئینہ

دیوبند: 10/ جون (فیروز خان) بی جے پی کی سابق ایم ایل اے ششی بالا پنڈیر نے ایک بار پھر خواتین ریزرویشن کے نام پر اپنی ہی پارٹی کو آئینہ دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے خواتین ریزرویشن بل پاس تو کرا لیا لیکن تین سال گزرنے کے بعد بھی خواتین کو اس کا فائدہ نہیں مل سکا ہے۔ ششی بالا پنڈیر نے ایکس پر کی گئی ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ سونیا گاندھی اس ملک کی واحد لیڈر ہیں جو لوک سبھا اور ودھان سبھا میں خواتین کو ریزرویشن دیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پاس ہو ابل ناری شکتی وندن ایکٹ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، جسے ہندوستانی سیاست میں خواتین کی نمائندگی کی طرف ایک اہم قدم مانا گیا تھا۔ لیکن تین سال گزرنے کے باوجود خواتین اس کے ثمرات حاصل نہیں کر سکیں۔ سابق ایم ایل اے نے کہا کہ میں پارٹی کے کام کرنے کے انداز سے پریشان ہوں، کیونکہ ہماری بہت سی بہنیں یہ بھی بھول چکی ہیں کہ ان کے لیے ایک بل پاس کیا گیا تھا۔ اسی پوسٹ میں ششی بالا پنڈیر نے دہلی سے شری نگر تک وندے بھارت ایکسپریس ٹرین چلانے کی تعریف بھی کی ہے۔

چندپور گاؤں میں گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بنانے کا مطالبہ

دیوبند: 10/ جون (فیروز خان) دیوبند اسمبلی حلقہ کے گاؤں چندپور کے باشندگان نے ریاستی وزیر برائے تعمیرات عامہ کنور برجیش سنگھ سے ملاقات کی اور گاؤں میں گرو گورکھ ناتھ کے نام پر گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بنانے کا مطالبہ کیا۔ وزیر مملکت نے انہیں یقین دلایا ہے ان کی تجویز وزیر اعلی تک پہنچا دی جائیگی۔ گاؤں چندپور کے امیش کمار، مکیش کمار، مدن سنگھ، سورج بھان، شیو چرن، پروین، ویدپال اور نیپال سمیت گاؤں کے دیگر لوگوں نے گاؤں جڈودوجٹ پہنچ کر ریاستی وزیر برائے تعمیرات عامہ کنور برجیش سنگھ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی، اس دوران انہوں نے گاؤں میں واقع زمین کھسرہ نمبر 376/ 982 پر گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بنانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈگری کالج کی تعمیر سے طالبات کو اعلی تعلیم حاصل کرنے میں کافی مدد ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ غریب خاندانوں کی طالبات کو اعلی تعلیم کے لیے 14 کلومیٹر دور نانوتہ یا 18 کلومیٹر دور دیوبند جانے سے بھی چھٹکارا مل جائے گا۔ سماجی کارکن امیش کمار نے بتایا کہ غربت کی وجہ سے مستحق بچے اعلی تعلیم حاصل کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ چندپور میں گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کے قیام سے قریب کے 12 دیہاتوں کی طالبات کو اعلی تعلیم حاصل کرنے میں کافی سہولت ہوگی۔

5 جی فون نہ ملنے پر انسٹاگرام پر لکھا

'میں صبح ٹرین کی زد میں آکر مرنے والا ہوں'

میٹا الرٹ کی وجہ سے بچ گئی جان

لکھنؤ: 10 جون (پی این ایس) سروجنی نگر کے 12ویں کلاس کا طالب علم اتوار کی رات انسٹاگرام پر خودکشی کا پوسٹ لکھ کر گھر سے نکلا۔ اس نے پوسٹ میں لکھا کہ میں صبح 5 بجے ٹرین کی زد میں آکر مرنے والا ہوں...... اس پوسٹ پر میٹا نے رات 3 بج کر 3 منٹ پر پولیس ہیڈ کوارٹر کے سوشل میڈیا سیل کو ای میل کے ذریعے الرٹ بھیجا۔ اس پر ڈی جی پی راجیو کرشنا نے پولیس افسران کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ پولیس نے میٹا کی جانب سے بھیجے گئے فون نمبر کی بنیاد پر تفتیش شروع کر دی۔ سروجنی نگر پولیس کو مقام کی بنیاد پر اطلاع دی گئی۔ سروجنی نگر پولیس طالب علم کے گھر پہنچی تو وہ نہیں ملا۔ پولیس نے پوری بات گھر والوں کو بتائی اور ان کے ساتھ طالب علم کی تلاش شروع کر دی۔ تھوڑی دیر میں طالب علم ریلوے لائن کی طرف جاتے ہوئے مل گیا۔ پولیس اسے سمجھانے کے بعد گھر لے آئی۔ اس کے بعد اس کی کونسلنگ کی گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران طالب علم نے بتایا کہ اس کی آن لائن کلاس ہے۔ اس کے پاس 4G فون ہے، جس کی وجہ سے وہ انٹرنیٹ کی کمی کی وجہ سے ٹھیک سے پڑھائی نہیں کر پا رہا تھا۔ وہ اپنے گھر والوں سے 5G فون کا مطالبہ کر رہا تھا۔ اس کے علاوہ طالب علم نے اپنے بڑے بھائی سے موٹر سائیکل مانگی تھی، لیکن اس نے دینے سے انکار کر دیا۔ ان باتوں سے ناراض ہو کر طالب علم نے یہ قدم اٹھایا۔ پولیس نے کونسلنگ کی تو طالب علم نے دوبارہ ایسا کام نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس پر یوپی پولیس اور میٹا کمپنی کے درمیان سال 2022 سے کام ہو رہا ہے۔ اس کے تحت میٹا فیس بک یا انسٹاگرام پر خودکشی سے متعلق پوسٹس پر یوپی پولیس کو الرٹ بھیجتی ہے۔ یکم جنوری 2023 سے 31 مئی 2025 کے درمیان الرٹس موصول ہونے پر کل 986 جانیں بچائی گئی ہیں۔

چلچلاتی دھوپ اور امس سے لوگ بے حال

دیوبند: 10/ جون (فیروز خان) گزشتہ چار دنوں سے چلچلاتی دھوپ اور امس کے سبب درجہ حرارت میں مسلسل اتار چڑھاؤ دیکھنے کو مل رہا ہے، گرمی کی وجہ سے کولر، پنکھے اور اے سی وغیرہ میں بھی آرام نہیں مل رہا ہے، گھر سے باہر نکلنے پر پسینہ رکنے کا نام نہیں لیتا، گرمی سے انسانوں کے ساتھ ساتھ چرند اور پرند بھی پریشان ہیں، آگ اگلتی سڑکوں پر بارہ بجتے ہی سناٹا طاری ہو جاتا ہے، ضروری کام سے ہی لوگ گھروں سے باہر نکل رہے ہیں، علاقہ کا درجہ حرارت 41 ڈگری تک پہنچ گیا ہے جس کے نتیجہ میں بجلی کے ٹرانسفارمر ہیٹ ہونے لگے ہیں، جس سے بجلی کٹوتی بڑھ گئی ہے۔

آئی ٹی آئی کے نصاب میں بڑی تبدیلی

206 پرانے کورسز ہوں گے بند ☐ ڈرون اے آئی سلیبس میں ہوں گے شامل

لکھنؤ: 10 جون (پی این ایس) ریاست کے سرکاری اور نجی صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) میں آج کی ضرورت کے مطابق درس وتدریس کو اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ اس کے تحت 206 پرانے کورسز بند کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ آج کی ضرورت کے مطابق ڈرون ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، روبوٹکس جیسے کورسز شروع کیے جائیں گے۔ اسٹیٹ ووکیشنل ٹریننگ کونسل (SCVT) نے اس پر کام تیز کر دیا ہے۔ آئی ٹی آئی میں نئے سیشن 2025-26 کے لیے داخلہ کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ پچھلے سالوں میں کم داخلوں کے پیش نظر یہاں کورسز کو اپ گریڈ کرنے کی مشق تیزی سے شروع ہو گئی ہے۔ SCVT کی طرف سے ایک حالیہ سروے کیا گیا تھا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ کون سے کورسز ہیں جہاں پچھلے پانچ سالوں میں 30 فیصد سے بھی کم داخلے مسلسل ہو رہے ہیں۔ ایسے میں اب ان کورسز کا جائزہ لے کر بند کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مستقبل کی ضرورت کے مطابق نئے کورسز شروع کیے جائیں گے، تاکہ یہاں سے تعلیم حاصل کر کے باہر آنے والے طلبہ کو آسانی سے روزگار مل سکے۔ ڈاکٹر ہریوم، پرنسپل سکریٹری، محکمہ پیشہ ورانہ تعلیم، ہنرمندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ نے کہا کہ کورسز کو صنعتوں اور موجودہ ضروریات کے مطابق اپ گریڈ اور بند کیا جائے گا۔ نئے دور کے کورسز شروع کرنے پر پورا زور ہے۔ آئی ٹی آئی میں جہاں سلائی ٹیکنالوجی کے کورسز چل رہے ہیں، اب اس کی جگہ فیشن ڈیزائننگ کے کورس شروع کیے جائیں گے۔ اسی طرح الیکٹروپلاٹنگ اور شیٹ میٹل جیسے پرانے کورسز بند کر دیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی اے آئی، روبوٹکس، ڈرون اور لیزر ٹیکنالوجی، مشین لرننگ، سولر ٹیکنالوجی وغیرہ جیسے کورسز شروع کیے جائیں گے۔ تمام اضلاع کے آئی ٹی آئی پرنسپلس سے وہاں چل رہے کورسس کے بارے میں جانکاری مانگی گئی ہے۔ اس بارے میں بھی معلومات لی گئی ہیں کہ طلباء مقامی سطح پر کن کورسز میں دلچسپی لے رہے ہیں، وہ کس حد تک روزگار پر مبنی ہیں۔ ہماری پوری توجہ صنعتوں کی مانگ اور طلباء کی پسند کے مطابق کورسز میں پڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس سے صنعتوں کی طلب بھی پوری ہوگی اور طلباء کو روزگار کے بہتر مواقع بھی میسر آئیں گے۔

سونم رگھوونشی: میگھالیہ میں ہوگا راز فاش، سونم 1200 کلومیٹر کا سفر طے کر کے غازی پور کیسے پہنچی

غازی پور: 10 جون (پی این ایس) سونم رگھوونشی غازی پور کیسے پہنچی یہ ابھی بھی ایک سوال ہے۔ تاہم وہ اس کا جواب میگھالیہ پولیس کو دیں گی، جس نے سونم کو دیر رات ٹرانزٹ ریمانڈ پر لیا اور میگھالیہ کے لیے روانہ ہو گئی۔ سونم میگھالیہ سے تقریباً 1200 کلومیٹر کا سفر کرنے کے بعد غازی پور پہنچی۔ خاتون پولیس کے پوچھنے پر اس نے صرف اتنا کہا کہ وہ کچھ نہیں جانتی۔ تاہم لوگ اسے وارانسی سے بھی جوڑ رہے ہیں۔ ایک پولیس افسر کے مطابق ممکن ہے کہ سونم بہار کے راستے غازی پور کی سرحد پر آئی ہو اور وارانسی کی طرف جا رہی ہو۔ اس کے ساتھ ہی جس لین پر ڈھابہ واقع ہے اس میں کہیں بھی کٹ نہیں ہے۔

شادی کے دو دن بعد نوجوان کی مشتبہ حالت میں ملی لاش

بدایوں: 10 جون (پی این ایس) ضلع کے آلاپور تھانہ علاقے میں جب نوجوان کی بارات واپس آئی تو گھر میں خوشی کا ماحول تھا لیکن 30 گھنٹے گزرنے کے بعد گھر میں سوگ چھا گیا۔ پیر کی شام نوجوان یہ کہہ کر گھر سے نکلا کہ وہ رفع حاجت کرنے جا رہا ہے اور واپس نہیں آیا۔ منگل کو اس کی لاش گاؤں کے باہر ایک درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔ اطلاع پر پہنچنے والے اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ تفتیش شروع کر دی ہے۔ 7 جون کو آلاپور تھانہ علاقہ کے موہن نگلا گاؤں کے رہنے والے اومپال کے بیٹے اکشے کمار (20 سال) کی شادی کی بارات چلی گئی۔ گھر میں خوشی کا ماحول تھا۔ 8 جون کو جب شادی کی بارات دلہن کو رخصت کرنے کے بعد واپس آئی تو گھر میں نیگ کی رسمیں شروع ہو گئیں۔ پیر کو دلہن کے والدین اسے رخصت کرانے آئے۔ اسی دن اکشے اپنے گھر والوں کو یہ بتا کر گھر سے نکلا تھا کہ وہ رفع حاجت کرنے جا رہا ہے۔ رات گئے تک واپس نہ آنے پر اس کے گھر والوں اور سسرال والوں نے اس کی تلاش شروع کر دیا۔ کافی تلاش کے باوجود اس کا کوئی سراغ نہ ملا تو اہل خانہ نے پولیس کو اطلاع دی۔ منگل کی صبح جب گاؤں والے کھیتوں میں گئے تو انہوں نے دیکھا کہ اکشے کمار کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی ہے۔ انہوں نے اس کے گھر والوں کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ دلہن بے ہوش ہو گئی۔ اہل خانہ روتے ہوئے موقع پر پہنچ گئے۔ واقعہ کی اطلاع تھانہ پولیس کو دی گئی۔ اس پر ایس ایچ او ادے ویر سنگھ فرانزک ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور جانچ کی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اہل خانہ نے قتل اور لاش کو لٹکانے کا الزام لگایا۔

100 کروڑ روپے کی 11.887 ایکڑ اراضی اصل اکاؤنٹ میں منتقل کرنے کا حکم جاری

لکھنؤ: 10 جون۔ مؤ کے ایڈیشنل سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جوڈیشل صدر کورٹ نے تقریباً 100 کروڑ روپے کی 11.887 ایکڑ اراضی کو ان کے اصل اکاؤنٹ میں منتقل کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ مذکورہ اراضی متعلقہ کھاتہ داروں کی جانب سے جعلی دستاویزات کے ذریعے غلط رجسٹرڈ کرائی گئی جسے متعلقہ پریذائیڈنگ آفیسر نے مسترد کر دیا اور مذکورہ اراضی کو ان کے اصل محفوظ کھاتوں میں واپس منتقل کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ مذکورہ زمین مقامی نگر پالیکا پریشد اور گرام سبھا کی ہے۔ گاؤں جہانگیر آباد میں ایک بھیٹا کے کل 7 گاٹے ہیں جن کا رقبہ 3.69 ایکڑ یعنی 5.98 بیگھہ ہے، ایک بہا تین گاٹا جس کا رقبہ 0.41 ایکڑ یعنی تقریباً 0.664 بیگھہ ہے۔ اس کے علاوہ ایک تالاب ہے جو 1.340 ایکڑ کا ہے۔ اس طرح گاؤں پنچایت جہانگیر آباد میں 5.44 ایکڑ یعنی 8.813 بیگھہ اراضی سے متعلق کھاتہ داروں کے نام منسوخ کر کے گرام سبھا کے کھاتے میں منتقل کر دیے گئے ہیں۔ اسی طرح سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جوڈیشل کورٹ کی جانب سے کھاتہ داروں کے نام منسوخ کرنے اور 1.035 ایکڑ اراضی کا ایک پلاٹ یعنی 1.67 بیگھہ اور تالاب کے 5 پلاٹ جس کا رقبہ 5.412 ایکڑ ہے یعنی 8.73 بیگھہ بھادیس اور بھادیس بلدیاتی اکاؤنٹس میں منتقل کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ گاؤں پنچایت جہانگیر آباد میں تقریباً 150 کھاتہ دار تھے اور بھڈکواں پٹی میں تین کھاتہ دار اور بھڈیسرا میں 7 کھاتہ داروں نے مذکورہ بلدیاتی اداروں کی اراضی پر جعلی دستاویزات کے ذریعے اپنے نام درج کرائے تھے اور تعمیراتی کام وغیرہ کروائے تھے۔

اودھ نامہ

140 کروڑ لوگوں کی شراکت داری

پورے ملک میں ہر طرف وزیر اعظم نریندر مودی جی کے گیارہ سالہ دور اقتدار کی حصولیابیوں پر چرچا کا دور چل رہا ہے۔ کہیں تعریفیں ہو رہی ہیں تو کہیں تنقیدیں بھی کی جا رہی ہیں۔ خود مودی جی اس بارے میں کہتے ہیں کہ ان کی حکومت کے 11 سال میں ملک نے 140 کروڑ لوگوں کی اجتماعی شراکت داری سے بہتر حکمرانی کی طاقت سے مختلف شعبوں میں تیزی سے تبدیلی دیکھی ہے، جس کی بنا پر ملک میں تیزی سے ترقی ہوئی اور عوام کی زندگیوں میں آسانیاں پیدا ہوئیں۔ اتنا ہی ہیں بلکہ انھوں نے کہا کہ ہندوستان نہ صرف تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت بن گیا ہے، بلکہ موسمیاتی تبدیلی اور ڈیجیٹل اختراعات جیسے اہم معاملے میں ایک نمایاں عالمی آواز بھی بن گیا ہے۔ بتاتے چلیں کہ 2014 میں این ڈی اے حکومت کے مرکز میں اقتدار میں آنے کے بعد جناب مودی نے پہلی بار وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا تھا۔ وزیر اعظم کے طور پر ان کے 11 سالہ مکمل ہونے کے موقع پر مودی جی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سلسلہ وار پوسٹس میں کہا کہ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس' کے اصول سے متاثر ہو کر این ڈی اے حکومت نے تیزی سے اور حساسیت کے ساتھ انقلابی تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ معاشی ترقی سے لے کر سماجی ترقی تک، حکومت نے لوگوں پر مرکوز، جامع اور ہمہ جہت ترقی کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان آج نہ صرف تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت ہے، بلکہ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے اقدامات اور ڈیجیٹل جدت جیسے اہم امور پر ایک نمایاں عالمی آواز بھی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کو اپنی اجتماعی کامیابی پر فخر ہے لیکن اس کے ساتھ ہی، ہم امید اور اعتماد کے ساتھ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔

وزیر اعظم مودی جی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گزشتہ 11 برسوں میں کئی مثبت تبدیلیاں آئی ہیں اور زندگی کی آسانیوں کو فروغ ملا ہے۔ انھوں نے اپنی حکومت کی کامیابیوں کو گفتگو کے انداز میں پیش کرنے والی نمو ایپ کے ذریعے اس تبدیلی کے سفر کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے اہل وطن کو ترغیب دی ہے۔ اس ایپ کے ذریعے انٹرایکٹو گیمز، کوئز، سروے اور دیگر فارمیٹس کے ذریعے باعث تحریک معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ وزیر اعظم نے لوگوں کو نمو ایپ اور سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ویڈیوز، انفوگرافکس اور مضامین جیسے مختلف پر کشش فارمیٹس کے ذریعے ہندوستان کے ترقیاتی سفر کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی دعوت بھی دی۔ وزیر اعظم نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ سشاسن اور تبدیلی پر واضح توجہ! 140 کروڑ بھارتیوں کی دعاؤں اور اجتماعی شراکت کی طاقت سے بھارت نے مختلف شعبوں میں تیزی سے تبدیلیاں دیکھی ہیں۔ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس' کے اصول سے متاثر ہو کر، این ڈی اے حکومت نے تیزی سے اور حساسیت کے ساتھ انقلابی تبدیلیاں کی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں اپنی اجتماعی کامیابی پر فخر ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی، ہم ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کے لیے امید، اعتماد اور نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔

یہ سچ ہے جب وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کی باگ ڈور سنبھالی تو ہندوستان ایک ایسے موڑ پر کھڑا تھا، جہاں خواہشیں تھیں لیکن ان کی تکمیل کی سمت واضح نہیں تھی۔ لیکن گزشتہ 11 برسوں میں جس سمت اور رفتار سے ہندوستان نے ترقی کا سفر طے کیا ہے، وہ آج دنیا کے سامنے "نئے ہندوستان" کے طور پر کھڑا ہے۔ آج ہندوستان تیزی سے خود انحصاری کی طرف بڑھ رہا ہے۔ معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے پردھان منتری آواس یوجنا' اور 'سوچھ بھارت ابھیان' کے تحت کروڑوں غریب خاندانوں کے لیے پکے گھر اور بیت الخلا بنائے گئے۔ 'اجولا یوجنا' کے تحت مفت گیس کنکشن دے کر کروڑوں خواتین کو دھوئیں سے نجات دلائی گئی۔ جبکہ 'آیوشمان بھارت' جیسی صحت کی اسکیموں نے غریبوں کو 5 لاکھ روپے کا میڈیکل بیمہ تحفظ دے کر مالی تباہی سے بچایا۔ ہر گھر جل ابھیان' کے ذریعے کروڑوں دیہی کنبوں کو نلکوں کے ذریعے پانی دستیاب کرایا گیا۔ یہ اسکیمیں صرف کاغذی پالیسیاں نہیں ہیں، بلکہ زمینی حقائق ہیں جنھوں نے عام لوگوں کی زندگیاں بدل دی ہیں۔ 'جن دھن یوجنا' کے ذریعے کروڑوں ہندوستانیوں کو بینکنگ سسٹم سے جوڑا گیا، جس سے ملک میں اقتصادی شمولیت کو تقویت ملی ہے۔ ہندوستان نے انفراسٹرکچر کے میدان میں بھی تاریخی ترقی کی ہے۔ سولر لائٹس اب ان دیہاتوں میں جگمگا رہی ہیں جہاں کبھی بجلی اور پکی سڑکیں ایک خواب تھا۔ دور دراز کے دیہی علاقوں کو قومی شاہراہوں سے جوڑنے کو یقینی بنایا گیا ہے۔ شہروں میں، اسمارٹ سٹی مشن اور میٹرو پروجیکٹوں سے معیار زندگی میں نمایاں بہتری لائی گئی ہے۔ فصل بیمہ اسکیم، ای-نام پورٹل، مائیکرو اریگیشن (آبپاشی) اسکیموں اور ڈرون ٹیکنالوجی کے استعمال نے زراعت کو نہ صرف پیداوار کے لحاظ سے بلکہ آمدنی کے ذریعہ بھی مضبوط کیا ہے۔ ہندوستان آج تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم بن چکا ہے، اور پی ایل آئی اسکیم جیسی ترغیبات کے ساتھ ہندوستان موبائل، الیکٹرانکس، آٹوموٹیو اور دفاعی مینوفیکچرنگ میں بھی خود کفیل بن رہا ہے۔ حال ہی میں یہ اعلان بھی سننے اور پڑھنے کو ملا ہے کہ اب بھارت میں رافیل لڑاکا طیاروں کی تجسیم کاری میں بھارت کی شراکت داری طے پائی ہے۔☆☆☆

جامع ترقی کے 11 سال

اشونی ویشنو

ایک نیا بھارت تشکیل پا رہا ہے جہاں ترقی کو صرف جی ڈی پی میں نہیں بلکہ وقار اور مواقع کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ انم لکشمی بھوانی، کڑپہ کی ایک گھریلو خاتون، ایک کامیاب جوٹ بیگ مینوفیکچرنگ یونٹ شروع کرنے کے لیے مدرا لون حاصل کرتی ہیں۔ ہریانہ میں جگ دیو سنگھ اے آئی ایپ کا استعمال کرتے ہوئے اپنی فصلوں سے متعلق فیصلے کرتے ہیں۔ اور، میرا مانجھی کو اجولا کے تحت ایل پی جی کنکشن ملتا ہے، جس سے دھوئیں سے پاک باورچی خانہ اور اپنے بچوں کے ساتھ زیادہ معیاری وقت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ یہ پورے بھارت کے گاؤں، قصبوں اور شہروں کی روزمرہ کی حقیقتیں ہیں۔ یہ تبدیلیاں بتدریج اصلاحات اور ایک ایسی قیادت سے جنم لیتی ہیں جو آخری شہری کو با اختیار بنانے پر یقین رکھتی ہے۔

انتودیہ پر عمل آوری

انتودیہ کے فلسفے نے ابتدا سے ہی، ہماری رہنمائی کی ہے سماج کے سب سے نچلے طبقے کے لوگوں کو اوپر اٹھانا۔ گزشتہ 11 برسوں میں ہر پالیسی، ہر سرمایہ کاری، اور ہر اختراع کو اسی نظریے سے تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ نظریہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی اور قیادت میں پروان چڑھا ہے۔ نریندر یہ نظریہ عام لیکن چار طاقتور ستونوں پر کھڑا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر جو آپس میں جوڑنے کا کام کرتی ہے، ترقی جو ہمہ جہت ہے، مینوفیکچرنگ جو ملازمتیں پیدا کرتی ہے، اور ایسے سہل نظام کی تشکیل جو لوگوں کو با اختیار بناتا ہے۔

پہلا ستون: انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری

گزشتہ گیارہ برسوں میں اثاثہ جاتی سرمایہ سے متعلق اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو 2025-25 میں 11.2 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ عوامی سرمایہ کاری میں یہ اضافہ ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے-فزیکل، ڈیجیٹل اور سوشل سب میں نمایاں ہے۔ پچھلے 11 برسوں میں، بھارت میں فزیکل انفراسٹرکچر نے تیز رفتاری سے ترقی کی ہے۔ تقریباً 59,000 کلومیٹر شاہراہیں بنائی گئی ہیں، اور 37,500 کلومیٹر سے زیادہ ریلوے لائن بچھائی گئی ہے۔

حال ہی میں، چناب اور انجی پلوں کا افتتاح کیا گیا جو ایک جدید بھارت کی علامت ہیں۔ کشمیر کے لوگوں کے لیے ان پلوں کے ذریعے وندے بھارت کی آمد ایک خواب کی طرح محسوس ہوئی۔ ایک مسافر نے آنکھوں میں آنسو لیے کہا کہ اس نے کبھی تصور نہیں کیا تھا کہ یہ دن آئے گا۔

رابطے کا یہ جذبہ ریلوے سے آگے ڈیجیٹل شاہراہوں تک وسیع ہے۔ ہندوستان کا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) ایک عالمی پیمانہ بن چکا ہے۔ یو پی آئی، آدھار اور ڈیجی لاکر اب عالمی سطح پر ان کے پیمانے اور جامعیت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ 141 کروڑ سے زیادہ آدھار رجسٹریشن اور روزانہ 60 کروڑ یو پی آئی لین دین اس کی رسائی اور مقبولیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس نظریے کا پس منظر بالکل واضح ہے: تمام طبقات تک ٹیکنالوجی کی رسائی کو یقینی بنانا۔

یہی نظریہ انڈیا اے آئی مشن کا محرک ہے۔ 34,000 سے زیادہ تیز رفتار کمپیوٹر چپس، جنہیں جی پی یوز کہا جاتا ہے، اب سب کے لیے دستیاب ہیں۔ وہ بھی صرف ایک تہائی عالمی قیمت پر۔ یہ چپس اے آئی کی ترقی کے حصے کے طور پر ضروری ہیں، خاص طور پر اے آئی سے متعلق مختلف اُمور میں ٹریننگ کے لیے۔ اس کو مزید مستحکم کرنے کے لیے، اے آئی کوش پلیٹ فارم تیار کیا گیا ہے جہاں 370 سے زیادہ ڈیٹا سیٹس اور 200 استعمال کے لیے تیار اے آئی ماڈلز سیکھنے اور اختراع کے لیے دستیاب ہیں۔ رسائی پر یہ توجہ ٹیکنالوجی کو تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور بنیادی خدمات تک وسعت دی گئی ہے۔ 11 برسوں میں، میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 780 ہوگئی ہے اور ایمس کی تعداد 7 سے بڑھ کر 23 ہوگئی ہے۔ ایم بی بی ایس اور پی جی کی سیٹیں بھی دوگنے سے زیادہ ہوگئی ہیں۔ یہ معیاری تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کو سب کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے مضبوط عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

دوسرا ستون: جامع ترقی

ہمارے ترقیاتی ماڈل کی سب سے طاقتور شاہد وہ افراد ہیں جن کی زندگیوں میں ایک تبدیلی آئی ہے۔ 530 ملین سے زیادہ جن دھن اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں جو کہ یورپ کی آبادی سے زیادہ ہے۔ 40 ملین گھر تعمیر ہو چکے ہیں، 120 ملین بیت الخلاء تعمیر ہو چکے ہیں، اور 100 ملین خاندان اب لکڑی استعمال کرنے کے بجائے صاف ایل پی جی سے کھانا پکاتے ہیں۔ "ہر گھر جل" کے تحت نل کے پانی کے کنکشن بھی 140 ملین گھرانوں تک پہنچ چکے ہیں۔ آیوشمان بھارت کے تحت ہیلتھ انشورنس 350 ملین لوگوں کا احاطہ کرتا ہے، اور 110 ملین کسانوں کو اب پی ایم کسان کے ذریعے براہ راست آمدنی ہو رہی ہے۔ یہ اعداد و شمار اجولا سے فائدہ اٹھانے والی 10 کروڑویں فرد میرا مانجھی جیسے لوگوں کی زندہ کہانیوں پر مشتمل ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ کس طرح 2.5 لاکھ روپے بغیر کسی درمیانی شخص کے براہ راست اس کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے۔ اب اس کے پاس ہر گھر جل کے ذریعے نل کا پانی، ہر ماہ مفت راشن، اور اجولا کے تحت دھوئیں سے پاک باورچی خانہ ہے۔

یہ اس قدر جامع ترقی ہے جو ہماری حالیہ تاریخ میں کسی دور میں نہیں دیکھی گئی۔

تیسرا ستون: مینوفیکچرنگ اور اختراع

2015 میں، ہم نے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور صنعتی ترقی کو بحال کرنے کے لیے میک ان انڈیا کا آغاز کیا۔ آج الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ 6 گنا بڑھ کر 12 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ الیکٹرانکس کی برآمدات 8 گنا بڑھ کر 3 لاکھ کروڑ روپے کو عبور کر کے سب سے زیادہ برآمد شدہ اشیاء میں شامل ہو گئی ہیں۔ بھارت اب موبائل فون بنانے والا دوسرا بڑا ملک ہے۔ اب ہم نئی الیکٹرانک اجزاء مینوفیکچرنگ اسکیم کے تحت الیکٹرانک اجزاء تیار کر کے مینوفیکچرنگ ویلیو چین کو مزید مضبوط کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، ہندوستان کا سیمی کنڈکٹر مشن ایک بلیو پرنٹ سے کامیابی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ملک کا پہلا کمرشل فیب زیر تعمیر ہے۔ پانچ اسیمبلی یونٹس چل رہے ہیں۔ اور گھریلو آئی پی کے ساتھ 20 سے زیادہ چپ سیٹ ہندوستان میں طلباء اور انجینئروں نے ڈیزائن کیے ہیں۔ ہم نے عالمی معیار کے ای ڈی اے ٹولز کے ساتھ 270 یونیورسٹیوں کو منسلک کیا ہے۔ یہ ایک سیمی کنڈکٹر ٹیلنٹ پائپ لائن کی بنیاد رکھ رہا ہے جس پر دنیا اعتماد کر سکتی ہے۔

چوتھا ستون: قوانین کو آسان بنانا

طرز حکمرانی میں پچھلی دہائی سے ایک خاموش انقلاب برپا ہے۔ 1,500 سے زیادہ پرانے قوانین کو منسوخ کیا گیا اور 40,000 سے زیادہ احکامات کو ہٹا دیا گیا۔ ٹیلی کام ایکٹ اور ڈی پی ڈی پی ایکٹ جیسے نئے قوانین اعتماد اور سہل پسندی کے ساتھ بنائے گئے ہیں، جو شک کے بجائے شہریوں کے ساتھ باوقار سلوک کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ اس نے سرمایہ کاری، اختراعات اور نفاذ کی حوصلہ افزائی کی ہے، جس سے ترقی کے بہترین دور کا آغاز ہوا ہے۔

مودی کا نظریہ

ان 11 برسوں میں دہشت گردی کے تئیں بھارت کا انداز بدل گیا ہے۔ سرجیکل اسٹرائیک، ایئر اسٹرائیک اور اب آپریشن سندور سے لے کر بھارت نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں واضح جرأت کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہر جواب ایک تیز، فیصلہ کن کارروائی کی عکاسی کرتا ہے اور وہ بھی ہماری اپنی شرائط پر۔ دہشت گردانہ حملوں کا جواب دینے کا یہ نیا طریقہ مودی کے نظریے کا حصہ ہے۔ یہ تین ستونوں پر مبنی ہے۔ بھارت کی شرائط پر فیصلہ کن جوابی کارروائی، جوہری بلیک میلنگ کے لیے قطعی برداشت نہ کرنے کا نظریہ اور دہشت گردوں اور ان کے معاونین کے درمیان کوئی فرق نہ کرنا۔ اس بار جس چیز نے ہمارے ردعمل کو اور بھی اہم بنا دیا وہ مقامی ٹیکنالوجی اور صلاحیتوں کا استعمال تھا۔ ایک قوم جو کست بننے کی خواہش رکھتی ہے اسے نہ صرف اپنے لوگوں کا دفاع کرنا چاہیے بلکہ آتم نربھرتا کے ساتھ ایسا کرنا چاہیے اور بھارت نے بالکل ایسا ہی کیا۔

اعتماد

پہلے ترقی کو تعداد میں ماپا جاتا تھا۔ آج، یہ تبدیل شدہ زندگیوں میں ماپا جاتا ہے۔ ایک گھریلو شخص جو روزگار دینے والا بن گیا۔ زراعت میں اے آئی ایپ استعمال کرنے والا کسان۔ ایک ماں جس کا باورچی خانہ اب دھوئیں سے نہیں بھرتا۔ یہ خاموش انقلابات ہیں جو پورے ملک میں رونما ہو رہے ہیں۔ 2004 میں، اٹل جی کے دور کے اختتام پر، ہندوستان دنیا کی 11 ویں بڑی معیشت تھی۔ 2004 اور 2014 کے درمیان، ہندوستان 11 ویں پوزیشن پر رہا، جو ایک دہائی سے محروم رفتار کی عکاسی کرتا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں وزیر اعظم مودی کی اصلاح پسند پالیسیوں کی وجہ سے بھارت نے پھر سے رفتار حاصل کی۔ آج ہم دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے راستے پر مضبوطی سے گامزن ہیں۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں، ان 11 برسوں کی جامع ترقی نے لوگوں کو سبسڈی یا خدمات سے زیادہ قیمتی چیز دی ہے۔ انہوں نے ان کے اندر یقین پیدا کیا ہے اور بہتر مستقبل پر پختہ یقین ہی ملک کو آگے بڑھاتا ہے۔

(مرکزی وزیر برائے ریلوے، الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور اطلاعات و نشریات، حکومت ہند)

پہاڑوں کا سینہ چاک کرتے ہوئے کشمیر کا ریل انقلاب

جیا ورما سنہا

جون کے ایک روشن دن، گیندے کے پھولوں اور قومی فخر میں لپٹی، وندے بھارت ایکسپریس نے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا سے سری نگر تک اپنا پہلا سفر شروع کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا، یہ لمحہ ایک تیز رفتار ٹرین کے آغاز سے زیادہ اہم ہے۔ یہ ایک صدی پرانے خواب کا شرمندۂ تعبیر ہونا ہے جو فولاد، وژن اور غیر متزلزل عزم سے بنا تھا۔ باقی بھارت کے ساتھ کشمیر کو ریل کے ذریعہ متحد کرنے کا عزم تھا۔ ٹرین میں سفر کرنے والے لوگوں کے چہروں پر خوشی عیاں ہے۔ انتہائی جدید سفری تجربے کے ساتھ کشمیر جانے والی ٹرین ہمارے انجینئرز کی مضبوط بنیادوں پر چلتی ہے۔ سفر کے وقت کو کم کرتے ہوئے، تیز رفتار وندے بھارت ٹرینیں دن میں دو بار، ہفتے میں چھ بار دونوں طرف سے چل رہی ہیں۔ وہ نہ صرف وادی میں مقامی اقتصادی ترقی فروغ دینے کیلئے ضروری ہیں بلکہ ملک بھر سے آنے والے سیاحوں کے لیے بھی نعمت ثابت ہو رہی ہیں۔ چھ سے سات گھنٹے کے سڑک کے سفر کے مقابلے تین گھنٹے کا یہ قلیل وقت میں انتہائی جدید سہولتوں کے ساتھ دلکش سفر نے ہمارے لئے تمام موسموں میں واقعی پہاڑی کشمیر کو باقی بھارت کے ساتھ یکجا کر دیا ہے۔

کئی دہائیوں سے کشمیر کی کہانی تنازعات اور دور دراز کی عینک سے سنائی جاتی رہی ہے۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ اسے انفراسٹرکچر کی زبان میں دوبارہ لکھا جا رہا ہے۔ پل، سرنگیں، اور ریل لائنیں جو پہاڑوں سے گزر رہی ہیں۔ مرکز میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی حکمرانی کے 11 سال مکمل ہونے کے موقع پر، خصوصی ٹرینیں اور رابطہ لنک کشمیر میں مقامی لوگوں کی تقدیر بدلنے کے لیے تیار ہیں۔ ملک کی خدمت کی اپنی 172 سالہ تاریخ میں، بھارتیہ ریلوے نے فخر کے ساتھ کئی اہم سنگ میل عبور کیے ہیں۔ کئی نسلوں سے ریلوے کیلئے خود کو وقف کئے ہوئے مرد و خواتین اہلکاروں نے رابطے اور نقل و حمل کو روزمرہ کی حقیقت بنانے کے لیے محنت کی ہے۔ لیکن ایک مشہور بھارتیہ اشتہار کی ایک سطر سے اس کی تاویل کی جا سکتی ہے: بھارتیہ ریلوے صرف پٹریوں کی تعمیر ہی نہیں کرتا بلکہ یہ قومی اتحاد کے تانے بانے کو بھی بُنتا ہے!

تنہائی سے انضمام تک

تاریخی طور پر، کشمیر کی تنہائی ایک استعارہ سے کہیں زیادہ تھی۔ یہ جغرافیائی اور مشکل حقیقت تھی۔ ہمالیہ میں اونچی جگہ پر اور معمول کے مطابق کئی دنوں تک برف سے کٹے ہوئے، یہ خطہ نہ صرف پہنچ میں بلکہ تجربے سے بھی دور رہا۔ سڑکیں اکثر خطرناک ہوتی تھیں، ہوائی سفر محدود تھا، اور مکمل ریل کنیکٹیویٹی جس کا طویل عرصے سے وعدہ کیا گیا تھا وہ ایک سراب تھا۔ کشمیر ریل لنک کے لیے برطانوی دور کی تجویز کئی دہائیوں تک ڈرائنگ بورڈ پر رہی، پیچیدہ جغرافیائی سیاسی چیلنجز کی وجہ سے رکاوٹ بنی۔ غور و فکر کے لاتعداد دوروں، فزیبلٹی اسٹڈیز، تکنیکی جائزوں، اور ملکی اور بین الاقوامی ماہرین کے ساتھ مشاورت کے بعد، ادھم پور-سرینگر-بارہمولہ ریل لنک (یو ایس بی آر ایل) کو 1994 میں باضابطہ طور پر منظوری دی گئی۔ جبکہ شمالی اور جنوبی حصے بتدریج ترقی کرتے رہے اور مؤثر طریقے سے ایک دہائی کے اندر مکمل ہو گئے، مرکزی حصہ کٹرا سے بانہال تک نے ہمالیائی تناسب کے لیے انجینئرنگ اور سیکورٹی چیلنج کا سامنا کیا۔ برسوں تک، ریل کی لائن دو منقطع حصوں کی طرح التوا میں رہی جیسے پھیلے ہوئے ہاتھ پہاڑوں کی کھائی میں پہنچ رہے ہوں۔ لیکن وہ کھائی صرف جسمانی خطوں سے زیادہ کی علامت تھی۔ یو ایس بی آر ایل پراجیکٹ کو مکمل کرنے کا حتمی زور اس وقت پیدا ہوا جب حکومت نے اسے قومی ترجیح قرار دیا۔ پختہ عزم اور جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ مل کر کام کرنے کے ساتھ، پراجیکٹ نے آخر کار کامیاب ہوا، جیسا کہ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے مناسب طور پر تبصرہ کیا، یہ نقل و حمل کی پہل سے کہیں زیادہ تھا۔ یہ ایک قوم سازی کی کوشش تھی۔

جہاں اسٹیل نے آسمان کو چیلنج کیا

یو ایس بی آر ایل منصوبہ آزادی کے بعد سے سب سے زیادہ پرعزم ریل اقدام ہو سکتا ہے۔ ادھم پور اور بارہمولہ کے درمیان 272 کلومیٹر طویل رقبہ 40 سرنگوں اور 900 سے زیادہ پلوں سے گزرتا ہے اور اس سب کے مرکز میں ریکارڈ توڑ چناب پل ہے، جو دنیا کا سب سے اونچا ریلوے پل ہے، جو دریا کے کنارے سے 359 میٹر بلند ہے۔ انجینئرنگ کا یہ کمال 260 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوا اور زلزلہ کے زون فائیو کے جھٹکوں کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انجی کھڈ برج جو بھارت کا پہلا کیبل سے چلنے والا ریلوے پل ہے، جو ایک وادی میں غیر متناسب طور پر پھیلا ہوا ایک ہی پائلن سے لنگر انداز اور 96 کیبلز کی مدد سے قائم ہے۔ سرنگیں جن میں 11 کلومیٹر لمبی 80 ٹی (بانہال-قاضی گنڈ) سرنگ پیر پنجال کے پہاڑی سلسلہ میں نازک چٹانوں کو ڈائنامائٹ اور انسانی خون پسینہ کے ذریعے تراشی گئی ہیں۔ فزیکل سروے گھوڑوں کی پیٹھ پر کیے گئے، جبکہ ڈرون اور سیٹلائٹ امیجنگ نے فضائی مدد فراہم کی۔ محنت کشوں نے سخت سردیوں، اچانک لینڈ سلائیڈنگ، اور پاک سپانسر شدہ دہشت گرد حملوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کے درمیان محنت کی۔ آج، 190 کلومیٹر سے زیادہ سرنگیں اور ہزاروں ٹن اسٹیل کے بعد یہ لائن مکمل کھڑی ہے جو ایک ایسا کارنامہ جو درست انجینئرنگ کو بصارت کی ایک خاص جرأت کے ساتھ جوڑتا ہے، وادی کو باقی ملک سے اس طرح جوڑتا ہے جو کہ گہرائی کے ساتھ علامتی ہے۔

امید کی ایک ٹرین

بہت سے طریقوں سے، وندے بھارت ایکسپریس صرف ایک ٹرین نہیں ہے بلکہ یہ ایک استعارہ ہے۔ یہ گھاس کے میدانوں اور وادیوں میں خاموشی سے سرکتا ہے، جسمانی اور نفسیاتی دونوں طرح کی دوریوں کو ختم کرتا ہے، یہ اعلان کرتا ہے کہ کشمیر اب دور نہیں رہا! اس نے سری نگر اور کٹرا کے درمیان سفر کا وقت تقریباً چھ سے کم کر کے صرف تین گھنٹے سے کم کر دیا ہے۔ جو کبھی لینڈ سلائیڈ کا شکار باریک موڑوں اور غیر متوقع موسم کے ذریعے ایک خطرناک سڑک کا سفر تھا، اب سرنگوں اور پلوں کے ذریعے ایک ہموار سواری ہے جس پر یقین کرنا مشکل ہے۔

یہ نہ صرف شہروں بلکہ زندگیوں کو جوڑتا ہے۔ دور دراز کے دیہاتوں کے بچے اب جموں اور دہلی کمیو نیورسٹیوں کی بات کر رہے ہیں۔ مقامی کاریگر، سیب کے کاشتکار، اور قالین بننے والے اب اپنے سامان کو وادی سے باہر کی منڈیوں تک پہنچتے ہوئے دیکھتے ہیں تازہ، تیز اور مزید۔ سری نگر کے ایک نوجوان دکاندار نے کہا 'جہاں کبھی چیک پوائنٹس اور تاخیر ہوتی تھی، وہاں اب ٹرین کی آواز آتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم اب باقی ملک کے آنے کا انتظار نہیں کر رہے ہیں۔ ہم اس کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔

ایک نیا سفر، جواب بھی جاری ہے

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایک ٹرین سے کشمیر کے پیچیدہ مسائل حل ہو جائیں گے۔ انفراسٹرکچر تاریخ کو مٹا نہیں سکتا اور نہ ہی زخموں کو فوری طور پر مندمل کر سکتا ہے۔ سیکیورٹی خدشات کو ابھی حل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ لیکن یہ لفظی اور علامتی دونوں طریقوں سے دروازے کھول سکتا ہے اور یہ انضمام کی بنیاد رکھ سکتا ہے جو معاشی، سماجی اور بالآخر جذباتی ہے۔ کبھی نو آبادیاتی دفاتر میں ڈرائنگ بورڈ پر جو ایک خواب تھا وہ اب ہمالیہ کی چٹان کے ساتھ مل کر اسٹیل کی پٹریوں پر حقیقت بن گیا ہے۔ کشمیر تک ریل لائن ایک ایسے ملک کی کہانی ہے جس نے خطہ، دہشت یا وقت سے خوفزدہ ہونے سے انکار کر دیا۔ پہاڑوں کے سائے سے سورج کی روشنی والے اسٹیشنوں تک، ایک نیا سفر شروع ہوا ہے!

(سابق سی ای او اور چیئرمین ریلوے بورڈ)

جمہوریت کی آڑ میں آمریت کی آہٹ

سید شاہ واصف حسن واعظی

اتر پردیش میں اقلیتی تعلیمی اداروں، خصوصاً مدارس اسلامیہ کے خلاف جاری حکومتی اقدامات نے ایک بار پھر ریاستی نظم و نسق کی اصل ترجیحات کو بے نقاب کر دیا ہے۔ ان اقدامات نے نہ صرف مسلمانوں کے اندر گہری بے چینی پیدا کی ہے بلکہ آئینی، قانونی اور انسانی حقوق کے دائرے میں ایک خطرناک سوالیہ نشان بھی کھڑا کر دیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا واقعی یہ کارروائیاں قانون کی حکمرانی کے تحت کی جا رہی ہیں یا محض سیاسی انتقام کی تکمیل کا ذریعہ بن چکی ہیں؟ مدارس اسلامیہ برصغیر کی علمی و روحانی تاریخ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ صدیوں سے یہ ادارے دینی علوم، تہذیبی اقدار اور سماجی خدمت کے مراکز کے طور پر قائم ہیں۔ ان کا دائرہ اثر صرف مذہبی تعلیم تک محدود نہیں بلکہ انہوں نے جدید تعلیمی بیداری، قومی یکجہتی اور انسان دوستی کو فروغ دینے میں بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ بھارتی آئین کے آرٹیکل 30 کے تحت اقلیتوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے تعلیمی ادارے قائم کریں اور انہیں اپنی مرضی کے مطابق چلائیں۔ مگر جس انداز سے ریاستی حکومت مدارس پر بلڈوزر چلا رہی ہے، وہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ آئین کی بالادستی کو سرکاری مشینری نے صرف ایک دکھاوے کا ہتھیار بنا رکھا ہے۔ نیپال سرحد سے متصل اضلاع میں متعدد مدارس کو بغیر کسی پیشگی نوٹس، عدالتی اجازت یا قانونی کارروائی کے منہدم کیا گیا۔ جب کہ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ ایسے میں انتظامیہ کی سرگرمی نہ صرف توہین عدالت کے زمرے میں آتی ہے بلکہ اقلیتوں کے بنیادی حقوق پر ایک سنگین حملہ بھی ہے۔ یوگی حکومت کا طرز عمل جمہوری نہیں بلکہ آمرانہ دکھائی دیتا ہے۔ قانون سازی، عوامی مشاورت، اور عدالتی عمل کو بالائے طاق رکھ کر ایک مخصوص طبقے کے تعلیمی اداروں کو زمیں بوس کرنا کسی مہذب جمہوریت کا شیوہ نہیں ہو سکتا۔ جس انداز سے بغیر کسی بل یا سرکاری پالیسی کے، مدارس کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، وہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ حکومت جمہوری سانچے کو توڑ کر اکثریتی رائے کی آمریت قائم کرنا چاہتی ہے۔ اس طرز عمل میں ایک حیرت انگیز مماثلت اسرائیلی حکومت کے ان ہتھکنڈوں سے ملتی ہے، جہاں اقلیتوں کو دبانے کے لیے ریاستی طاقت کا بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے۔ یوگی حکومت کے اقدامات بھی اسی ذہنیت کی عکاسی کرتے ہیں کہ ریاست میں اقلیتوں کو ثانوی درجہ دے کر ان کے تعلیمی، مذہبی اور سماجی اداروں کو کمزور کیا جائے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ مدارس اسلامیہ محض تعلیمی ادارے نہیں بلکہ ایک پوری قوم کی فکری بنیاد، روحانی پناہ گاہ اور سماجی بیداری کے مراکز ہیں۔ لاکھوں غریب و متوسط گھرانوں کے بچے ان اداروں میں مفت تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ انہیں رہائش، کھانا، کتابیں اور تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ یہ وہ خدمت ہے جسے کسی بھی حکومت نے آج تک اس سطح پر انجام نہیں دیا۔ مدارس نے نہ صرف مذہبی تعلیم دی بلکہ معاشرتی ہم آہنگی، اخلاقی تربیت اور حب الوطنی کو بھی پروان چڑھایا۔ ایسے اداروں کو دشمن سمجھ کر ان پر حملہ کرنا ایک نہایت غیر ذمہ دارانہ اور افسوسناک طرز عمل ہے، جو ملک کی اقلیتوں میں عدم تحفظ کے جذبات کو مزید گہرا کرتا ہے۔

دوہرا معیار اور امتیازی سلوک: یوگی حکومت اگر واقعی تعلیمی اداروں کی اصلاح چاہتی ہے تو اسے اس عمل میں مساوات، شفافیت اور نیک نیتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ وہ ادارے جو غیر قانونی تعمیرات کے ساتھ اکثریتی طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ جب کہ مدارس کے خلاف معمولی بنیاد پر انہدامی کارروائی کی جاتی ہے۔ یہ دوہرا معیار ہی اصل مسئلہ ہے، جو ریاستی مشن کی غیر جانبداری کو مشکوک بناتا ہے۔ اگر اصلاحی عمل میں انصاف و توازن نہ ہو، تو وہ اصلاح نہیں بلکہ انتقام بن جاتا ہے۔ یہی صورت حال آج مدارس کے ساتھ پیش آ رہی ہے۔

اس بات سے بھی انکار ممکن نہیں کہ مدارس کے اندرونی نظم و نسق میں بعض کمزوریاں موجود ہیں۔ ان اداروں کو چاہیے کہ وہ زمین، رجسٹریشن، مالیاتی شفافیت اور تعلیمی معیار کے حوالے سے اپنی ذمہ داری پوری کریں۔ وقت کی ضرورت ہے کہ مدارس اپنے ریکارڈز کو شفاف بنائیں، انفراسٹرکچر کو قانونی دائرے میں لائیں اور حکومت کو کسی بھی قسم کی کارروائی کا بہانہ نہ دیں۔ مدارس کو اپنے نظام میں وقت کے تقاضوں کے مطابق اصلاح لانے سے نہ صرف ان کی ساکھ میں اضافہ ہوگا بلکہ وہ ریاستی سطح پر ایک قابل اعتماد ادارے کی حیثیت سے تسلیم کیے جائیں گے۔ ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ دینی ادارے عصری تقاضوں کو سمجھے بغیر محض روایت کے سہارے نہ چلیں۔ انہیں جدید ٹیکنالوجی، معیاری نصاب، اور تدریسی تربیت کے شعبوں میں نمایاں تبدیلیاں لانی ہوں گی۔ جب مدارس اپنے وجود کو وقت کے مطابق ڈھالیں گے، تب ہی وہ ہر سطح پر مؤثر ثابت ہوں گے۔ مدارس کے خلاف جاری مہم صرف اداروں کی عمارتیں گرانے تک محدود نہیں بلکہ یہ ملک کی سماجی ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور آئینی اقدار پر بھی حملہ ہے۔ ایک جمہوری اور تکثیری سماج میں اقلیتوں کے اداروں کو نشانہ بنانا قومی یکجہتی کے لیے سمِ قاتل ہے۔

اگر آج مدارس کو نشانہ بنایا جا رہا ہے تو کل کسی اور اقلیتی ادارے کی باری ہوگی۔ اس لیے اس رویے کی مخالفت صرف مسلمانوں کی نہیں بلکہ ہر انصاف پسند، آئین دوست اور جمہوریت نواز شہری کی ذمہ داری ہے۔ یہ صرف مدارس کی نہیں، آئین کی جنگ ہے۔ ریاست میں جاری یہ یکطرفہ کارروائی اس سوال کو جنم دیتی ہے کہ کیا واقعی اقلیتی ادارے حکومت کی آنکھوں میں کھٹک رہے ہیں؟ یا یہ صرف سیاسی فائدے کے لیے مسلمانوں کو نشانہ بنانے کی ایک منظم کوشش ہے؟ جو بھی ہو، یہ طے ہے کہ یہ محض مدارس کی بقا کی لڑائی نہیں بلکہ یہ لڑائی آئین، جمہوریت، سماجی انصاف اور بھارت کی بنیادی روح کی بقا کی جنگ ہے۔ اس جنگ کو محض احتجاج، جلسے، یا اخباری بیانات تک محدود رکھنا ناکافی ہوگا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ قانونی محاذ پر بھرپور تیاری کے ساتھ ریاستی جبر کا جواب دیا جائے، ساتھ ہی ملک کی دیگر اقلیتوں، سیکولر طاقتوں، اور سول سوسائٹی کو بھی اس ظلم کے خلاف متحد کیا جائے۔ قوموں کو مایوسی نہیں، حوصلہ زندہ رکھتا ہے۔ مدارس کو اگرچہ بلڈوزر سے گرایا جا سکتا ہے، مگر ان کے جذبے، نظریے اور تعلیم کو کبھی ختم نہیں کیا جا سکتا۔ یہ جذبہ وہ چراغ ہے جو ظلم کی آندھیوں میں بھی بجھتا نہیں، بلکہ اندھیروں کے خلاف روشنی کی راہ دکھاتا ہے۔

9235555776

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

خواتین میں امراض قلب کی بڑھتی شرح، کیوں اور کیسے؟

ہمارے ملک میں میں موٹاپے کا رجحان بڑھتا جارہا ہے۔ خصوصاً شہروں میں غیر صحت مند خوراک اور ورزش کی کمی دو اہم ترین وجوہات ہیں۔ خواتین میں موٹاپے سے نہ صرف امراض قلب، بلکہ چھاتی کے سرطان کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ سادہ اقدامات مثلاً زیادہ چربی دار خوراک کے استعمال سے پرہیز اور باقاعدہ ورزش سے ان جان لیوا بیماریوں کا خطرہ کم ہوجاتا ہے اور صحت بھی بہتر ہوجاتی ہے

ڈاکٹر ساجد ڈھاکم

بہت سی خواتین سرطان سے ہونے والی بیماریوں سے خوف زدہ رہتی ہیں۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ چالیس سال سے زیادہ عمر کی خواتین میں اموات کی بڑی وجہ امراضِ قلب ہیں۔ یہ خطرہ پچاس سال سے زیادہ عمر کی خواتین اور خصوصاً سن یاس کی عمر میں بڑھ جاتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں خواتین میں سن یاس ہونے کی عمر ۴۵ سے ۵۰ سال ہے، جو مغربی ممالک کی خواتین کے مقابلے میں نسبتاً کم ہے۔ ایسٹروجن اپنے دیگر افعال کے علاوہ دل کی مدافعت کرنے والا ہارمون بھی ہے۔ یہ خراب کولیسٹرول یعنی LDL کی مقدار کو کم اور مفید کولیسٹرول یعنی HDL کو زیادہ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کولیسٹرول کو شریانوں میں جمع ہونے سے روکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خواتین میں سن یاس کے بعد ہارمون کے پیدا کردہ مدافعتی اثرات ختم ہوجاتے ہیں اور امراضِ قلب یا دل کی شریانوں کی بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

دل کی شریانوں کی بیماری میں دنیا بھر میں امراضِ قلب سب سے عام بیماری ہے۔ جس طرح جسم کے ہر حصے کو آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح دل کو توانائی فراہم کرنے کی ذمہ داری دل کی سطح پر موجود تین شریانوں کے سپرد ہے۔ وہ شریانیں جو دل تک خون پہنچاتی ہیں ''کورونری'' (دل کی شریان) کہلاتی ہیں۔ جب یہ کورونری شریانیں کولیسٹرول جمع ہونے کے باعث تنگ ہوجاتی ہیں، تو دل کو خون کی مناسب فراہمی نہیں ہوتی اور دل کی بیماری کی علامت پیدا ہوجاتی ہے۔ لہٰذا کورونری آرٹری ڈیزیز CAD- یا دل کی شریان کی بیماری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ CAD کی سب سے عام علامت سینے میں بے چینی کا احساس یا انجائنا ہوتا ہے، اور یہ دل تک خون کی ناکافی فراہمی کے باعث ہوتا ہے، جس میں رکاوٹ کا اہم سبب چکنائی یا فیٹی پلاک ہے۔ اگر خون کا ایک ٹکڑا اس پلاک پر بن جائے تو اس کے باعث دل تک خون کا بہاؤ مکمل طور پر رک جاتا ہے اور دل کے عضلات میں نقصان ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ اسے عام الفاظ میں دل کا دورہ کہتے ہیں۔ انجائنا دل تک خون کی فراہمی میں کمی کو کہا جاتا ہے جو کسی زخم کے بغیر رونما ہو، جب کہ دل کے دورے میں دل کا پٹھا شدید متاثر ہوتا ہے۔

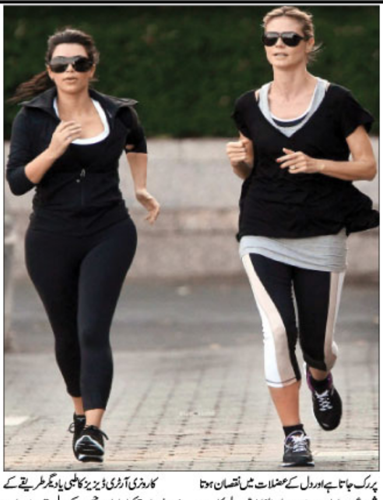

کارونری آرٹری ڈیزیز کا طبی یا دیگر طریقے کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے جس کے لیے متعدد ادویات دستیاب ہیں، جن کی مدد سے دل تک آکسیجن کی فراہمی بڑھائی جاسکتی ہے، تاکہ دل کی کارکردگی زیادہ مؤثر ہوسکے۔ دل کے دورے کی صورت میں خون کے ٹکڑے گھلانے والی ادویات بھی فائدہ مند ہوسکتی ہیں، اگر ان کا استعمال فوری اور بروقت کیا جائے۔ بعض اوقات یہ ادویات مطلوبہ مقاصد کو مکمل طور پر پورا نہیں کرتیں اور پھر دیگر طریقہ علاج استعمال کیے جاتے ہیں۔ کارونری انجیوگرافی بھی ایک ایسا ہی طریقہ کار ہے، جس میں شریانوں (دل تک خون لے جانے والی شریانوں) کی تصاویر ایکسرے، ڈائی اور کیمرے کی مدد سے لی جاتی ہیں۔ یہ سرجری نہیں، بلکہ ایک تشخیصی ٹیسٹ ہے، جس میں درد یا تکلیف نہیں ہوتی اور اسے مریض کو بے ہوش کیے بغیر انجام دیا جاتا ہے۔ انجیوگرافی سے شریانوں میں رکاوٹوں اور ان سے متاثر شریانوں کا مکمل طور پر جائزہ ممکن ہوتا ہے۔ ان معلومات کی بنیاد پر فیصلہ کیا جاتا ہے کہ آیا انجیوپلاسٹی کی جائے یا بائی پاس سرجری۔

انجیوپلاسٹی ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں ایک غبارے کی مدد سے دل کی شریانوں کی تنگی دور کی جاتی ہے اور سرجری کے بغیر انہیں کشادہ کیا جاتا ہے، پھر اس میں اسٹینٹ (اسپرنگ) ڈالا جاتا ہے، تاکہ شریان میں دوبارہ رکاوٹ نہ پیدا ہوسکے۔ یہ سرجری نہیں ہے اور اسے مریض کو بے ہوش کیے بغیر انجام دیا جاتا ہے۔ اگر رکاوٹ کافی حد تک تشویش ناک ہو تو پھر بائی پاس سرجری کا مشورہ دیا جاتا ہے جس کے لیے ٹانگ سے رگیں لے کر انہیں دل میں متبادل شریان کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ انجیوپلاسٹی اور بائی پاس سرجری اب پاکستان میں انجام دی جارہی ہیں اور ان کے بہترین نتائج حاصل ہورہے ہیں، جن کا مقابلہ بین الاقوامی معیار سے کیا جاسکتا ہے۔

چونکہ کارونری آرٹری کی بیماری بہت عام اور مہلک بھی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ان عوامل کی نشاندہی کی جائے جو اس بیماری کے خطرے کو بڑھاتے ہیں۔ ان عام عوامل میں سگریٹ نوشی، ذیابیطس، موٹاپا، ورزش کی کمی، ذہنی تناؤ، بلند فشارِ خون، ہائی کولیسٹرول اور سن یاس (ماہواری بند ہونے کے بعد) شامل ہیں۔ ذیابیطس اور بلند فشارِ خون کے مریضوں کو اپنے معالج کے پاس باقاعدگی سے معائنے کے لیے جانا چاہیے۔ بلڈ پریشر (اوپر کا) ۱۳۰ اور نیچے کا ۸۰ ہونا چاہیے۔

ہمارے ملک میں میں موٹاپے کا رجحان بڑھتا جارہا ہے۔ خصوصاً شہروں میں غیر صحت مند خوراک اور ورزش کی کمی دو اہم ترین وجوہات ہیں۔ خواتین میں موٹاپے سے نہ صرف امراضِ قلب، بلکہ چھاتی کے سرطان کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ سادہ اقدامات مثلاً زیادہ چربی دار خوراک کے استعمال سے پرہیز اور باقاعدہ ورزش سے ان جان لیوا بیماریوں کا خطرہ کم ہوجاتا ہے اور صحت بھی بہتر ہوجاتی ہے۔ ورزش سے ذہنی تناؤ کم ہوتا ہے اور یہ ضروری ہے کہ ہفتے میں کم از کم پانچ مرتبہ ۲۵ سے ۳۰ منٹ تک تیز قدمی کرنی چاہیے۔ بلڈ پریشر کے مریض کے لیے ضروری ہے کہ وہ چہل قدمی کی رفتار اپنے معالج کے مشورے سے طے کرے۔

خواتین ہی خاندان کا مرکز کہی جاتی ہیں اور اپنے خاندان کی صحت کو برقرار رکھنے میں اہم ترین کردار ادا کرتی ہیں۔ سب سے اہم چیز یہ ہے کہ وہ ایسے اقدامات سیکھ، اختیار اور اپنا سکتی ہیں، جن کی بدولت وہ خود اور ان کے خاندان صحت مند اور توانا طرزِ زندگی اختیار کرسکتے ہیں۔■

ذہنی پریشانی موٹاپے کا سبب بن سکتی ہے

طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ شدید ذہنی پریشانی موٹاپے کا سبب بن سکتی ہے۔ ایک برطانوی تحقیق میں اس بات کا دعویٰ کیا گیا ہے کہ شدید ذہنی تناؤ یا پریشانی انسانی دماغ میں ایک ایسے جین کو متحرک کرتی ہے جو جسم کے ''میٹابولزم'' پر اثر انداز ہونے کے علاوہ میٹھی اور مرغن غذاؤں کی طلب کی طرف راغب کرتا ہے۔ موٹاپے کے شکار زیادہ تر افراد اپنا وزن کم کرنے کے لیے کم کھانے اور زیادہ ورزش کو ترجیح دیتے ہیں لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ ذہنی سکون کی بدولت بھی اپنا وزن کم کیا جاسکتا ہے۔

سگریٹ کو دور بھگائیں اور پُرسکون نیند پائیں

یوں تو سگریٹ نوشی کے کافی نقصانات ہیں لیکن اب تو ماہرین نے اس عادت کو پُرسکون نیند کی دشمن بھی قرار دے ڈالا ہے۔ جی ہاں امریکہ میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق سگریٹ نوشی کی عادت میں مبتلا افراد کے بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہونے کے خدشات بڑھ جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سگریٹ پینے والے افراد اکثر راتوں کو نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے سکون آور ادویات کا استعمال کرتے ہیں مگر صرف سگریٹ نوشی چھوڑ کر اس مرض سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔ تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ تمباکو نوشی پھیپھڑوں کو متاثر کرنے کے علاوہ دماغی سرگرمیوں کو بھی سست کردیتی ہے جو کہ نیند کو متاثر کرنے کا سب سے بڑا سبب ہے■۔

سبز چائے سے بلڈ پریشر کی دوا کا اثر کمزور

جہاں سبز چائے دوا نیڈولول کے اثرات کو کم کرتی ہے وہیں اس کے بہت سے فوائد بھی ہیں۔

طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ سبز چائے بلڈ پریشر یعنی فشارِ خون کے لیے عام طور پر تجویز کی جانے والی دوا کے اثرات کو کم کردیتی ہے۔

جاپانی محققین نے اپنی تحقیق میں یہ دریافت کیا ہے کہ یہ سبز مشروب ان مخصوص ٹرانسپورٹر یعنی مرسل خلیوں کو بند کردیتے ہیں جو عام طور پر بیٹا بلاکر دوا نیڈولول کو جذب کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔

تحقیق سے معلوم ہوا کہ جن لوگوں نے بلڈ پریشر کی اس دوا کے ساتھ سبز چائے بھی پی ان کے خون کے اندر دوا کی سطح مقدار کم رہی۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ ان کے صارفین کو بلڈ پریشر کی دوا اور سبز چائے کے تعامل سے ہونے والے اثرات سے باخبر رہنے کی ضرورت ہے۔

دوسری ادویات کی طرح نیڈولول ٹیبلیٹ کے ساتھ مریضوں کو جو ہدایت نامہ ملتا ہے اس میں بعض جڑی بوٹیوں سمیت بعض ادویات سے پرہیز کرنے کے لیے کہا جاتا ہے کیونکہ یہ ان کے عمل کو متاثر کرسکتے ہیں۔ تاہم اس ہدایت نامے میں سبز چائے کا نام شامل نہیں ہے۔

ڈاکٹر عام طور پر چکوترے اور دوسرے پھلوں کے رس سے پرہیز کرنے کی ہدایت کرتے ہیں کیونکہ ان سے بعض دواؤں کی اثر پذیری متاثر ہوتی ہے۔ دوسری قسم کی چائے کے مقابلے سبز چائے کم پراسس کی جاتی ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ اس میں زیادہ مقدار میں عمل تکسید کو روکنے والے عوامل ہوتے ہیں۔ یہ تحقیق کلینیکل فارماکولوجی اینڈ تھیراپیوٹکس نامی جرنل میں شائع ہوئی ہے۔ اس تحقیق میں پایا گیا ہے جن دس لوگوں نے سبز چائے پینے پی ان میں نیڈولول کے اثرات کم نظر آئے۔

بعد میں جانچ سے پتہ چلا کہ سبز چائے نے انسانی جسم میں موجود ادویات کے ٹرانسپورٹر خلیوں کو کام کرنے سے روک دیا۔ یہ وہ خلیے ہیں جو ادویات کو خون سے جسم کے اندر سرایت کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ دو پیالی سبز چائے بھی دوا کے اثرات کو متاثر کرنے کے لیے کافی ہے۔ تاہم ابھی یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ آیا دوسری قسم کی چائے کے بھی ایسے ہی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی انھوں نے سبز چائے کے بہت سے فوائد کا بھی ذکر کیا۔ دوسری قسم کی چائے کے مقابلے سبز چائے کم پراسس کی جاتی ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ اس میں زیادہ مقدار میں عمل تکسید کو روکنے کے والے عوامل ہوتے ہیں۔■

شہد اور دارچینی کے فوائد

شہد اور دارچینی کا مرکب، بہت ساری بیماریوں کو دور کرسکتا ہے۔ شہد بغیر کسی سائیڈ افیکٹ کے بہت سی بیماریوں کا علاج کرسکتا ہے۔ نئے دور کی جدید تحقیق نے یہ بات ثابت کی ہے کہ شہد تمام بیماریوں کے علاج میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر اسے ایک مخصوص مقدار میں شوگر کے مریض بھی لیں تو ان کے لیے بھی یہ فائدہ مند ہے۔ ہفت روزہ ورلڈ نیوز (کینیڈا کا ایک جریدہ ہے) کے شمارے میں مندرجہ ذیل بیماریوں کی فہرست شائع ہوئی جن کا علاج شہد اور دارچینی سے عین ممکن ہے۔

دل کی بیماری میں:

شہد اور دارچینی کا پیسٹ بنائیں اور اسے روٹی یا ڈبل روٹی پر جام، جیلی کی بجائے لگائیں اور روزانہ کھائیں۔ یہ کولیسٹرول کو کم کرتا ہے، اور دل کے دورے سے بچاتا ہے۔ جنھیں دل کا دورہ پہلے بھی پڑ چکا ہو وہ بھی اگر روزانہ یہ لیں تو یہ انہیں اگلے دورے سے دور رکھے گا۔ اس کا روزانہ استعمال حبس دم میں مفید ہے اور دل کی دھڑکن کو بہتر بناتا ہے۔ امریکا اور کینیڈا کے مختلف نرسنگ ہومز میں مریضوں کو بہت کامیابی کے ساتھ اس طریقے سے ٹریٹ کیا جارہا ہے۔ جیسے جیسے عمر بڑھتی ہے دل کی شریانوں کی لچک میں کمی واقع ہوتی ہے اور رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ شہد اور دارچینی سے شریانوں کی قوت دوبارہ بحال ہوتی ہے۔

مثانہ کی آلودگی یا عفونت میں:

دو کھانے کے چمچے پسی ہوئی دارچینی کے لیں اور اس میں ایک چائے کا چمچہ شہد ملائیں اور اسے نیم گرم پانی میں ملا کر پییں۔ یہ تمام جراثیم کو ختم کردے گا۔

دانت کے درد میں

ایک چمچہ پسی دارچینی اور پانچ چمچے شہد کا پیسٹ بنائیں اور اسے اس دانت پر دن میں تین مرتبہ لگائیں جس میں درد ہو جب تک کہ درد ختم نہ ہوجائے۔

بڑھے ہوئے کولیسٹرول میں

دو کھانے کے چمچے شہد اور تین چائے کے چمچے پسی ہوئی دارچینی کو ۱۶ اونس چائے کے پانی میں ملائیں۔ اور کولیسٹرول کے مریض کو دیں۔ اس سے ۱۰٪ کولیسٹرول صرف دو گھنٹوں میں کم ہوجاتا ہے۔ اگر اسے روزانہ دن میں تین مرتبہ لیا جائے تو پرانے سے پرانا مرض بھی ٹھیک ہو جاتا ہے، اور اگر خالص شہد روزانہ کھانے کے ساتھ لیا جائے تو اس مرض میں بہت مفید ہے۔

اگر ٹھنڈ لگ جائے تو

ایک کھانے کا چمچہ نیم گرم شہد اور ایک چوتھائی چمچہ پسی دارچینی روزانہ دن میں تین مرتبہ لیں تو پرانے سے پرانا بلغم، ٹھنڈ دور کرتا ہے اور سینے کو صاف کرتا ہے۔

معدے کے امراض میں

شہد، دارچینی کے ساتھ لینے سے معدے کا درد بھی دور ہوتا ہے اور معدے کے السر کو بھی یہ جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔

گیس کی تکلیف میں

ہندوستان اور جاپان کی تحقیق کے مطابق شہد اور پسی دارچینی کو ایک ساتھ لینے سے گیس سمیت معدے کی جملہ تکالیف میں افاقہ ہوتا ہے۔

وبائی زکام میں

تین دن تک نیم گرم شہد ایک کھانے کے چمچے کے ساتھ پسی دارچینی ایک چوتھائی چائے کا چمچہ۔

دانوں اور جلدی امراض کے لیے

تین کھانے کے چمچے شہد اور ایک چائے کا چمچہ پسی دارچینی کا پیسٹ بنالیں۔ رات سوتے وقت اسے چہرے پر لگائیں اور صبح دھولیں۔ اگر یہ عمل دو ہفتے تک مستقل کیا جائے تو یہ چہرے کے دانوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایگزیما، داد اور جلد کی دوسری بیماریوں کے لیے بھی مجرب نسخہ ہے۔

وزن کم کرنے کے لیے

روزانہ صبح ناشتے سے آدھا گھنٹہ پہلے خالی پیٹ اور رات سونے سے پہلے ایک چائے کا چمچہ دارچینی اور ایک کھانے کا چمچہ شہد ایک کپ گرم پانی میں پییں۔

اگر یہ عمل روزانہ کیا جائے تو وزن کم ہوجاتا ہے اور اس کے مستقل استعمال سے جسم میں فاضل چربی بھی نہیں بن پاتی۔

کینسر کے لیے

معدے اور ہڈیوں کے کینسر کے کئی مریض جاپان اور آسٹریلیا میں اس طریقہ علاج سے مستفید ہوئے ہیں۔ دواؤں کے ساتھ ایک چائے کا چمچہ پسی دارچینی اور ایک کھانے کا چمچہ شہد روزانہ دن میں تین بار لیں۔

بالوں کے جھڑنے میں

روزانہ صبح اور رات میں ایک چائے کا چمچہ شہد اور پسی دارچینی لینے سے بالوں کا جھڑنا بھی رک جاتا ہے۔■

جدید تحقیق

کافی پینے سے یادداشت تیز ہوجاتی ہے

اس تحقیق میں پتہ چلا کہ ایسے افراد جنھوں نے کیفین کی گولیاں لیں، انھوں نے یادداشت کے ٹیسٹوں میں بہتر کارکردگی دکھائی۔ امریکہ میں ہونے والی ایک تحقیق سے اس بات کے امکانات ظاہر ہوئے ہیں کہ ہمیں ایک دن شاید اپنی یادداشت کو بہتر کرنے اور جاگنے کے لیے کیفین پر انحصار کرنا پڑے گا۔

یہ تحقیق نیچر نیوروسائنس جریدے میں شائع ہوئی اور اس میں ۱۶۰ر افراد کی یادداشت کو ۲۴ر گھنٹوں میں ٹیسٹ کیا گیا۔ اس تحقیق میں پتہ چلا کہ ایسے افراد جنھوں نے کیفین کی گولیاں لیں انھوں نے یادداشت کے ٹیسٹ میں بہتر کارکردگی دکھائی، بہ نسبت ان افراد کہ جنھوں نے بغیر کیفین والی گولیاں لی تھیں۔

تاہم ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ کیفین کے منفی اثرات بھی ہوتے ہیں جیسا کہ گھبراہٹ اور پریشانی۔ جان ہاپکنز یونیورسٹی کی اس تحقیق میں ایسے افراد شامل تھے جو عموماً کیفین پر مبنی مصنوعات استعمال کرتے ہیں۔

تحقیق میں شامل ان افراد کے جسم میں کیفین کی بنیادی سطح کے جائزے کے لیے تھوک کے نمونے حاصل کیے گئے، اور پھر انھیں چند تصاویر دیکھنے کے لیے کہا گیا۔ کافی پینے کے حوالے سے ماہرین نے اعتدال پر زور دیا ہے کیونکہ ایک حد کے بعد اس کے منفی اثرات سامنے آنا شروع ہوجاتے ہیں اس کے پانچ منٹ بعد ان شرکا کے نصف کو ۲۰۰ ملی گرام کی کیفین کی گولیاں دی گئیں۔

یہ وہ مقدار ہے جو کافی کے ایک بڑے کپ میں موجود کیفین کے برابر ہوتی ہے۔ آدھے شرکا کو ایسی گولی دی گئی جو شکل میں پہلی گولی جیسی تھیں لیکن اس کے اندر کوئی دوا موجود نہیں تھی۔

اس کے ایک، تین اور ۲۴ر گھنٹے کے بعد ان افراد کے تھوک کے نمونے حاصل کیے گئے۔ اگلے دن دونوں گروپوں سے گزشتہ دن کی تصاویر کے بارے میں سوال کیے گئے۔

تحقیق کرنے والی ٹیم اب کیفین کے اثر کو سمجھنے کے لیے یہ دیکھنا چاہتی ہے کہ 'ہپوکیمپس' یعنی دماغ کے یادداشت کے مرکز میں کیا ہوتا ہے۔ تحقیق کار پروفیسر مائیکل یاسا کے مطابق ان نتائج کا مطلب یہ نہیں کہ لوگ بہت سے کافی پینا شروع کردیں یا کیفین کی گولیاں کھانی شروع کردیں۔

تاہم تحقیق کے مطابق ۲۰۰ ملی گرام کیفین یا ایک کافی کا بڑا کپ ان لوگوں کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے جو باقاعدگی سے کافی نہیں پیتے۔

پروفیسر یاسا کے مطابق: 'اگر آپ باقاعدگی سے کافی پیتے ہیں تو یہ مقدار بدل سکتی ہے اور یقیناً اس کے صحت پر مضر اثرات بھی ہوتے ہیں جن کے بارے میں باخبر ہونا چاہیے۔' یونیورسٹی آف ایسٹ لندن کے سکول آف سائیکالوجی کے ڈاکٹر اشوک جانسری کے مطابق کیفین یادداشت کو تیز ضرور کرتی ہے مگر اسے بہتر نہیں بناتی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس تحقیق کا ہرگز مطلب یہ نہیں ہے کہ اگر آپ کافی پیتے ہیں تو آپ اس کی مقدار بہت زیادہ بڑھا دیں اور اگر آپ نہیں پیتے تو صرف یادداشت بہتر بنانے کے لیے اسے پینا شروع کردیں، کیونکہ ایک حد کے بعد اس کے منفی اثرات ظاہر ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔■

جلد پر ہر وقت متعدد اقسام کے جراثیم موجود ہوتے ہیں

انسانی جلد پر کوئی ایسی چیز لگے جو اسے قبول نہ ہو تو حساسیت پیدا ہوکر سوزش شروع ہوجاتی ہے۔ ایک ہی چیز کسی کے لیے موزوں ہوتی ہے لیکن دوسرے کے لیے تکلیف دہ ہوسکتی ہے۔

نوید خان

جلد کی چار بڑی اقسام ہیں: نارمل، چکنی، خشک، ملی جلی۔

نارمل: یہ جلد نرم اور جھائیوں سے پاک ہوتی ہے۔ جلد کی ۴ اقسام میں یہ سب سے بہتر ہے۔

چکنی: اس میں چکنائی پیدا کرنے والے غدود زیادہ فعال ہوتے ہیں، اس لیے اس میں کیل مہاسے زیادہ بنتے ہیں۔

خشک: اس میں چکنائی اور رطوبت دونوں کی کمی ہوتی ہے۔

ملی جلی: اس میں کچھ حصے نارمل اور کچھ حصے خشک ہوتے ہیں۔

جلد کی سوزش Dermatits

(Bactarial Infection of Skin)

جلد کے اوپر ہر وقت متعدد اقسام کے جراثیم موجود ہوتے ہیں لیکن یہ جلد کے اندر نہیں جاسکتے، اگر خراش وغیرہ آجائے تو یہ جراثیم جسم کے اندر جاکر سوزش پیدا کرتے ہیں۔ جسم کا دفاعی نظام ان جراثیم کو ختم کرنے کی اہلیت رکھتا ہے لیکن اگر زخم پڑا ہو یا جراثیم کی تعداد زیادہ ہو تو یہ جلد کے اندر جاکر سوزش پیدا کرتے ہیں، کیونکہ ایسے جراثیم پیپ (pus) پیدا کرتے ہیں، اس کے نتیجہ میں مہاسے، پھوڑے، پھنسیاں، کیل وغیرہ ہوجاتے ہیں۔ ذیابیطس والوں کے معمولی پھنسی پھوڑے Carbunck میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ غذائی کمی والوں کی سوزش پورے عضو میں پھیل کر ورم، درد، پیپ لاسکتی ہے۔

چہرے کے مہاسے (Aene)

کیل مہاسے جلد کے مساموں (Pores) کی سوزش ہے۔ بڑھتی عمر کے ساتھ پیدا ہونے والے ہارمونز بھی اس کی وجہ ہیں۔ بنیادی سبب چکنائی کی زیادتی ہے۔ یہ مساموں کا راستہ بند کردیتی ہے۔ مساموں کے اوپر چکنائی کے باعث گرد اور جراثیم چپک جاتے ہیں اور کیل مہاسے بناتے ہیں۔ ان مہاسوں میں پیپ کے دانوں کے درمیان کیل (Black head) بن جاتے ہیں۔ وہ اسباب جو چہرے پر چکنائی میں اضافہ کرتے ہیں وہی سر میں چکنائی بڑھا سکتے ہیں۔ سر میں چکنائی کی زیادتی خشکی (Dandruf) پیدا کرتی ہے۔ مہاسے چہرے پر گڑھا چھوڑ جاتے ہیں۔ ان کو دبا کر کیل نکالی جائے تو زخم کھل جاتا ہے اور مہاسوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔

گرمی دانے (Prickly Heat): گرمی کی شدت سے پسینہ آتا ہے۔ اگر پسینہ جلد نہ سوکھے تو یہ اپنی تیزابیت کے باعث جلد کو نقصان دیتا ہے۔

لاپرواہیوں سے جلد مختلف بیماریوں کا مسکن بن سکتی ہے۔

اس سے جلد میں پسینہ لانے والے غدودوں میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ مصنوعی ریشوں سے بنے کپڑے پہنے جائیں تو جسم کو ہوا نہیں لگتی، پسینہ زیادہ آتا ہے۔

حساسیت کی سوزش (Contact Dermatits)

انسانی جلد پر کوئی ایسی چیز لگے جو اسے قبول نہ ہو تو حساسیت پیدا ہوکر سوزش شروع ہوجاتی ہے۔ ایک ہی چیز کسی کے لیے موزوں ہوتی ہے لیکن دوسرے کے لیے تکلیف دہ ہوسکتی ہے۔ حساسیت پیدا کرنے والی اشیاء کا بار بار Contact میں آنا ضروری ہے لیکن بعض دفعہ ایک ہی بار Contact سے الرجی یا تکلیف شروع ہوجاتی ہے۔

حساسیت پیدا کرنے والے عناصر کریم، پاؤڈر، لپ اسٹک، خضاب، خوشبوئیں، کپڑے دھونے والے صابن کے کیمیکل، خوشبودار صابن، جراثیم کش ادویہ، دوائیں، تیزاب، پلاسٹک کی مصنوعات، گرمی میں پسینہ کی زیادتی کے دوران اکثر روزمرہ پہنی جانے والی اشیاء میں الرجی کرتی ہیں، مثلاً چوڑیاں، گھڑی کا پٹہ وغیرہ۔

پتی اچھلنا۔ الرجی (Urticaria)

جب ناپسندیدہ عناصر میں سے کوئی چیز جسم میں جائے یا جلد کو لگے، تو جلد میں موجود ایک کیمیائی عنصر Histamine متحرک یا فعال ہوجاتا ہے جس کے نتیجے میں خون کی باریک نالیوں کے ذریعے خون کا Plusma اور اس کی پروٹین نکل کر جلد کی تہوں میں جمع ہوکر گول ابھار بنادیتے ہیں۔ یہ ابھار بیرونی طرف بھی ہوتے ہیں اور اندرونی اعضا میں بھی نکل کر خطرے کا باعث بن سکتے ہیں۔ منہ کے اردگرد نکلنے والے ایسے دانے فوری توجہ کے طلبگار ہوتے ہیں۔

- یہ ان ادویہ سے پیدا ہوسکتی ہے جو Histamine کی پیدائش بڑھاتی ہیں، ان میں خاص کر اسپرین ہے۔ حساسیت کے مریضوں کو اسپرین اور اس سے بنی تمام اشیا سے پرہیز کرنا چاہیے۔ افیون، مارفین، کوڈین، ہیروئن بھی یہی کرتی ہیں۔
- زہریلی دوائیں، زہریلے جانوروں کا ڈنک۔
- کچھ خاص ادویہ سے بھی الرجی ہوتی ہے۔
- آنتوں کے کیڑے، سانس کی نالیوں کی سوزش۔
- غذا میں ذائقہ پیدا کرنے والے کیمیکل۔
- حساس لوگوں میں گرمی، سردی، دھوپ، جسمانی دباؤ کی زیادتی۔
- بعض مریضوں میں اس کا سبب معلوم نہیں ہوتا۔
- پتی نکل رہی ہو تو سب سے پہلے وہ دوائی یا سبب دور کیا جائے جس کے باعث یہ ہوا ہے۔ * مریض کو Purgative دیں۔
- خون صاف کرنے والی غذائیں۔
- جگر، گردے صاف کرنے والی غذائیں، دوائیں دیں۔
- ۵ عدد آلو بخارا + ۲۰ گرام املی پانی میں بھگو کر اس کا پانی دیں۔

(پتی نکل رہی ہو تو Adrenalline کا انجیکشن یا Antihistamine میڈیسن دی جاتی ہے۔ بیرونی استعمال کے لیے Antihistamine لوشن وغیرہ بھی ملتے ہیں)

ایگزیما (Eczema):

یہ بنیادی طور پر جلد کی Acute اور Chronic سوزش ہے۔ لیکن جلد کی ہر سوزش ایگزیما نہیں ہوتی۔ اس کے بیرونی اسباب Infective اور Contact ہیں۔ جلد پر ہونے والے دانے، زخم اور جلد پر پڑنے والی دراڑوں کے راستے جراثیم اندر جاکر زخم کو Infective Eczema بنادیتے ہیں۔

اندرونی اسباب میں ادویہ، شراب، تمباکو، مصالحہ والی غذائیں وغیرہ۔ اندرونی ایگزیما جسم کی اندرونی خرابیوں سے ہوتا ہے، اس کی اقسام ہیں۔ عموماً جلد کی سوزش جس کے اسباب معلوم نہ ہوں ایگزیما کہلاتا ہے۔ یہ موروثی بھی ہوتا ہے۔ یہ چھوت (Contatfous) نہیں ہے۔ اس کے جراثیم اڑ کر نہیں لگتے، لیکن جلد کا وہ حصہ جس پر ایگزیما ہے دوسرے کی جلد پر لگے تو اسے ایگزیما ہوسکتا ہے۔■

آپریشن سندور سے ملک کے سیکورٹی منظر نامے میں بڑی تبدیلی آئی

اتراکھنڈ میں 'قومی سلامتی اور دہشت گردی کے موضوع پر منعقدہ مذاکرات سے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا خطاب

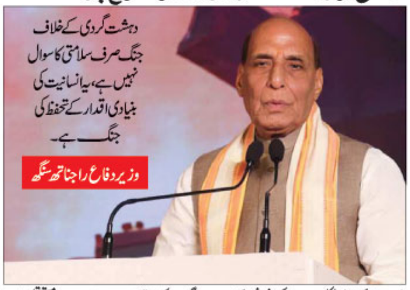

نئی دہلی، ۔(یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ مودی حکومت نے قومی سیکورٹی سے متعلق مسائل کے تئیں نقطہ نظر اور کارروائی کے طریقوں کو بدل کر ملک کے سیکورٹی منظر نامے کو تبدیل کر دیا ہے اور دنیا نے آپریشن سندور کے دوران اسے دیکھا بھی ہے۔ "گزشتہ 11 سالوں میں، وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت نے قومی سلامتی سے متعلق ہر معاملے کے بارے میں رویہ اور عمل کے طریقہ کار کو بدل کر ہندوستان کے سیکورٹی اپریٹس کو تبدیل کر دیا ہے اور دنیا نے آپریشن سندور کے دوران اس تبدیلی کا مشاہدہ کیا" وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 10 جون 2025 کو کے دہرہ دون، اتراکھنڈ میں 'قومی سلامتی اور دہشت گردی کے موضوع پر منعقدہ مذاکرات سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ وزیر دفاع نے آپریشن سندھ کو ہندوستانی تاریخ میں دہشت گردی کے خلاف کی گئی سب سے بڑی کارروائی قرار دیا، جو کہ پہلگام، جموں و کشمیر میں معصوم لوگوں پر بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کے جواب میں کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام واقعہ ملک کے سماجی اتحاد پر حملہ تھا اور ہندوستان نے پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردی کے اڈوں اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر کے دہشت گردی اور اس کے مرتکب افراد کے خلاف ایک بڑی اور مضبوط کارروائی کی۔

انہوں نے کہا "آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد، جموں و کشمیر میں امن اور ترقی کے دور کا آغاز ہوا، ہمارے پڑوسی اسے برداشت نہیں کر سکے اور پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کو انجام دیا، پاکستان اپنی پوری کوششوں کے باوجود، وہ کشمیر میں ترقی کو روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریلوے لنک، جموں و کشمیر میں ترقی کے لئے حکومت کی انتھک کوششوں کی ایک شاندار مثال ہے۔ جلد ہی پی او کے ہمارے ساتھ شامل ہو جائے گا اور کہے گا کہ 'میں بھی، ہندوستان ہوں'۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ جہاں ہندوستانی مسلح افواج نے دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دیا ہے، وہیں مستقبل میں پہلگام جیسے دہشت گردی کے واقعات کو روکنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے نہ صرف حکومتوں کی سطح پر بلکہ عوامی سطح پر بھی چوکنا رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے دہشت گردی کو ایک مسخ شدہ اخلاقی استدلال، انسانیت پر سب سے بڑی لعنت، پرامن بقائے باہمی اور جمہوریت کے لیے ایک بڑا خطرہ اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سلامتی کا سوال نہیں ہے، یہ انسانیت کی بنیادی اقدار کے تحفظ کی جنگ ہے۔ دہشت گردی کو تباہ ہونے والی وبا قرار دیتے ہوئے، وزیر دفاع نے زور دیا کہ اس خطرے کو قدرتی موت مرنے کے لیے نہیں چھوڑا جا سکتا کیونکہ اس کا وجود اجتماعی امن، ترقی اور خوشحالی کو چیلنج کرتا رہے گا۔ انہوں نے دہشت گردی کے مستقل حل کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے کہا "دہشت گرد کسی مقصد کے ساتھ جنگجو نہیں ہوتے، کوئی مذہبی، نظریاتی یا سیاسی وجہ دہشت گردی کو جائز نہیں ٹھہرا سکتی، خونریزی اور تشدد کے ذریعے کوئی انسانی مقصد کبھی حاصل نہیں کیا جا سکتا، ہندوستان اور پاکستان نے ایک ہی وقت میں آزادی حاصل کی، لیکن آج ہندوستان کو مدر آف ڈیموکریسی کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے، جب کہ پاکستان عالمی دہشت گردی کا فادر بن کر ابھرا ہے، پاکستان نے ہمیشہ اپنی سرزمین پر دہشت گردوں کو پناہ دی، ان کی تربیت کی اور ان کی مدد کی ہے۔ وہ ہمیشہ اس خطرے کا جواز پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے، یہ ضروری ہے کہ ہم ان دہشت گردوں اور ان کے پورے ڈھانچے کو ختم کریں۔" وزیر دفاع نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کو دی جانے والی غیر ملکی فنڈنگ کو روکے، انہوں نے کہا کہ اس مالی امداد کا بڑا حصہ دہشت گردی پر خرچ ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "پاکستان کو فنڈز دینے کا مطلب دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو فنڈ دینا ہے۔ پاکستان دہشت گردی کی نرسری ہے، اسے پروان چڑھانا نہیں چاہیے۔" مسٹر راج ناتھ سنگھ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی طرف سے پاکستان کو انسداد دہشت گردی پینل کے نائب سربراہ کے طور پر نامزد کرنے کے حالیہ فیصلے پر افسوس کا اظہار کیا، خاص طور پر جب یہ پینل 9/11 کے دہشت گردانہ حملوں کے بعد تشکیل دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "پاکستان نے نائن الیون حملوں کے ماسٹر مائنڈ کو پناہ دی تھی، اس کی سرزمین عالمی دہشت گرد تنظیموں کی پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہوتی رہی ہے، وہاں حافظ سعید اور مسعود اظہر جیسے دہشت گرد کھلے عام دندناتے پھرتے ہیں اور پاک فوج کے اعلیٰ افسران دہشت گردوں کے جنازوں میں شرکت کرتے ہیں، اب اسی ملک سے دہشت گردی کے خلاف عالمی برادری کی قیادت کی توقع کی جارہی ہے۔ اس سے عالمی نظام کے ارادوں اور پالیسیوں پر سنجیدہ سوالات پیدا ہوتے ہیں۔" وزیر دفاع نے عالمی برادری اور اقوام متحدہ جیسی تنظیموں سے دہشت گردی جیسے مسائل پر زیادہ سنجیدگی سے سوچنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ "جب ہم دہشت گردی سے آزاد ہوں گے، تب ہی ہم عالمی امن، ترقی اور خوشحالی کے ہدف کی طرف بڑھ سکیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے عام لوگ ایک ہی نظریہ کے حامل ہیں لیکن وہاں کے حکمرانوں نے ملک کو تباہی کے راستے پر ڈال دیا ہے۔

سیل کو مجاز اقتصادی آپریٹر-ٹیئر-2 کی منظوری

نئی دہلی، ۔(یو این آئی) سرکاری شعبے کی اسٹیل کمپنی اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (سیل) کو بین الاقوامی کسٹمز ڈائریکٹوریٹ نے مجاز اقتصادی آپریٹر (اے ای او)-ٹیئر-2 کا درجہ دیا ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ایکسائز اینڈ کسٹمز (سی بی آئی سی) کی طرف سے شروع کیا گیا اے ای او پروگرام عالمی تجارت کو آسان بنانے اور ایک محفوظ تجارتی ماحول کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ ان کمپنیوں کو فوائد فراہم کرتا ہے جو سخت اندرونی کنٹرول سسٹمز اور سی بی آئی سی کے قوانین کی تعمیل کے لیے اپنی وابستگی ظاہر کرتی ہیں۔ یہ سرٹیفیکیشن عالمی سطح پر قابل قبول ہے اور یہ کسی بھی تنظیم کے لیے تعمیل، ایمانداری اور سپلائی چین سکیورٹی کے تئیں اس کی وفاداری کا ثبوت ہے۔ سیل نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ اس کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر (لاجسٹکس اور انفراسٹرکچر) نے 9 جون، 2025 کو بین الاقوامی کسٹمز ڈائریکٹوریٹ، نئی دہلی کے پرنسپل کمشنر سے یہ اہم سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ اس منظوری سے سیل کو متعدد فوائد حاصل ہوں گے، جن میں بہتر سپلائی چین کی سلامتی، بین الاقوامی شناخت، علم کے اشتراک کے مواقع اور نیٹ ورکنگ کے فوائد شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ سیل کو مسابقتی برتری بھی فراہم کرے گا۔

مہاراشٹر میں ادھوٹھاکرے کو بڑا جھٹکا

کیسری پہلوان چندراہار پاٹل شیو سینا شندے گروپ میں شامل

ممبئی۔(یو این آئی) شیو سینا-ادھو ٹھاکرے گروپ کے لیڈر اور مہاراشٹر کے سانگلی ضلع کے کیسری پہلوان چندراہر پاٹل نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی موجودگی میں سینکڑوں کارکنوں کے ساتھ شیو سینا میں شامل ہو گئے- اس موقع پر وزیر ادے سمنت، ایم ایل اے سوہاس بابر، شیو سینا سکریٹری رام ریپالے اور دیپالی سید موجود تھے۔ پہلوان چندراہر پاٹل کا خیر مقدم کرتے ہوئے شندے نے کہا، 'آج آپ فرضی اکھاڑے سے نکل کر اصلی میدان میں آگئے ہیں۔ چندراہار پاٹل جیسے صاف دماغ شخص نے آج خود کو دھوکہ باز سے دور کر لیا ہے۔ آپ نے کشتی کو عزت بخشی ہے، جو مہاراشٹر کی سرزمین کا کھیل ہے۔ مخالفین وہ اس شرط سے باز نہیں آئے جو میں نے اس وقت کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا، "پہلوان چالیس جانتے ہیں، لیکن انہیں سیاسی حمایت کی بھی ضرورت ہے۔ وزیر ادے سمنت نے چندراہر پاٹل کا اکھاڑہ دیکھا ہے اور ان کے عزم کو پورا کرنا شیو سینا کی ذمہ داری ہے۔ "ہمیں مہاراشٹر کے ہر تالیم (کشتی اسکول) کو اپنے ساتھ جوڑنا ہے۔ میں بھی کسان کا بیٹا ہوں، میں شاخ کے سربراہ سے وزیر اعلیٰ بنا، لیکن کچھ لوگ اب بھی یہ بات ہضم نہیں کر پا رہے ہیں۔

راہل گاندھی کی رائے بریلی اور امیٹھی کے ہونہار طلبہ سے ملاقات

یو پی ایس سی اور آئی آئی ٹی کے خوابوں پر ہوئی بات، بیک اپ پلان پر زور دیا

نئی دہلی۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے رائے بریلی اور امیٹھی کے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ امتحانات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ سے ملاقات کی، جس کی ویڈیو انہوں نے یوٹیوب پر شیئر کی۔ ویڈیو کا عنوان تھا، 'کولڈ کافی اور گفتگو رائے بریلی کے بورڈ ٹاپرز کے ساتھ گفتگو'۔ ویڈیو کے آغاز میں راہل گاندھی بچوں سے سوال کرتے ہیں کہ کون فرسٹ آیا ہے اور کس نے ٹاپ کیا ہے۔ ایک طالبہ نے بتایا کہ اس نے امیٹھی ضلع میں دسویں جماعت میں ٹاپ کیا ہے، جبکہ ایک طالب علم نے کہا کہ وہ بارہویں میں ٹاپر ہے۔ راہل گاندھی نے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایک لاکھ بچوں میں ٹاپ کرنا قابل تحسین کارنامہ ہے۔ اس دوران راہل گاندھی نے بچوں سے ان کے مستقبل کے منصوبوں پر بھی بات چیت کی۔ زیادہ تر طلبہ نے یو پی ایس سی کی تیاری کا ارادہ ظاہر کیا، جبکہ ایک لڑکی نے بتایا کہ وہ جے ای ای کی تیاری کر رہی ہے اور آئی آئی ٹی جانا چاہتی ہے۔ راہل گاندھی نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی راستہ چنو، اس کے متبادل ضرور رکھو۔ انہوں نے کہا، 'فوکس کرنا ضروری ہے، مگر فوکس انسان کو پھنسا بھی سکتا ہے۔ اصل کامیابی ان لوگوں کو ملتی ہے جو کئی راستوں پر کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ اگر کسی کو تین زبانوں پر 70 فیصد عبور ہے اور کسی کو ایک زبان پر 100 فیصد، تو آگے کون بڑھے گا؟ بچوں نے جواب دیا، "70 فیصد والا"۔ راہل گاندھی نے کہا، 'اسی لیے آپ کو بیک اپ پلان ضرور رکھنا چاہیے۔ اس دوستانہ ملاقات میں راہل گاندھی نے بچوں کے ساتھ کولڈ کافی بھی پی۔ جب بچے شرمائے تو راہل گاندھی نے خود اپنے ہاتھوں سے انہیں کافی دی۔ اس موقع پر انہوں نے اپنی تعلیمی دلچسپیوں کے بارے میں بتایا کہ انہیں فزکس، کیمسٹری اور جغرافیہ پسند تھے، جبکہ کھیلوں میں فٹبال، تیراکی، دوڑ اور چیس ان کی پسندیدہ سرگرمیاں تھیں۔ گفتگو کے دوران راہل گاندھی نے سوال کیا کہ ان سب میں کس طالب علم کا راستہ سب سے مشکل تھا؟ ایک طالبہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جس کے والد مزدور ہیں، اس کے لیے راستہ سب سے زیادہ کٹھن رہا ہوگا۔ بعد میں امیٹھی سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کشوری لال شرما اور طلبہ کے والدین بھی راہل گاندھی سے ملے۔ ایک طالبہ کی والدہ نے دلچسپ انداز میں بتایا کہ ان کی بیٹی پڑھائی کے ساتھ 'تارک مہتا کا الٹا چشمہ' دیکھتی ہے اور موبائل استعمال کرنے کی بھی اجازت ہے، بس شرط یہ ہے کہ پڑھائی متاثر نہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے شوہر کومہ میں تھے، جس کے باعث حالات مزید دشوار ہو گئے تھے۔ ایک طالب علم کے والد سے راہل گاندھی نے پوچھا کہ کیا انہیں معلوم تھا کہ ان کا بیٹا ٹاپ کرے گا؟ والد نے اعتماد سے جواب دیا، 'ہاں، یہ تو پتہ تھا'۔ ملاقات کے اختتام پر راہل گاندھی نے تمام ٹاپر طلبہ کو تحائف پیش کیے اور ان کے تابناک مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ بچے اور ان کے والدین اس ملاقات سے بے حد خوش دکھائی دیے اور پورے ماحول میں خوشی اور فخر کی جھلک نمایاں تھی۔

دس برسوں میں کچھ نہیں ہوا تو ایک سال میں کیا ہوگا، سنجے راوت کا مرکزی حکومت پر نشانہ

ممبئی۔(یو این آئی) ایک طرف جہاں حکمراں بی جے پی اپنی پارٹی کے 11 سال مکمل ہونے کا جشن منا رہی ہے وہیں اپوزیشن پارٹیاں اسے مسلسل نشانہ بنا رہی ہیں۔ شیو سینا (یو بی ٹی) کے ایم پی سنجے راوت کی طرف سے تازہ ترین رد عمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کے 11 سال مکمل ہونے پر سخت حملہ کیا ہے ۔مرکزی حکومت پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب پچھلے 10 سالوں میں کچھ نہیں ہوا تو ایک سال میں کیا تبدیلی آئے گی؟ ملک کو سمت دینے کے بجائے اسے بدحالی کی طرف لے جایا گیا ہے۔ سنجے راوت نے کہا کہ یہ کون سا سال ہے، یہ سال انوکھا نہیں ہے، جو کچھ ہوا، سب نے دیکھا ہے، 10 سال میں کچھ نہیں ہوا تو 1 سال میں کیا ہوگا؟ 10 سال گزر گئے، کیا ملک کو کوئی سمت مل گئی ہے؟ بلکہ ملک کا برا حال ہے، اس سال میں مودی کی 6 لاکھ خواتین تباہ ہو چکی ہیں ٹرمپ نے پاکستان کے ساتھ جنگ کا اعلان کر کے آپ کو ابھی تک جواب نہیں دیا، ہم نے پی ایم مودی کے دور میں اتنی بے بسی نہیں دیکھی اور کناڈا جیسے چھوٹے ممالک کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے ہیں۔ آج، راوت نے وزیر اعظم مودی کی قیادت میں وفد کے ساتھ ملاقات کو بھی کہا، جو آپریشن سندھور کے لیے بیرون ملک سے واپس آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا مطالبہ کیا تھا لیکن اس پر کوئی بات نہیں ہوئی، ہم نے کہا تھا کہ پاکستان کو چار حصوں میں تقسیم کر دیا جائے کیونکہ وہ بھارت پر بار بار دہشت گرد حملے کر رہا ہے، آپ نے پہلے کہا تھا کہ پاکستان اٹھ نہیں سکے گا، لیکن آج وہ ٹرمپ، پوتن اور چین کی حمایت سے دوبارہ کھڑا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان کی طاقت میں کمی آئی ہے۔

کیپٹن وجینت تھاپر سمیت 65 جانبازوں کے اہل خانہ کی فوج نے عزت افزائی کی

نئی دہلی، ۔(یو این آئی) فوج نے 26 ویں کارگل وجے دیوس کے موقع پر تقریباً ڈیڑھ ماہ تک جاری رہنے والے مختلف پروگراموں کے تحت اس جنگ کے دوران اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادروں کے اہل خانہ کی عزت افزائی کرنے کے سلسلے میں منگل کو کیپٹن وجینت تھاپر (ویر چکر) سمیت 65 جانبازوں کے اہل خانہ کی ان کے گھروں پر جا کر عزت افزائی کی۔ فوج نے بتایا ہے کہ کارگل وجے دیوس کی 26 ویں سالگرہ کے موقع پر فوج ان بہادروں کے گھروں پر جا کر، جنہوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا، ان کے اہل خانہ اور شہریوں کو بھارت ماں کے ان بہادر سپوتوں کی بے مثال جرات اور ان کی شجاعت کے بارے میں معلومات فراہم کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی فوج تمام بہادر سپاہیوں کے گھروں پر جا کر احترام کے ساتھ مومنٹو پیش کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کر رہی ہے۔ فوج کے افسران کا ایک وفد کیپٹن تھاپر کے نوئیڈا میں واقع گھر پر پہنچا اور ان کے والدین سے ملاقات کر کے انہیں اظہار تشکر کا خط اور مومنٹو پیش کر کے عزت افزائی کی ۔ اس کے علاوہ فوج کے افسران نے دارالحکومت دہلی میں ویر چکر سے نوازے گئے رائفل مین انسویا پرساد کی اہلیہ، جے پور میں حولدار بستی رام کی اہلیہ، کروکشیتر میں لانس نائیک گرمیل سنگھ کے والدین، راجستھان کے ویشالی نگر میں نائیک آنند سنگھ کی اہلیہ اور دہرادون میں سینا میڈل سے نوازے گئے حولدار ہری ادم کے اہل خانہ سمیت 60 سے زائد بہادروں کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انکی عزت افزائی کی ۔اس موقع پر فوج کی جانب سے یہ جذبہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے کہ وہ اپنے بہادر ساتھیوں کو کبھی نہیں بھولتی اور نہ کبھی بھولے گی۔ فوج کا کہنا ہے، "یہ ہمارا فرض اور ہمارا جذبہ ہے کہ ہم ان کے اہل خانہ کو بتائیں کہ ہمارے بہادر سپاہیوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں گئیں۔ ہمارے بہادر شہیدوں کا خاندان تنہا نہیں ہے، ہندوستانی فوج ان کا خاندان ہے اور پوری ہندوستانی فوج ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑی ہے۔"

پہلگام حملہ: مودی حکومت پر ممتا بنرجی کا سخت حملہ، کہا 'بی جے پی عوام کو تحفظ دینے میں ناکام'

کولکاتا: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں پیش آنے والے دہشت گرد حملے کو لے کر مودی حکومت پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی قیادت والی مرکزی حکومت ملک کے عوام کو تحفظ دینے میں ناکام ہو چکی ہے اور اب اسے اقتدار سے ہٹ جانا چاہیے۔ ممتا بنرجی نے اس حملے کو مرکز کی مکمل ناکامی اور سنگین لاپروائی کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اتنے حساس مقام پر سکیورٹی فورسز کی غیر موجودگی تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا، "جب اتنا بڑا دہشت گرد حملہ ہوا تو جائے وقوعہ پر نہ کوئی سکیورٹی اہلکار تھا، نہ ہی پولیس کی موجودگی تھی۔ کیا یہ لاپروائی نہیں ہے؟" یاد رہے کہ یہ حملہ 22 اپریل کو پہلگام میں پیش آیا تھا، جس میں 26 افراد مارے گئے تھے، جن میں سے زیادہ تر سیاح تھے۔ اس اندوہناک واقعے کے بعد سکیورٹی انتظامات پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ممتا بنرجی مغربی بنگال اسمبلی میں آپریشن سندور کے دوران سکیورٹی فورسز کی بہادری کی تعریف میں ایک قرارداد کے دوران خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے فوجی کارروائیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "ہم اپنے بہادر جوانوں کو سلام پیش کرتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ان کی قربانیوں کو بی جے پی سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرتی ہے۔' وزیر اعلیٰ نے بی جے پی پر یہ الزام بھی عائد کیا کہ وہ انتخابات کے دوران فوجی کارروائیوں اور سکیورٹی اہلکاروں کی قربانیوں کو اپنے حق میں پروپیگنڈا کے طور پر پیش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم فوج کا احترام کرتے ہیں لیکن بی جے پی ان کی بہادری کا استعمال سیاسی فائدے کے لیے کرتی ہے، جو کہ افسوسناک ہے۔

امریکہ میں ہندوستانیوں کے ساتھ بدسلوکی پر سپریہ شرینیت برہم

مودی کی خاموشی پر اٹھائے سخت سوال، وزیر اعظم سے فوری اقدام اور امریکی صدر سے بات کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی۔ کانگریس کی سینئر لیڈر سپریا شرینیت نے امریکہ میں ہندوستانی شہریوں کے ساتھ ہونے والے غیر انسانی سلوک پر شدید رد عمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں سپریا شرینیت نے کہا کہ امریکہ میں ایک ہندوستانی طالب علم کے ساتھ جس طرح کا برتاؤ کیا گیا، وہ نہ صرف تکلیف دہ بلکہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیویارک ایئرپورٹ پر طالب علم کو زمین پر پٹخا گیا، جوتوں تلے روندا گیا اور پھر اسے ہتھکڑیاں لگا کر واپس ہندوستان ڈی پورٹ کر دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے، بلکہ ایسے متعدد واقعات سامنے آ چکے ہیں، جہاں ہندوستانی طلبہ یا شہریوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک روا رکھا گیا۔ انہوں نے کہا، "یہ کوئی دہشت گرد یا غنڈے نہیں تھے، بلکہ اپنے خوابوں کی تکمیل کے لیے امریکہ گئے تھے۔" سپریا شرینیت نے سوال اٹھایا کہ آخر امریکہ کو کس حق سے ہندوستانیوں کے ساتھ ایسا سلوک کرنے کی اجازت ملتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ امریکہ مسلسل ہندوستانیوں کی نہ صرف توہین کر رہا ہے بلکہ ہمیں دھمکیاں بھی دے رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکہ نے 682 ہندوستانیوں کو زنجیروں میں جکڑ کر فوجی طیارے سے واپس ہندوستان بھیجا، جبکہ اس دوران وزیر اعظم مودی خاموش تماشائی بنے رہے۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر بھی الزام لگایا کہ وہ بارہا ہندوستان کا نام لے کر یکطرفہ جنگ بندی کا کریڈٹ لیتے ہیں اور ہندوستان و پاکستان کو ایک ہی صف میں لا کھڑا کرتے ہیں۔ سپریا نے کہا کہ ٹرمپ نہ صرف ہمیں تجارتی معاہدوں کی منسوخی کی دھمکی دیتے ہیں بلکہ ترکی جیسے ممالک سے سمجھوتے کرتے ہیں جنہوں نے مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا تھا۔

دہلی کلاس روم گھوٹالہ

سیسودیا کو اے سی بی کا دوسرا سمن، 20 جون کو دینی ہوگی حاضری

نئی دہلی۔ دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کو بدعنوانی مخالف بیورو (اے سی بی) نے دوسرا سمن جاری کیا ہے۔ اس بار انہیں 20 جون کو پیش ہونے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس سے پہلے منیش سسودیا کو 9 جون کو پیش ہونا تھا لیکن انہوں نے سابقہ طے پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے اے سی بی کے سامنے پیش ہونے سے معذرت کر لی۔ ان کے وکیل نے اس سلسلے میں ایجنسی کو باضابطہ طور پر جواب بھی بھیجا تھا۔ منیش سسودیا سے اے سی بی دہلی کلاس روم گھوٹالہ معاملے میں پوچھ تاچھ کرنا چاہتی ہے۔ ان پر الزام ہے کہ دہلی کے سرکاری اسکولوں میں 12748 کلاس روم بنانے میں 2000 کروڑ روپے کا گھوٹالہ کیا گیا تھا۔ اس سے پہلے اے سی بی سابق وزیر ستیندر جین سے پوچھ تاچھ کر چکی ہے۔ مارچ 2025 میں لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کی منظوری کے بعد اے سی بی نے 30 اپریل 2025 کو اس معاملے میں ایف آئی آر درج کی تھی۔ اے سی بی نے پہلے منیش سسودیا کو 9 جون کو پوچھ تاچھ کے لیے طلب کیا تھا، جس میں وہ حاضر نہیں ہوئے تھے۔ ٹیم نے اب دوبارہ سمن جاری کیا ہے۔ ایسے میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا اب منیش سسودیا اس پوچھ تاچھ میں شامل ہوں گے؟ دوسرے سمن کے بعد اب تک منیش سسودیا کی طرف سے کوئی رد عمل سامنے نہیں آیا ہے۔ منیش سسودیا اور ستیندر جین پر الزام ہے کہ انہوں نے من مانے طریقے سے کلاس روم کے سائز اور لاگت میں اضافہ کر کے فائدہ اٹھایا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جس طریقے کے سرکاری ضابطے ہیں، ان ضابطوں پر عمل نہیں کیا گیا۔ ایک کلاس روم بنانے کی لاگت تقریباً 24.86 لاکھ روپے آئی، جبکہ دہلی میں اس طرح کی تعمیر میں تقریباً 5 لاکھ روپے تک ہی خرچ آتا ہے۔

ناکامیوں اور کوتاہیوں پر اپنی پیٹھ تھپتھپانا بی جے پی لیڈروں کی خاصیت ہے: کانگریس

رانچی، ۔(یو این آئی) سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کی جانب سے آج رانچی میں پریس کانفرنس کے ذریعے مرکزی حکومت کی 11 سال کی کامیابیوں کو بیان کرنے پر ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر کیشو مہتو کملیش نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ ان گیارہ سالوں میں آئین کے ہر صفحے پر آمریت کی سیاہی پوتنے والی بی جے پی آج اپنی کامیابیاں بتا رہی ہے۔ مسٹر مہتو نے آج یہاں کہا کہ ان 11 سالوں میں کوئی جواب دہی نہیں، کوئی تبدیلی نہیں، وزیر اعظم صرف اپنی تشہیر کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان 11 سالوں میں ملک کے تمام آئینی اداروں کو کمزور کرنے کی کوشش کی گئی۔ صورتحال ایسی ہے کہ این سی آر بی کے مطابق خواتین کے خلاف درج ہونے والے جرائم تقریباً دوگنے ہو گئے ہیں۔ کیشو مہتو کملیش نے ملک کے وزیر اعظم سے سوال کیا کہ ملک کی سرزمین پر غیر ملکی قبضہ، امریکہ کے سامنے جھکنا، غیر ملکی قرضوں کا تاریخی بوجھ، غلط خارجہ پالیسی کی وجہ سے ہندوستان کا تنہا ہونا، منی پور میں گزشتہ دو سالوں سے جاری انارکی کا ماحول کیا ان کے لئے یہ کامیابی ہے؟ فوج کی بہادری پر سیاسی فائدے حاصل کرنا کیا یہ کامیابی ہے؟ بدعنوانوں کو تحفظ دینا، ملک کے اثاثے اپنے سرمایہ دار دوستوں کے حوالے کرنا اور بے شرمی سے اپنی پیٹھ تھپتھپانا، یہ بی جے پی کی فطرت رہی ہے۔ مسٹر مہتو نے کہا کہ مرکزی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے نہ صرف روزگار کم ہوا ہے بلکہ مزدوروں کے حقوق بھی سلب ہوئے ہیں۔ مودی کے 11 سال ملک کے لیے سب سے مشکل اور عام لوگوں کے لیے تکلیف دہ رہے ہیں۔ آج تک کے سب سے ناکام اور جملے باز وزیر اعظم ملک میں کوئی دوسرا نہیں ہوا۔

وندے بھارت ٹرین سے پیار و محبت بڑھے گا: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

جموں، ۔(یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ وندے بھارت ٹرین نہ صرف جموں و کشمیر کو ملک کے ساتھ جوڑے گی بلکہ اس سے پیار و محبت بھی بڑھ جائے گا۔ انہوں نے کہا: ٹرین میں سفر کرنے کے دوران مجھے خوشی سے آنسو آگئے کہ کیا سچ مچ وہ دن آ گیا جب میں ریل میں بیٹھ کر ملک کے باقی حصوں میں جا سکوں گا۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار منگل کو شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ ریلوے اسٹیشن پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات چیت کرنے کے دوران کیا۔ وہ منگل کی صبح وندے بھارت ٹرین سے سری نگر سے کٹرہ روانہ ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: یہ بہت ہی شاندار ٹرین ہے جو جموں و کشمیر کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ جوڑ رہی ہے، امید ہے کہ ہم سب اس کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔ ان کا کہنا تھا: یہ ٹرین نہ صرف جموں و کشمیر کو ملک کے باقی حصوں ساتھ جوڑے گی بلکہ اس سے پیار اور محبت بھی بڑھ جائے گا۔ اس ٹرین میں سفر کرنے کے تجربے کے بارے میں پوچھے جانے پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا: میں کچھ بتا نہیں سکتا ہوں، خوشی سے آنسو آگئے کہ کیا سچ مچ وہ دن آ گیا جب میں ریل میں بیٹھ کر ملک کے باقی حصوں کا سفر کر سکتا ہوں۔

ہزاروں مدارس اسلامیہ، مساجد اور خانقاہوں پر بلڈوزر کی مار

سہارنپور (احمد رضا) سوشل میڈیا پر پہلگام سانحہ کے بعد سے مسلسل دین اسلام اور دین اسلام کے ماننے والوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے شدت پسند افراد نچلی سطح پر پہنچ کر عام مسلمانوں کے خلاف فرضی اور جھوٹی خبریں چلا رہے ہیں دین اسلام اور مسلمانوں کو بدنام کیا جا رہا ہے مزاق اڑایا جا رہا ہے گائے کے نام پر ٹرکوں میں آگ لگائی جاتی ہے ٹرک میں سوار مسلم افراد کو ھلاک کرنے کے لئے بری طرح سے مجروح کیا جاتا ہے سرکار اور سرکاری مشینری تماشائی بنی رہتی ہے پولیس مظلوم مسلمانوں کے خلاف ہی اپنی جانب سے مقدمات درج کر کے مجرمین کو بچانے میں سرگرم ہو جاتی ہے پورا ملک مسلم آبادی پر ہونے والے ظلم و جبر کے خلاف منھ سے آواز نکالنے کو تیار نہیں ہے کل ملا کر یہ سب کچھ ملک کے بیشتر علاقوں میں ایک خاص سازش کے تحت کیا جا رہا ہے عدلیہ بھی ہندو دہشت پسند افراد کے سامنے خد کو کمزور محسوس کر رہی ہے تبھی تو ہائی کورٹ کے قصوروار جج کے خلاف قابل احترام سپریم کورٹ نے جانچ پڑتال راجیہ سبھا کے ایک خط مل جانے کے بعد بند کر دی ہے! شدت پسند ملک کے 30 کروڑ مسلم افراد کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھتے ہوئے ان پر حملہ کرتا ہے یہ انسانی حقوق کی سخت ترین پامالی اور دستور ہند کے خلاف شرمناک حرکتیں ہیں مسلم آبادی کے خلاف دردناک وارداتوں کی سب سے خطرناک ترین مثالیں اتراکھنڈ کے مختلف حصوں میں چار سو مدارس اسلامیہ اور خانقاہوں کو نیست و نابود کر دینا، مشرقی اتر پردیش کے درجن بھر علاقوں میں سات سو سے زائد مساجد اور مدارس اسلامیہ کو بلڈوزر چلا کر تباہ کر دینا، آگرہ، دہرادون، شملہ، موہالی، فریدآباد، گروگرام، کرنال، چندیگڑھ، گڑگاؤں اور امبالہ کی دہشت پھیلانے والی بزدلانہ وارداتیں ہیں جہاں مسلم افراد کی دکانوں کا سامان باہر پھینک دیا گیا اور خوب پٹائی کی اعلانیہ آگرہ میں مسلم شخص کو قتل کرنے کے بعد ویڈیو بنا کر جاری کیا گیا اسکے علاوہ بھی ایک مسلم لڑکے کو وارانسی میں قتل کر دیا گیا اس کو بھی اجتماعی طور سے ہندو دہشت پسند نے قتل کر دیا وہیں مظفر نگر کے ایک گاؤں جھنجھانہ میں ایک ہندو شدت پسند افراد نے کلہاڑی سے مسلم نوجوان پر دھاوا بولا اور بری طرح سے مجروح کر ڈالا جسکا علاج ہاسپٹل میں چل رہا ہے دہرادون سے مسوری جاتے ہوئے سڑک کنارے شال کی پھیری لگانے والے کشمیری نوجوانوں کو بجرنگ دل کے لوگوں نے گالیاں بکتے ہوئے بالوں سے پکڑ کر کھینچ دیا خوب مار پیٹ کرتے ہوئے پولیس کے ساتھ ملکر ان کشمیری نوجوانوں کو شہر سے بھاگنے پر مجبور کر دیا وہیں میرٹھ، دہلی، لکھنؤ، غازی آباد، کانپور اور بھوپال شہر میں درجنوں افراد کو بری طرح سے زدوکوب کرتے ہوئے جے شری رام کے نعرے بلند کئے گئے بھوپال کے حبیب گنج میں تو ہندو شدت پسند افراد نے مسلم کانسٹبل کو صرف اور صرف مسلم ہونے کی وجہ سے بری طرح سے گلیاں بکتے ہوئے خوب پیٹا اور اسکے کپڑے بھی تار تار کر دئے گئے یہ تماشا سیکڑوں افراد نے حبیب گنج علاقہ میں کھلی آنکھوں سے دیکھا اس کے علاوہ کل ہی ایک ہندو ڈاکٹر نے حاملہ اور مجبور مسلم خاتون کا علاج سے انکار کر دیا اور اسکو بھگا دیا سوچیں کہ آئندہ ایسی گھنونی سوچ کے ڈاکٹرس مسلمان مریضوں کے ساتھ کیا سلوک کریں گے یہ بات غور طلب ہے؟ ملک بھر میں کئی جگھوں پر کشمیری طلباء اور طالبات کے علاوہ کشمیری عوام کے ساتھ ہندوتوادی غنڈے ظلم و ستم کر رہے ہیں بھاجپا کے بڑے لیڈر کھلے عام کشمیریوں کے مقامی لوگوں کے نام اور پتہ سوشل میڈیا پر لکھ رہے ہیں نے کہا کہ اس مشکل ترین الجھن کے تعلق سے کوئی مضبوط اور مستحکم لائحہ عمل تیار کرنے کی ضرورت ہے ۔ ان شاءاللہ عزوجل بہت جلد اس تعلق سے عنقریب ایک نشست ممبئی کی سرزمین پر ہوگی جس کی سرپرستی حضرت معین المشائخ الحاج الشاہ سید معین میاں قبلہ دام ظلہ العالی اور صدارت خلیفہ حضور تاج الشریعہ اسیر مفتی اعظم ہند الحاج محمد سعید نوری ۔ قبلہ دام ظلہ العالی فرمائیں گے اس خاص مجلس میں قوم و ملت کے تحفظ و بقاء کے لئے خصوصی گفتگو ہوگی البتہ آپ حضرات مساجد وغیرہ کے مائک زیادہ تیز آواز میں نہ استعمال کریں گھبرائے نہیں، بہت جلد عدالتوں کے ذریعے سے اس کا بھی حل نکلے گا بس آپ حضرات ہمت بنائے رہیں اور ہر ممکن تعاون دینے کے لئے تیار رہیں جو بھی نازک موڑ ہیں ان شاءاللہ دور ہوں گے ۔ پرفتن حالات میں ملت اسلامیہ کو گھبرانے اور ڈرنے کی ضرورت نہیں ہمت کے ساتھ متحد رہتے ہوئے اس فتنہ کا مقابلہ کریں اور صبر کا مظاہرہ کریں! اپنے آس پاس قوم مسلم کی ضرورتوں پر دھیان رکھیں تاکہ انہیں غیروں کے پاس جانے کی ضرورت نہ پڑے بالخصوص ماں باپ اپنی بچیوں کی آمد و رفت اور وقت پر ان کی شادی کا خصوصی اہتمام کریں کسی قسم کی کوئی دقت و دشواری پیش آتی ہے تو اپنے علاقے کے علماء کرام و فقہاء عظام و دانشوران سے رابطہ قائم کریں اگر وہاں آپ کی ضرورتیں پوری نہ ہو تو مجھ سے رابطہ قائم کریں ان شاءاللہ عزوجل، بہت جلد یوپی کے ہر ضلع میں مخلوق خدا کی خدمت کے لئے تحریک پیغام انسانیت ایک برانچ قائم ہوگی بس آپ حضرات دعا فرماتے رہیں اور ساتھ دیتے رہیں رب ذوالجلال اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے آپ حضرات کی خدمات کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور امت مسلمہ کے جان و مال عزت و آبرو کی حفاظت فرمائے آمین ثم آمین

راہل گاندھی اور کانگریس کا پیغام ہر گاؤں تک پہنچانا ہے: وویک بنسل

بلاک پہاسو اور دان پور میں کانگریس نے تنظیم سازی کی جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا

بلندشہر 10 جون (پریس ریلیز) ضلع میں کانگریس کی ملک گیر تنظیم سازی مہم کو تیزی سے آگے بڑھانے کے لیے کانگریس کے ضلع صدر ضیاء الرحمن کی قیادت میں پروگراموں کا سلسلہ جاری ہے۔ پیر کو پہاسو بلاک کے گاؤں تیور بزرگ اور دان پور کے نارائن پور ڈیری میں تنظیم سازی کی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں کوآرڈینیٹر اور سابق قومی سکریٹری وویک بنسل نے حصہ لیا اور پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے رہنمائی کی۔ سابق قومی سکریٹری وویک بنسل نے کہا کہ راہل گاندھی اور کانگریس کا پیغام ہر گاؤں تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاک اور نیائے پنچایت کمیٹیوں کے بغیر تنظیم مضبوط نہیں ہو سکتی۔ پارٹی میں فعال اور بوتھ سے جڑے لیڈروں کو اہمیت دی جائے گی۔ کیونکہ ملک کے عوام کو اب صرف راہل گاندھی پر بھروسہ ہے۔ کانگریس کے ضلع صدر ضیاء الرحمن نے کہا کہ بلاک پہاسو اور دان پور میں پارٹی کافی مضبوط ہے، بوتھ سطح اور نیائے پنچایت سطح پر کمیٹیوں کی تشکیل بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بلاک سطح پر ایک فعال ٹیم بنائیں گے اور بوتھ سطح پر پارٹی کو قائم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں نظریات کی جنگ جاری ہے۔ ایک نظریہ ملک کو تقسیم کرنا چاہتا ہے تو دوسری طرف راہل گاندھی اور کانگریس ملک کو متحد کرنے پر آمادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ضلع میں عام آدمی کے لیے بھرپور جدوجہد کریں گے اور ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ تنظیم سازی کی بلاک سطحی میٹنگ میں سابق ضلع صدر سبھاش گاندھی، وپل کوشک، شیوکمار شرما، کمل سنگھ پردھان، سنجے شرما، انجینئر گروچرن سنگھ، مناظم سونو، سراج احمد، عادل علی خان نے بھی خطاب کیا۔

خواتین کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ حاصل کر کے انھیں بااختیار بننا چاہیے

بلندشہر میں محکمہ دیہی ترقی کے زیر اہتمام ضلعی سطح پر خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے ورکشاپ منعقد

بلندشہر 10 جون (پریس ریلیز) محکمہ دیہی ترقیات کے زیر اہتمام وکاس بھون بلندشہر میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نشا کی رہنمائی میں خواتین کو بااختیار بنانے میں محکمہ دیہی ترقی کے کردار پر ایک ضلع سطحی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ بالا میں کیڈر میں بہترین کام کرنے والے گروپس بشمول ڈی آر ڈی اے، منریگا، سوشل آڈٹ، اتر پردیش اسٹیٹ رورل لائیولی ہڈ مشن کے سیلف ہیلپ گروپس، گاؤں، تنظیم، کلسٹر لیول ایسوسی ایشن، سخی بینک، سخی بی سی، سخی پاور کارپوریشن، وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ رہائشی اسکیم کے استفادہ کنندگان کو چابی، شیلڈ اور سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ ورکشاپ میں اسسٹنٹ لیبر کمشنر پلوی اور ضلع سماجی بہبود افسر رنجنا، پی این بی کی ڈائرکٹر متھلیش کے ذریعہ دیگر محکموں کی اسکیموں کے بارے میں خواتین کو معلومات فراہم کی گئیں۔ پی ڈی ڈی آر ڈی اے اٹل کمار سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ خواتین کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ حاصل کر کے انھیں بااختیار بننا چاہیے۔ ڈی سی این آر ایل ایم صوبیدار سنگھ نے کہا کہ گروپس کو معاش کے لیے اپنی سرگرمیوں کو بڑھانے کے لیے آگے بڑھنا ہوگا۔ کسی بھی کام کی تربیت لیں، ہنر سیکھیں اور اچھی تاجر خاتون بنیں۔ جب اس گروپ سے وابستہ بہنیں مضبوط اور کاروباری ہوں گی تب ہی وہ لکھ پتی کا درجہ حاصل کر سکیں گی۔ انہوں نے ضلع کے غریب دیہی خاندانوں کی تمام خواتین سے اپیل کی کہ وہ بااختیار ہونے کے لیے اس گروپ میں شامل ہوں۔ اس موقع پر رینو شکارپور، روپالی، رینا پہاسو، راجوتی دانپور، پرینکا گلاؤٹھی، ڈرون دیدی ہیم لتا ڈبائی سمیت دیگر بلاک کی خواتین کو مہیلا شکتی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ شرکاء میں ضلع اور بلاک مشن منیجر منیش کمار جین، سوربھ شاکیہ، شیلیش یادو، سنجیو کمار، اکھلیش یادو، ایاز احمد خان، مسز پریتی جادون وغیرہ موجود تھے۔

امام رضاؑ کی زندگی سے معاشرہ کو امن کا پیغام ملتا ہے: مولانا شہوار نقوی

جشن امام علی رضاؑ میں درِ مقصود کی رسم رونمائی □ مقررین نے امام رضاؑ کی زندگی پر روشنی ڈالی

امروہہ۔ حضرت مخدوم سید شاہ ابن بدر چشت رح کا 460 واں عرس مبارک 6 جون 2025 بروز جمعہ پرچم کشائی کے ساتھ شروع ہو گیا، اس سلسلہ میں پہلے روز منقبتی محفل کے بعد آج بھی دنبھر نامور صوفی قوال کے ذریعہ قوالی کا سلسلہ جاری رہا جبکہ شب گزشتہ جشن امام علی رضا کا انعقاد کیا گیا جسمیں افراد سادات رضویہ کے ساتھ ساتھ شہر کے معززین نے اکثریت کے ساتھ شرکت کی اس دوران سالانہ منظر عام پر آنے والی کتاب در مقصود کی رونمائی بھی مہمانان کے دست مبارک سے عمل میں لائی گئی۔ یہ عرس کل 12 جون 2025 بروز جمعرات کو قل شریف کی رسم کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا، عرس کی نورانی محافل حسب روایت شب میں روضہ مبارک حضرت مخدوم شاہ ابن بدر چشت رح شاہ ابن چوک اسٹیشن روڈ امروہہ اور دن میں خانقاہ شریف حضرت مخدوم شاہ ابن بدر چشت رح محلہ پیرزادہ امروہہ میں آراستہ ہو رہی ہے۔ مقامی باشندگان اور بیرون امروہہ سے تشریف لائے ہوئے افراد ان محافل کی رونق بن کر فیض و برکات سے مستفیض ہوں رہے ہیں ۔ اور مشہور قوال حضرات بالخصوص استاد القوال حاجی ماسٹر محمد احمد رامپوری، استاد جاوید حسین خان چشتی، رام پوری، شاہد نیازی (رام پور)، سرفراز چشتی (مدالہ)، ذیشان فیضان (بریلی) سبحان نیازی (رام پور) کے ساتھ مقامی قوال حضرات میں ابرار حسین چشتی صابری خادم بارگاہ بدر چشت امروہہ جاوید عظیم صابری، ضمیر چشتی امروہہ سے نورانی کلام سن کر اپنے قلب کو تر و تازہ کر کے اولیاء کرام سے محبت کا ثبوت دے رہے ہیں۔

گزشتہ شب اس سلسلہ میں جشن امام علی رضا عنوان کانفرنس کا انعقاد سماع خانہ روزہ مبارک پر زیر سرپرستی مسعود عالم رضوی چشتی سجادہ نشین بارگاہ بدر چشت رح کیا گیا جسمیں حضرت مولانا ڈاکٹر شہوار حسین، حضرت حافظ احمد حسین، حضرت مولانا مفتی دانش القادری، نامور شاعر ڈاکٹر ماجد دیوبندی، ڈاکٹر مصباح احمد صدیقی، مولانا رضا علی رضن، ڈاکٹر مہتاب امروہوی نے عنوان مذکورہ کے ذیل میں اظہار بیان پیش فرمایا۔ اس دوران منتظمین کی جانب سے شائع ہونے والی سالانہ کتاب در مقصود کی رونمائی بھی مہمانان گرامی قدر کے دست مبارک سے عمل میں لائی گئی۔ اس پروگرام کی نظامت سید اویس رضوی نے انجام دی۔ انجمن سادات رضویہ رجسٹرڈ امروہہ کی جانب سے آراستہ ہونے والی ان محافل میں لنگر کا بھی خصوصی انتظام کیا جا رہا ہے۔ منتظمین اور شرکاء میں خصوصی طور سے سید اویس مصطفیٰ رضوی امروہوی، سید تقی الحسن رضوی، سید اسد مصطفیٰ رضوی، سید داؤد رضوی ایڈوکیٹ، رہبر رضوی، صوفی نشاط احمد، حکیم امیر الدین علوی، نواب مراد علی خان، علی امام رضوی، سید غلام باقر عابدی، نوید عالم رضوی، نیوی کیپٹن اشہر رضا تقوی، اکمل رضوی، زید رضوی، حماد رضوی، صوفی منصب، خرم حسن رضوی، اسلم حسن رضوی، اجمل رضوی وغیرہ و دیگر افراد کثیر تعداد میں شب و روز کی محفل میں شریک ہو رہے ہیں۔

یوتھ کانگریس نے اٹھایا پانی کے بحران کا مسئلہ

وارڈ ۵/ اور ۲۲/ کے پانی مسئلے پر میمورنڈم پیش

موودھا، ہمیر پور 10 جون (پریس ریلیز) موودھا تحصیل میں آج ضلع مجسٹریٹ کی زیر صدارت سمپورن سمادھان دیوس کے موقع پر پانی کی شدید قلت کو لے کر وارڈ نمبر ۵/ اور ۲۲/ کے مکینوں کی نمائندگی یوتھ ضلع صدر وویک چندر نے کی۔ انہوں نے ایک تحریری میمورنڈم کے ذریعہ ضلع مجسٹریٹ کو آگاہ کیا کہ ساجن تالاب کوئیٹر، احمد حسن گروجی نگر، اور ملحقہ کالونیوں میں بسنے والے لوگوں کو آج تک پانی کی سہولت فراہم نہیں کی گئی ہے۔

میمورنڈم میں کہا گیا کہ جب سے یہ بستیاں آباد ہوئی ہیں، واٹر انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے کوئی پائپ لائن بچھانے کا کام نہ تو ابتدائی سطح پر کیا گیا اور نہ ہی بعد میں کوئی ٹھوس قدم اٹھایا گیا۔ مقامی افسران نے محض زبانی یقین دہانیاں دیں کہ دو سے تین ماہ میں پانی کی لائن بچھائی جائے گی، مگر یہ وعدہ آج تک حقیقت نہ بن سکا۔ وویک چندر نے کہا کہ وارڈ ۵/ اور ۲۲/ میں رہنے والے عوام پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ اگر جلد از جلد پانی کی فراہمی کو یقینی نہیں بنایا گیا تو وہ عوام کے ساتھ مل کر احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے موقع پر ہی یقین دہانی کرائی کہ اگلے سمادھان دیوس سے قبل اس مسئلے کو حل کیا جائے گا اور متعلقہ محکمہ کو فوری کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ سمادھان دیوس پر اس معاملے کی تازہ پیش رفت سے بھی انہیں آگاہ کیا جائے۔

اس موقع پر احمد حسن گروجی نگر کے صدر حسنین مقبول، یوتھ کانگریس ضلع سکریٹری مول چندر، رام وشال، انیل نگر، نائب صدر رادھے نشاد، نشاد راج بہادر، درگا مول چندر، رانی ملتی دیوی سمیت درجنوں افراد موجود تھے، جنہوں نے پانی کے مسئلے کو لے کر اپنی شدید ناراضگی ظاہر کی اور انتظامیہ سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ یوتھ کانگریس کی اس مداخلت سے جہاں مقامی عوام کو آواز ملی، وہیں مسئلے کے حل کی امید بھی جاگی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اگلے سمادھان دیوس تک وعدے پر عمل ہوتا ہے یا پھر احتجاج کی نوبت آتی ہے۔

پیلی بھیت: پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ پہنچے افسران

ایس پی آفس خالی نہ ہو سکا، رہنماؤں نے چھ دن کا وقت مانگا

پیلی بھیت: 10 جون (پی این ایس) میونسپل کارپوریشن ای او کی رہائش گاہ میں کام کر رہے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ضلع دفتر کو خالی کرانے کو لے کر منگل کو ہنگامہ ہوا۔ تین دن قبل میونسپل کارپوریشن نے ایس پی آفس کے گیٹ پر ایک نوٹس چسپاں کیا تھا جس میں 10 جون کو ایس پی آفس کو خالی کرنے کو کہا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے منگل کی صبح سے ہی شہر کے نکلڈانہ چوراہے پر واقع ایس پی آفس میں ہلچل مچ گئی۔ پولیس کی بڑی تعداد دفتر کے قریب پہنچ گئی۔ اس کی اطلاع ملتے ہی ایس پی لیڈر اور کارکنان بھی دفتر پر جمع ہو گئے۔ ایس پی لیڈروں اور افسران کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ افراتفری کی صورتحال برقرار رہی۔ منگل کو، نگر پالیکا کی طرف سے نکلڈانہ میں واقع ایس پی آفس کو خالی کرنے کے لیے جاری کردہ حتمی نوٹس کے مطابق، انتظامی افسر پولیس اور پی اے سی کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ سٹی مجسٹریٹ وجے وردھن تومر، ایس ڈی ایم صدر آشوتوش گپتا، ایگزیکٹیو آفیسر کی موجودگی میں دفتر خالی کرانے کی جدوجہد تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہی۔ بعض اوقات کشیدہ صورتحال بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ افسران نے اعلان کر کے ای او کی رہائش گاہ خالی کرنے کی تنبیہ بھی کی لیکن آخر میں ایس پی اہلکار نے چھ دن کا وقت مانگا۔ انتظامیہ نے اس پر اتفاق کیا۔ خط ملنے کے بعد اہلکار اور پولیس فورس موقع سے روانہ ہو گئی۔ اس معاملے میں انتظامی افسر اور ایس پی ضلع صدر جگدیش جگا کی طرف سے مختلف دلیلیں دی گئیں۔

خاتون نے لگایا پڑوسی میاں بیوی پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے کا الزام

دیوبند: 10 / جون (فیروز خان) دیوبند تحصیل کے گاؤں کھجوروالا کی رہائشی ایک خاتون نے پڑوسی میاں، بیوی پر اس کے گھر آ کر جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے کا الزام لگاتے ہوئے پولیس سے قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ متاثرہ خاتون رادھا نے پولیس کو دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ اس کے پڑوس میں رہنے والے میاں بیوی جھگڑالو قسم کے ہیں جو اس کے خاندان سے رنجش رکھتے ہیں اور اس کے بیٹے کو جھوٹے مقدمے میں پھنسا کر جیل بھیجوانے کی دھمکی دیتے ہیں۔ متاثرہ خاتون کا الزام ہے کہ شام تقریباً 7 بجے دونوں میاں بیوی ہاتھوں میں لاٹھیاں لیے اس کے گھر آئے اور اس کے بیٹے اور اس کے ساتھ گالی گلوچ کرنے لگے۔ شور سن کر موقع پر پہنچے پردیپ کمار، امیت، رویندر، پرمود، دانش، شوکت، وشال، جیتو، وپن اور احسان وغیرہ گاؤں والوں نے ہمیں ان سے بچایا، الزام ہے کہ مذکورہ لوگوں نے جانے سے پہلے انہیں جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی ہے۔

شاہجہاں پور حادثہ: زخمی کار میں درد سے کراہ رہے تھے لوگ

نوجوان نے 500 روپے لے کر بتایا ہسپتال کا راستہ، تین کی ہوئی موت

شاہ جہاں پور: 10 جون (پی این ایس) شاہجہاں پور میں لکھنؤ دہلی ہائی وے پر روضہ تھانہ علاقے کے جموکا گاؤں کے قریب پیر کی صبح ہوئے حادثے کے بعد لوگ مدد کے لیے آگے نہیں آئے۔ دوسری گاڑی میں پیچھے سے آنے والے لواحقین نے بتایا کہ انہوں نے خود ہی راڈ سے گاڑی کی کھڑکی توڑ کر زخمیوں کو باہر نکالا۔ جب وہ اپنی گاڑی میں اسپتال کے لیے روانہ ہوئے تو ایک نوجوان نے راستہ بتانے کے نام پر 500 روپے لیے۔ صبح تقریباً چھ بجے گورکھپور کے بیلیپار تھانہ علاقے کے ملاواں کے رہنے والے تاجر شیوم پانڈے، ان کے دو سالہ بیٹے مادھون اور کھوار بار تھانہ علاقے کے مالویہ نگر کے رہنے والی بہن شویتا دویدی کی گاڑی ٹرک سے ٹکرانے سے ہلاک ہو گئی۔ تین دیگر افراد شدید زخمی ہو گئے۔ اہل خانہ کے مطابق راہگیروں نے ان کی کوئی مدد نہیں کی۔ پوسٹ مارٹم ہاؤس میں پائے جانے والے شیوم کے رشتہ دار امرتیش نے کہا کہ وہ حادثے کے بعد کچھ بھی سمجھنے سے قاصر ہیں۔ امرتیش نے کہا کہ کوئی بھی ان کی مدد کے لیے آگے نہیں آ رہا ہے۔ اس نے ڈنڈے سے کھڑکی توڑ کر زخمی خاندان کے افراد کو باہر نکالا۔ وہ اپنی گاڑی میں ہسپتال پہنچا۔ جب اس نے لوگوں سے لوکیشن مانگی تو سب نے اسے سیدھے جانے کو کہا۔ یہ بہت تکلیف دہ تھا جب اسے ایک نوجوان کو راستہ دکھانے کے لیے 500 روپے دینے پڑے۔ گورنمنٹ میڈیکل کالج میں شیوم پانڈے کا ڈرائیور انگد بے اختیار رو رہا تھا۔

ہندوستان کی غلامی کی وجہ ذات پرستی تھی: راگھو ٹھاکر

بارہ بنکی۔ ہندوستان سو سال تک غلام رہا۔ بابر ایک غیر ملکی تھا۔ وہ حملہ آور تھا۔ وہ ہندوستان میں کیسے آیا اور مندروں کو تباہ کر کے چلا گیا؟ اگر ہم ذات پات کی بنیاد پر تقسیم نہ ہوتے تو کیا ہندوستان غلام بن سکتا تھا؟ ہندوستان کی غلامی کی وجہ ذات پرستی تھی۔ یہ بات ایک مضبوط سوشلسٹ مفکر اور ڈیموکریٹک سوشلسٹ پارٹی کے کنوینر راگھو ٹھاکر نے گاندھی بھون میں کہی۔ منگل کو راگھو ٹھاکر کے 80 ویں یوم پیدائش اور ایمرجنسی کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر گاندھی بھون میں رگھو ٹھاکر: آٹھ دہائیوں کے خیالات اور نظریات پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران گاندھی بھون میں ان کے یوم پیدائش پر ہم آہنگی کی دعوت اور دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ مسٹر ٹھاکر نے مزید کہا کہ ڈاکٹر لوہیا نے کہا کہ ذات پرستی کو ختم کیا جانا چاہیے۔ لوہیا چاہتے تھے کہ پسماندہ ذاتوں کے لوگ اکٹھے ہوں اور ہندوستانی سیاست میں داخل ہوں۔ ان کے آگے آنے کا مقصد ہندوستان کے نظام کو بدلنا تھا۔ اقتدار کی بھوک ختم کریں اور حصہ لیں۔ لیکن نظام کو مٹا دیں۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ آج اقتدار میں آنے والے پسماندہ اور دلت ذاتوں کے لوگ کردار، فکر اور ذہن میں برہمنی سماجی نظام کا حصہ بن چکے ہیں۔ کیا وہ آج نظام بدلنا چاہتے ہیں؟ یہ ایک بڑا سوال ہے۔ وہ ذات پات اور خاندان پرستی کے نام پر ووٹ مانگتے ہیں، کیا یہ لوہیا کا خواب اور سوچ ہے؟ جس دور میں ہمیں یہ خیال آیا وہ تبدیلی کا دور تھا۔ شری ٹھاکر نے کہا کہ کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ لوہیا نہرو کے خلاف تھے۔ کچھ کانگریسی ایسے بھی ہیں جو لوہیا کے نام سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ کانگریس لیڈروں کا کہنا ہے کہ اٹل بہاری واجپائی بہت اچھے آدمی تھے۔ نہرو جی کہا کرتے تھے کہ اٹل بہاری تم ایک دن وزیر اعظم ضرور بنو گے۔ لیکن کس پارٹی کا؟ اسی جن سنگھ اور آر ایس ایس کا جس نے بابری مسجد کو گرایا تھا۔ بابری مسجد پر اٹل جی کی کیا تقریر تھی۔ ہم وہاں مندر بنائیں گے۔ ایسے اٹل بہاری واجپائی کانگریس کو قابل قبول ہیں، لیکن لوہیا قابل قبول نہیں۔ کانگریس گاندھی کے نام پر اقتدار میں آئی اور نہرو کا کام کیا۔ اسی لیے کانگریس میں گاندھی کے نام کا چرچا ہوا لیکن ان کے نظریات کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ مسٹر ٹھاکر نے کہا کہ بارہ بنکی کے ساتھ دیرینہ رشتہ ہے۔ راجناتھ شرما نے یہاں ڈاکٹر لوہیا کے ساتھ کافی کام کیا ہے۔ شمشی مینائی صاحب اسی بارہ بنکی سے تھے جن کے دو نعرے ڈاکٹر لوہیا نے پارلیمنٹ میں کہہ کر امر کر دیئے۔

شفافیت اور عوام کے تئیں جوابدہی مودی حکومت کی پہچان: یوگی

یوپی کے 28 ہزار چوراہوں کی ہوگی کایا کلپ □ یوپی پی سی بی کے علاقائی اور ضلعی سطح کے دفاتر کھولنے کی تجویز

لکھنؤ: 10 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ آزادی کے 65 سالوں میں کانگریس قیادت نے عوام الناس کا اعتماد توڑا تھا اور عالمی منچ پر ہندوستان کی شبیہ تار تار ہوئی تھی وہیں گذشتہ 11 سالوں کے دوران طرز عمل میں شفافیت اور عوام کے تئیں جوابدہی مرکز کی نریندر مودی حکومت کی پہچان ہے۔ بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت جو آزادی کے 65 سالوں میں سے زیادہ تر وقت تک مرکز میں برسر اقتدار رہی، عوام کا اعتماد کھو چکی تھی۔ ملک کرپشن، اقربا پروری اور خوشامد کی سیاست کا شکار ہو چکا ہے۔ 2014 میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکز میں برسر اقتدار آنے والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مخلوط حکومت نے نہ صرف ان برائیوں کو دور کیا جو ملک کی ترقی میں رکاوٹ بن رہی تھیں بلکہ ایک ترقی یافتہ ہندوستان اور خود کفیل ہندوستان بنا کر دنیا میں ملک کو ایک نئی شناخت دلائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا ہندوستان سماجی، ثقافتی، سیکورٹی اور اقتصادی محاذوں پر دنیا میں ایک نئی شناخت بنانے میں کامیاب ہوا ہے، جب کہ کام کاج میں شفافیت اور عوام کے تئیں جوابدہی حکومت کی گڈ گورننس کی نئی شناخت بن گئی ہے۔ آج کام خوشامد کی بنیاد پر نہیں بلکہ عام آدمی کے اطمینان کی بنیاد پر ہو رہا ہے۔ مستحق افراد بلا تفریق مراعات حاصل کر رہے ہیں۔ کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کام کیا جا رہا ہے۔ یوگی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 11 سالہ دور کو بھی ہندوستان کی عالمی طاقت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ کووڈ کے دوران، جب پوری دنیا اس وبائی مرض سے نبرد آزما تھی، ہندوستان اپنی قومی تعلیمی پالیسی کو نافذ کر رہا تھا۔ آج ملک میں آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایم قائم ہو چکے ہیں۔ 2014 کے بعد سات نئے آئی آئی ٹی اور آٹھ نئے آئی آئی ایم بنائے گئے۔ پچھلی حکومتوں میں کانگریس نے ایک ایمس بنایا، سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے چھ ایمس بنائے، جب کہ 2014 کے بعد مودی کے دور میں 23 ایمس بنائے گئے۔ آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت آج 50 کروڑ سے زیادہ لوگ مستفید ہوئے ہیں۔

اتر پردیش کو بہتر کنکٹیوٹی والا صوبہ بنانے کے لئے پرعزم یوگی حکومت ریاست میں 28830 چوراہوں کا کایا کلپ کرے گی۔ اس سلسلے میں محکمہ تعمیرات عامہ کی جانب سے بلیو پرنٹ تیار کر لیا گیا ہے۔ اس کے مطابق، سال 2021 اور 24 کے درمیان ریاست میں 1435 بلیک اسپائس پر طویل مدتی اور قلیل مدتی مرمت کے کام مکمل کیے گئے ہیں۔ ساتھ ہی، ریاست میں بڑے پیمانے پر دو لین سے کم والی سڑکوں کو کم از کم دو لین تک چوڑا کرنے کی تیاری ہے، جس سے لوگوں کو سہولت ملے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ 50 کلومیٹر سے زیادہ لمبائی والی ریاستی شاہراہوں پر ٹرک لے بائی کی تعمیر کو تیز کرنے کا منصوبہ بھی ہے۔ ان تمام کاموں کے ذریعے ریاست میں روڈ سیفٹی کو فروغ دینے اور ٹریفک کو بہتر بنانے کے عمل کو تیز کیا جائے گا۔ محکمہ کی طرف سے تیار کیے گئے ایکشن پلان کے مطابق، یوگی حکومت نے ایسے ریاستی شاہراہوں پر جن کی چوڑائی 2 لین سے کم ہے یا جہاں دو لین ہونے کے باوجود کام مکمل نہیں کیے گئے ہیں، کے کام مکمل کرنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ اس عمل کے ذریعے 748 کروڑ روپے کی لاگت سے 895 کام مکمل کیے جائیں گے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ تمام ریاستی شاہراہیں کم از کم 2 لین چوڑی ہوں، جس سے پیدل چلنے والوں اور سائیکل سواروں وغیرہ کی سہولت اور حفاظت میں اضافہ ہوگا۔ اس عمل کے تحت ریاستی شاہراہوں پر 50 کلومیٹر سے زیادہ لمبائی کے ٹرک لیٹ بائی کی تعمیر کو مکمل کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس کے لیے کل 102 کام طے کیے گئے ہیں جن کے ذریعے یہ کام 88.887,8 کلومیٹر کی لمبائی پر مکمل کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ریاست میں ایسے تمام راستوں کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں ٹریفک کی نقل و حمل کی اصل رفتار اس کی تعمیر کے دوران تجویز کردہ ڈیزائن کی رفتار سے 50 فیصد یا اس سے کم ہے۔ اسی طرح ریاست میں 830,28 مختلف کراسنگس، چوراہوں اور اہم سڑکوں کے جنکشنوں پر 2000 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے مرمت کے کاموں کو مکمل کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ یہاں، طویل مدتی اور قلیل مدتی مرمت کے کاموں سمیت روڈ سیفٹی کے مختلف معیارات کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ ریاست کے تمام 435,1 بلیک اسپائس کی پہلے ہی نشاندہی کی جا چکی ہے اور وہاں سڑک کی حفاظت کے اقدامات نافذ کیے گئے ہیں اور مرمت کا کام بھی کیا جا رہا ہے جو خطرے سے دوچار علاقوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔

اتر پردیش میں آلودگی پر قابو پانے اور ماحولیاتی تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے، یوپی آلودگی کنٹرول بورڈ (یوپی پی سی بی) بورڈ کے ڈھانچے کو وسعت دینے اور اسے مضبوط بنانے کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس کے نفاذ سے ریاست میں آلودگی پر قابو پانے اور ماحولیاتی تحفظ کے میدان میں انقلابی تبدیلیاں آنے کی امید ہے۔ اس کے ساتھ ہی درخواستوں کی فیس کے ڈھانچے میں بھی تبدیلی کی جائے گی جس کا مقصد یوپی پی سی بی کی مالی پوزیشن کو مضبوط کرنا ہے۔ اس کے علاوہ یوپی پی سی بی کے کام کے نظام کو مزید آسان اور شفاف بنانے کے لیے آئی ٹی اور اے آئی ٹیکنالوجی سے لیس ایک پورٹل بھی تیار کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت کئی اہم اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس سے ریاست میں ماحولیاتی نظم و نسق زیادہ موثر ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایکشن پلان کے تحت ریاست کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹروں اور بڑے صنعتی اضلاع میں یوپی پی سی بی کے علاقائی دفاتر قائم کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ باقی اضلاع میں ضلعی سطح کے دفاتر قائم کیے جائیں گے، تاکہ مقامی سطح پر آلودگی پر قابو پانے کی نگرانی اور انتظام کو مضبوط بنایا جا سکے۔ مزید برآں، ٹھوس فضلہ، مائع فضلہ، خطرناک فضلہ، ای ویسٹ، اور بائیو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ کے لیے علیحدہ خصوصی سیل قائم کرنے کی تجویز ہے۔ ان سیلز کے ذریعے ویسٹ مینجمنٹ کو مزید منظم اور موثر بنایا جائے گا۔ ماحولیاتی تحقیق اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے یوپی پی سی بی ایک وقف سیل قائم کرے گا، جو آلودگی پر قابو پانے کے لیے نئی ٹیکنالوجیز اور حل پر کام کرے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی عوامی آگاہی اور اشاعت کے لیے ایک نیا سیل بھی تشکیل دیا جائے گا جو عوام کو ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے آگاہ کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس کے ساتھ ہی یوپی پی سی بی کے مالی وسائل کو مضبوط بنانے کے لیے درخواستوں کی فیس کے ڈھانچے میں ترمیم کی تجویز بھی شامل ہے۔ سال 2008 میں طے شدہ فیس میں اضافے کی تجویز تیار کی گئی ہے جس کا تعین سرمایہ کاری اور آلودگی کی سطح کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس وقت مروجہ 12 کیٹیگریز کے بجائے اب فیس کو صرف 7 کیٹیگریز میں درجہ بندی کیا جائے گا جس سے عمل آسان اور شفاف ہو جائے گا۔ آلودگی کنٹرول بورڈ کے کام کے نظام کو مزید آسان اور شفاف بنانے کے مقصد سے ایک جدید پورٹل تیار کرنے کی تجویز بھی ہے۔ اس میں انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) اور مصنوعی ذہانت (AI) شامل ہوں گے۔ اس پورٹل کے ذریعے صنعتی یونٹس اپنی کمپلائنس رپورٹس خود اپ لوڈ کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ، صنعتوں کو رضامندی کی تجدید اور تعمیل کی رپورٹس بروقت جمع کرانے کے لیے ای الرٹس بھیجے جائیں گے۔ معائنہ کے بعد رپورٹوں کو فوری اپ لوڈ کرنے اور AI کے ذریعے تعمیل رپورٹوں کی خود جانچ کی سہولت بھی اس پورٹل میں شامل کی جائے گی۔

بجلی کی خرابی کی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے: اے کے شرما

ریاست کے عوام کو اس شدید گرمی میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے

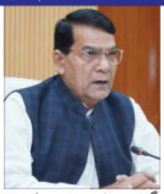

لکھنؤ: 10 جون۔ اتر پردیش کے شہری ترقیاتی اور توانائی کے وزیر جناب اے کے۔ شرما نے کہا کہ ریاست میں شدید گرمی اور بڑھتی ہوئی اُمس کی وجہ سے بجلی کی مانگ میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور اس نے گزشتہ سال کی زیادہ سے زیادہ مانگ کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ریاست میں بجلی کی بڑھتی ہوئی مانگ نے اس سال ایک نیا ریکارڈ بنایا ہے۔ 09 جون کی رات کو بجلی کی زیادہ سے زیادہ طلب (پیک ڈیمانڈ) 31104 میگاواٹ تک پہنچ گئی۔ ریاست کے پاور مینجمنٹ نے اس غیر متوقع مطالبہ کو کامیابی سے پورا کیا ہے۔ اگر آنے والے وقت میں طلب میں مزید اضافہ ہوا تو اسے بھی محفوظ طریقے سے پورا کیا جائے گا۔ گزشتہ سال بجلی کی زیادہ سے زیادہ طلب 30618 میگاواٹ تک پہنچ گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست نے 06 جون کو سب سے زیادہ بجلی کی سپلائی 28581 میگاواٹ، 07 جون کو 29502 میگاواٹ اور 08 جون کو 30161 میگاواٹ کی، جو پورے ملک میں سب سے زیادہ بجلی استعمال کرنے والی ریاستوں سے 25.1 گنا زیادہ ہے۔ یوپی نے گزشتہ 03 سالوں میں دیگر ریاستوں کے مقابلے پورے ملک میں سب سے زیادہ بجلی کی فراہمی کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ اتر پردیش نے بجلی کی فراہمی کی ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ یہ ریاست اور ملک کی دیگر ریاستوں میں اب تک کی سب سے زیادہ سپلائی ہے۔ انہوں نے اس تاریخی کامیابی کے لیے تمام بجلی کارکنوں کو مبارکباد دی اور ریاست کے لوگوں سے بجلی کا درست استعمال کرتے ہوئے تعاون کرنے کی اپیل کی۔ وزیر توانائی نے کہا کہ گجرات اور مہاراشٹر کی طرح پورے ملک میں سب سے زیادہ بجلی فراہم کرنے والی ریاستوں کے مقابلے یوپی میں زیادہ بجلی فراہم کی گئی۔ منگل، 09 جون کو، گجرات (25230 میگاواٹ)، مہاراشٹر (25191 میگاواٹ)، تمل ناڈو (17867 میگاواٹ)، راجستھان (16562 میگاواٹ) اور پنجاب (15508 میگاواٹ) میں بجلی کی سب سے زیادہ سپلائی کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال یوپی میں بجلی کی زیادہ سے زیادہ مانگ 32000 میگاواٹ سے تجاوز کر سکتی ہے، جس کے لیے بجلی کے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں بجلی کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے بجلی کی پیداوار میں مسلسل اضافہ کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ 03 سالوں سے ٹرانسمیشن کی صلاحیت، پاور سب اسٹیشنز اور ٹرانسفارمرز کی استعداد کار میں اضافہ کیا گیا ہے۔ خستہ حال لائنوں اور بجلی کے کھمبوں کو تبدیل کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے بجلی کی فراہمی کا معیار بہتر ہوا ہے اور لوگوں کو اس سال کم وولٹیج، ٹرپنگ، ٹرانسفارمرز اور تاروں کے جلنے سے ہونے والی بجلی کے تعطل سے کافی حد تک ریلیف ملا ہے۔ آنے والے وقت میں اس میں مزید بہتری دیکھنے کو ملے گی۔ وزیر توانائی نے ہدایت کی ہے کہ ریاست کے تمام علاقوں میں طے شدہ شیڈول کے مطابق بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، اس میں کسی قسم کی کٹوتی قبول نہیں کی جائے گی۔

صارف کونسل نے بجلی کی نجکاری کے خلاف سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کیا

لکھنؤ: 10 جون (یو این آئی) بجلی صارف کونسل نے الزام لگایا ہے کہ نظام میں بڑے پیمانے پر تبدیلی کرتے ہوئے اتر پردیش میں 43454 کروڑ روپے خرچ کر کے 42 اضلاع کے 51 فیصد حصص پرائیویٹ گھرانوں کو فروخت کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں کنزیومر کونسل نے وزیر اعظم اور صدر جمہوریہ کو شکایتی تجویز بھیجی جس میں کہا گیا کہ اس میں مرکز کا پیسہ بھی شامل ہے اور کچھ نوکرشاہوں کا کردار مشکوک ہے۔ انہوں نے اس معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا ہے۔ کونسل کے صدر اودھیش ورما نے کہا کہ یہ ملک میں اس طرح کا پہلا معاملہ ہے جہاں سرکاری رقم کا استعمال کرتے ہوئے پرائیویٹ گھرانوں کی حمایت کرنے کی سازش چل رہی ہے۔ ریاستی بجلی کنزیومر کونسل کے صدر اور ریاستی مشاورتی کمیٹی کے رکن اودھیش کمار ورما کی طرف سے صدر اور وزیر اعظم نریندر مودی کو ثبوت پر مبنی تجویز بھیجی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ یہ سرکاری پیسے کا غلط استعمال ہے اور اس پورے معاملے میں مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے اس بدعنوانی کو بے نقاب کرنے کے لیے براہ راست سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس توانائی کے شعبے میں کچھ نوکرشاہوں کا کردار مشتبہ ہے۔ ورما نے کہا کہ زیادہ تر روپے۔ آر ڈی ایس ایس اسکیم کے تحت بجلی کمپنیوں پر خرچ ہونے والے 43454 کروڑ روپے حکومت ہند کے خزانے سے آ رہے ہیں۔

بجلی ملازمین کا انوکھا مظاہرہ:

پرائیویٹائزیشن کی مخالفت ایجی ٹیشن سے نہیں ریکارڈ توڑ کام کرنے سے

لکھنؤ۔ اتر پردیش: اتر پردیش میں نجکاری کے خلاف گزشتہ 195 دنوں سے تحریک چلانے والے بجلی ملازمین نے ایک بے مثال کارنامہ انجام دیا ہے۔ ودیوت کرمچاری سمیوکت سنگھرش سمیتی، اتر پردیش کی کال پر، مشتعل افراد نے ریکارڈ توڑ 104,31 میگاواٹ بجلی فراہم کر کے ایک نیا ریکارڈ بنایا ہے، اپنی جدوجہد کے ساتھ ساتھ اصلاحات کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے۔ یہ نہ صرف اتر پردیش کے لیے ایک ریکارڈ ہے بلکہ ملک کے کسی بھی صوبے میں آج تک سب سے زیادہ بجلی فراہم کرنے کا ایک نیا ریکارڈ ہے۔ سنگھرش سمیتی کی کال پر آج بھی ریاست کے تمام اضلاع اور پروجیکٹوں میں نجکاری کے خلاف احتجاج جاری رہا۔ کمیٹی کے عہدیداروں نے کہا کہ بجلی ملازمین نجکاری کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں تاہم ان کی واضح رائے ہے کہ اس تحریک کے دوران صارفین کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ گرمیوں میں بجلی کی مسلسل بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر سنگھرش سمیتی نے بجلی کارکنوں سے مطالبہ کیا تھا کہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ سنگھرش سمیتی نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے اور ان سے اپیل کی ہے کہ وہ موثر طریقے سے مداخلت کریں اور نجکاری کے عمل کو منسوخ کریں۔ اس سے صارفین کو اس شدید گرمی میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور بجلی کے کارکن پوری لگن کے ساتھ صارفین کو بجلی کی فراہمی کے نئے ریکارڈ قائم کرتے رہیں گے۔ آج مسلسل 195 ویں دن بھی بجلی ملازمین نے نجکاری کے خلاف ریاست کے تمام اضلاع اور پروجیکٹوں میں اپنا احتجاج جاری رکھا۔ آج وارانسی، آگرہ، میرٹھ، کانپور، گورکھپور، مرزا پور، اعظم گڑھ، بستی، علی گڑھ، متھرا، ایٹہ، جھانسی، بندہ، بریلی، دیوی پٹن، ایودھیا، سلطان پور، سہارنپور، مظفر نگر، بلند شہر، ہری گڑھ، ہری آباد، نوآبادی، راجدھانی سمیت مختلف مقامات پر احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ اوبرا، پپری اور انپارہ۔

ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک سمیت عقیدت مندوں نے پریس کلب میں لیا پرساد

لکھنؤ۔ 10 جون۔ لکھنؤ ورکنگ جرنلسٹ یونین کی طرف سے جیشٹھ مہینے کے پانچویں منگل کو یوپی پریس کلب میں بھگوان بجرنگ بلی اور شری رام کی پوجا کے ساتھ ایک عظیم الشان دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک اور بی جے پی کے سینئر لیڈر نیرج سنگھ کی موجودگی میں ہوا۔ اس موقع پر یوپی قانون ساز کونسل کے چیئرمین کنور مانویندر سنگھ، ریاستی حکومت کے کابینی وزیر دھرم پال سنگھ، راکیش سچن، دیا شنکر سنگھ، دنیش پرتاپ سنگھ اور ریاستی وزیر مانکیشور شرن سنگھ، دانش آزاد، قانون ساز کونسل کے رکن پون سنگھ چوہان، سینئر انتظامی افسر پرنسپل سکریٹری، چیف منسٹر ہوم پرساد، پرنسپل سکریٹری لیجسلیٹیو پرساد سنگھ، پرنسپل سکریٹری داخلہ، لیجسلیٹیو کونسل اور دیگر موجود تھے۔ دو بے، پی سی ایس ایسوسی ایشن کے سرپرست بابا ہردیو سنگھ، راج کمار شرما اسپیشل سکریٹری انرجی، سنیل کمار ورما ڈائرکٹر سلک، رویندر سنگھ اسپیشل سکریٹری زراعت، ایڈیشنل ڈائرکٹر انفارمیشن انشومن رام ترپاٹھی، پروگرام میں موجود تھے۔ انفارمیشن کمشنر راجندر سنگھ، وریندر پرتاپ سنگھ، پی کے دویدی، دلیپ اگنی ہوتری اور مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین کی بڑی تعداد نے بھی پروگرام میں بھنڈارا کا پرساد حاصل کیا۔ اس موقع پر سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈران راجندر چودھری، مسز جوہی سنگھ، سنّو یادو، اروند سنگھ گوپ، راشٹریہ لوک دل کے انیل دوبے، روہت اگروال، منوج سنگھ، راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی صدر اشوک سنگھ، کانگریس پارٹی کے انشو اوستھی، امرناتھ اگروال، مدنیندرا سنگھ، اوبندرا سنگھ، ایڈووکیٹ جنرل، اوگروال اور دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔ اور صحافیوں، مہمانوں کا استقبال یوپی پریس کلب کے صدر رویندر سنگھ، یوپی ورکنگ جرنلسٹ یونین کے صدر حسیب صدیقی، جنرل سکریٹری دیوراج سنگھ، لکھنؤ ورکنگ جرنلسٹ یونین کے صدر شیو شرن سنگھ اور جنرل سکریٹری ششواد یوراؤ نے کیا۔ پرساد کی تقسیم دوپہر 12 بجے سے شام 7 بجے تک جاری رہی۔

سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے حکومت پرعزم: جیویر سنگھ

محکمہ سیاحت نے بدایوں، کوشامبی، پرتاپ گڑھ، بجنور میں مذہبی مقامات کے لیے ترقیاتی منصوبوں کو منظوری دی

لکھنؤ: 10 جون۔ اتر پردیش میں روحانی اور وراثتی سیاحت کو مضبوط بنانے کی کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔ اس ضمن میں محکمہ سیاحت نے بدایوں، کوشامبی، پرتاپ گڑھ اور بجنور اضلاع میں اہم مذہبی اور بدھ مقامات کی ترقی کے لیے 45.02 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت کے پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد نہ صرف سیاحتی مقامات کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا ہے بلکہ سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانا اور سیاحت کے شعبے میں اقتصادی سرگرمیوں کو تیز کرنا ہے۔ یہ اطلاع ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ ان پروجیکٹوں کے نفاذ سے ضلع بدایوں میں سیاحتی سرگرمیاں بڑھیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع بھی حاصل ہوں گے جس سے ریاست کی معیشت مضبوط ہوگی۔" وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ محکمہ سیاحت نے 45.02 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے مختلف پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ بدایوں ضلع کے مشہور کرو کھیڑا اسد ھا بابا مندر کی خوبصورتی اور سہولیات کی ترقی کے لیے 31.57 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، کوشامبی ضلع کے میٹی شانا گاؤں میں واقع اشوگھوش بدھسٹ وہار کی سیاحتی ترقی کے لیے 70.55 لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا ہے۔ یہ جگہ بدھ مت کے ورثے میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ ملک اور بیرون ملک سے بدھ مت کے عقیدت مند ہر سال یہاں آتے ہیں۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ اسی طرح پرتاپ گڑھ ضلع میں گرام سبھا کوٹھا میں دہین دیوی دھام، سندوا چندریکا مندر کے آس پاس کے علاقے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے 40.57 لاکھ روپے کے ایک پروجیکٹ کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بجنور ضلع کے نہٹور علاقے کے فتح پور گاؤں میں واقع قدیم شیو مندر کی سیاحتی ترقی کے لیے 74.75 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس مندر کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے اس کی از سر نو تعمیر عقیدت مندوں اور سیاحوں کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوگی۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ ان تمام مقامات پر ترقیاتی کاموں کے تحت تزئین کاری، سایہ دار شیڈ کی تعمیر، پینے کے پانی کی سہولیات، کرسیوں جیسے بیٹھنے کا مناسب انتظام کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر سیاحوں کے لیے سازگار سہولیات بھی تیار کی جائیں گی، تاکہ عقیدت مندوں کو ایک آسان اور تسلی بخش تجربہ حاصل ہو سکے۔

ودیا کانت شرما ایڈوکیٹ آر ایل ڈی میں شامل

لکھنؤ: 10 جون (پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کے سابق ایم ایل اے شیو کرن سنگھ، قومی سکریٹری وجے سریواستو اور ریاستی نائب صدر آدتیہ وکرم سنگھ کی باوقار موجودگی میں آج اودھ بار ایسوسی ایشن کے سابق عہدیدار ودیا کانت شرما ایڈوکیٹ لکھنؤ کو پارٹی ہیڈ کوارٹر میں راشٹریہ لوک دل میں شامل کیا۔ ریاستی میڈیا انچارج مینک ترویدی نے بتایا کہ اس موقع پر ریاستی سکریٹری گنیش پرساد، ریاستی خزانچی بی ایل پریمی، راجکمار اوجھا، ونود پرتاپ کنور خاص طور پر موجود تھے۔ رکنیت لینے والوں میں رام کشن موریہ، کھیلیش کمار پانڈے، کالوراوت اور لکھنؤ کے درجنوں دیگر شامل تھے۔ انہوں نے راشٹریہ لوک دل کے قومی صدر چودھری جینت سنگھ کی قیادت میں پارٹی کو مضبوط کرنے کا عہد کیا، جبکہ بھارت رتن اور کسان مسیحا آنجہانی چودھری چرن سنگھ کی پالیسیوں اور پارٹی نظریے کو آگے بڑھانے کا عزم کیا۔

وینٹی لیٹروں کی کمی سے ہر ماہ مر رہے ہیں بچے

عآپ رکن پارلیمنٹ نے یوپی کی صحت خدمات پر اٹھائے

لکھنؤ: 10 جون (پی این ایس) عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے منگل کو میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے یوپی کی صحت خدمات پر سنگین سوالات اٹھائے۔ بدایوں میں خواتین کے ہسپتال کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں سی پاک وینٹی لیٹرز کی کمی کی وجہ سے ہر ماہ 25 سے 30 بچے مر رہے ہیں۔ یہ بے حسی کی انتہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہاں سی پاک وینٹی لیٹر لایا گیا لیکن اسٹاف کو اسے چلانے کی تربیت نہیں دی گئی اور بچے مرتے رہے۔ یہ شرمناک ہے کہ اتنے عرصے میں ہسپتال کے اسٹاف کو تربیت بھی نہیں دی جا سکی۔ یہ مجرمانہ غفلت ہے۔ حکومت جو بھی ذمہ دار ہے اس کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی کرے۔ انہوں نے کہا کہ آیوشمان یوجنا میں گھوٹالہ ہو رہا ہے۔ اس معاملے میں حضرت گنج میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ 6239 مریضوں کے نام پر 39 اسپتالوں کو 10 کروڑ روپے ادا کیے گئے ہیں۔

کوڑے کے ڈھیر سے نومولود بچے کی لاش برآمد

لکھنؤ۔ ٹھاکر گنج علاقے میں انسانیت کو شرما دینے والا ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ بالا گنج چوکی سے چند قدم کے فاصلے پر ہجوم کشور مندر کے عقب میں واقع کچرے کے ڈھیر سے نومولود بچے کی لاش ملی جس نے اس کی ظالمانہ موت سے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس واقعے نے سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کس بے رحم والدین نے ایسی گھناؤنی حرکت کی۔

اس نومولود نے ماں کے پیٹ سے نکلتے ہی دنیا کی روشنی دیکھی تھی، جب اسے ظلم کا ڈنکا سہنا پڑا۔ جب وہ مارا گیا تو اس کی آنکھ بھی ٹھیک سے نہیں کھلی ہوگی۔ کچرے کے ڈھیر پر پڑی اس معصوم کی بے جان لاش کو دیکھ کر اہل علاقہ کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔ یہ منظر اتنا دردناک تھا کہ کسی کا بھی دل کانپ جاتا۔ ایک چھوٹی سی زندگی کو اتنی بے رحمی سے ختم کرنا انسان کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ معاشرے میں انسانی قدریں کس حد تک گر چکی ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے فوری طور پر نومولود کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ قتل اور لاش چھپانے کے الزام میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے معاملے کی گہرائی سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس پورے معاملے میں قریبی نجی اسپتال کا کردار بھی مشکوک ہے۔ پولیس اس پہلو پر بھی غور کر رہی ہے کہ آیا یہ نومولود اسی ہسپتال میں پیدا ہوا اور پھر اسے وہاں سے لا کر کچرے کے ڈھیر میں پھینک دیا گیا۔ اکثر ایسے واقعات میں غیر قانونی اسقاط حمل یا ناپسندیدہ بچے سے جان چھڑانے کے لیے ایسے گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔ پولیس ہسپتال کے ریکارڈ اور ملازمین سے پوچھ گچھ کر رہی ہے تاکہ حقیقت سامنے آ سکے۔ یہ واقعہ صرف ایک بچے کی موت کا نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے معاشرے میں بڑھتی ہوئی بے حسی اور اخلاقی اقدار کی تنزلی کی بھیانک مثال ہے۔ ایک نوزائیدہ بچے کو جو بالکل بے بس ہو، اس طرح چھوڑ دینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ کچھ لوگ کس حد تک پتھر دل ہو چکے ہیں۔ اس واقعہ نے معاشرے کے ہر طبقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ آخر کب تک ایسے معصوم بچوں کو اس طرح کے ظلم کا نشانہ بننا پڑے گا؟ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ اس معاملے کی تفصیل سے تفتیش کر رہے ہیں اور جلد ہی ملزمان کو پکڑ کر کیفر کردار تک پہنچا ئیں گے۔ امید ہے کہ اس بے گناہ کو جلد از جلد انصاف ملے گا اور ایسے گھناؤنے جرائم کو روکنے کے لیے معاشرے کو بھی بیدار ہونا پڑے گا۔